تسہیل الصرف

حصہ سوم

مُصنّفہ

حضرت مولانا قاری سیّد صدّیق احمد صاحب مدظلہ العالی

ناظم و بانی جامعہ عربیّہ ہتورا ضلع باندہ، یوپی

باہتمام

مولانا قاری محمّد علاؤ الدّین القاسمی

ناشر

۲۴۷۵۵۴

مکتبہ حبیبیہ دیوبند یوپی

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب ________ تسہیل الصّرف حصہ سوم
مؤلف ________ حضرت مولانا صدیق احمد صاحب
کتابت ________ مظہر علی فاروقی
طباعت ________
تعداد ________ ایک ہزار
باہتمام ________ مولانا قاری محمد علاؤ الدین القاسمی
استاذ وقف دار العلوم دیوبند
قیمت ________

ملنے کے پتے

- ____ جملہ کتب خانے دیوبند
- ____ مکتبہ رشیدیہ سہارنپور
- ____ کتب خانہ قاسمیہ جہان آباد فتح پور
- ____ احمد بکڈپو ۶۱۶ سی بلاک ششودا نگر کانپور

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ہفت اقسام کا بیان

جاننا چاہیے کہ عربی کے بعض کلمات میں کبھی ہمزہ ہوتا ہے حرف علت اور کبھی ایک جنس کے دو حرف ہوتے ہیں اور کبھی کلمہ ان تینوں سے خالی ہوتا ہے اس اعتبار سے ہر اسم معرب اور ہر فعل متصرف کی چار قسمیں ہوتی ہیں۔ صحیح، مہموز معتل، مضاعف۔

صحیح:۔ ایسے کلمہ کو کہتے ہیں جس کے حروف اصلی میں سے کوئی حرف نہ ہمزہ ہو نہ حرف علت ہو اور نہ اس میں دو حرف صحیح ایک طرح کے ہوں۔ جیسے

نصر	دَحْرَجَ	رَجُلٌ	جَعْفَرٌ	سَفَرْجَلٌ
فعل ثلاثی	فعل رباعی	اسم ثلاثی	اسم رباعی	اسم خماسی

مہموز:۔ ایسے کلمہ کو کہتے ہیں جس کا کوئی حرف اصلی ہمزہ ہو۔ مہموز کی تین قسمیں ہیں۔

۱۔ مہموز الفاء ۲۔ مہموز العین ۳۔ مہموز اللام

مہموز الفاء:۔ جس کا فاء کلمہ ہمزہ ہو۔ جیسے اَمَرَ (فعل) اَمْرٌ (اسم)

مہموز العین:۔ جس کا عین کلمہ ہمزہ ہو۔ جیسے سَاَلَ رَاْسٌ

مہموز اللام:۔ جس کا لام کلمہ ہمزہ ہو۔ جیسے قَرَاَ جُزْءٌ

معتل:۔ ایسا کلمہ ہے جس کا کوئی حرف اصلی حرف علت ہو۔ حرف علت تین

ہیں۔ واو۔ الف۔ یار۔ جن کا مجموعہ وائے ہے۔ علت کے معنیٰ بیماری کے ہیں۔ عرب کے لوگ بیماری کی حالت میں یہ لفظ بولا کرتے ہیں۔ اس لئے ان حروف کو حروف علت کہتے ہیں۔ سہ

حرف علت یاد کردم واؤ۔ الف و یار را
ہر کہ را درد رسد ناچار گوید وائے را

یہ حروف ضمہ، فتحہ، کسرہ کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں۔ ضمہ کو کھینچنے سے واؤ، فتحہ کو کھینچنے سے الف اور کسرہ کو کھینچنے سے یار۔ اسی وجہ سے واؤ کو اخت ضمہ اور الف کو اخت فتحہ اور یار کو اخت کسرہ کہتے ہیں۔

معتل میں ایک حرف علت ہو تو اس کو معتل بیک حرف کہتے ہیں۔ اس کی تین قسمیں ہیں۔ معتل فار، معتل عین، معتل لام۔

اور اگر دو حرف علت ہوں تو اس کو معتل بدو حرف کہتے ہیں۔ اس کی دو قسمیں ہیں۔ لفیف مفروق، لفیف مقرون۔ اس طرح معتل کی پانچ قسمیں ہوئیں۔

۱۔ معتل فار:۔ جس میں فار کلمہ حرف علت ہو۔ معتل فار کو مثال بھی کہتے ہیں۔ اگر فار کلمہ کی جگہ حرف علت واؤ ہے تو اس کو مثال واوی کہتے ہیں۔ جیسے وَعَدَ وَعْدًا اور اگر فار کلمہ کی جگہ یار ہو تو اس کو مثال یائی کہتے ہیں۔ جیسے یَسَرَ یُسْرٌ

۲۔ معتل عین:۔ جس میں عین کلمہ حرف علت ہو۔ معتل عین کو اجوف کہتے ہیں۔ اگر عین کلمہ کی جگہ واؤ ہو تو اجوف واوی کہتے ہیں۔ جیسے قَالَ قَوْلٌ۔ قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا۔ عین کلمہ کی جگہ واؤ تھا۔ ایک قاعدہ سے الف ہو گیا جو آگے آجائے گا۔ اور اگر عین کلمہ کی جگہ یار ہو تو اس کو اجوف یائی کہتے ہیں۔ جیسے بَاعَ بَیْعٌ اسم بَاعَ اصل میں بَیَعَ تھا۔ قاعدہ ہے کہ واؤ اور یار پر حرکت ہو اور اس سے

پہلے زبر ہو تو اس کو الف سے بدل دیتے ہیں۔ اس وجہ سے قَوَلَ سے قَالَ اور بَیَعَ سے بَاعَ ہوگیا۔

۳۔ معتل لام :۔ جس میں لام کلمہ حرف علت ہو۔ معتل لام کو ناقص بھی کہتے ہیں۔ اس کی وجہ تسمیہ آئندہ معلوم ہو جائے گی۔ اگر لام کلمہ کی جگہ حرف علت واؤ ہو تو اس کو ناقص واوی کہتے ہیں۔ جیسے عَفَا (فعل) عَفْوٌ عَفَا اصل میں عَفَوَ تھا۔ قَالَ کے قاعدہ سے عَفَا ہوگیا۔ اور اگر لام کی جگہ یاء ہو تو اس کو ناقص یائی کہتے ہیں۔ جیسے رَمیٰ (فعل) رَمْیٌ (اسم)۔ رَمیٰ اصل میں رَمَیَ تھا بَاعَ کے قاعدہ سے رَمیٰ ہوگیا۔

۴۔ لفیف مفروق :۔ جس میں دو حرف علت علیحدہ علیحدہ ہوں۔ یعنی فاء کلمہ اور لام کلمہ میں حرف علت ہو۔ جیسے وَلِیَ (فعل) وَحْیٌ (اسم)

۵۔ لفیف مقرون :۔ جس میں دو حرف علت قریب قریب ہوں یعنی جس کا عین اور لام کلمہ حرف علت ہو۔ جیسے طَوىٰ طَیٌّ

اگر فاء اور عین کلمہ کی جگہ حرف علت ہو تو اس کو بھی لفیف مقرون کہتے ہیں۔ مگر یہ صورت صرف اسم میں ہوتی ہے۔ جیسے یَوْمٌ ۔ وَیْلٌ فعل میں نہیں ہوتی۔

مضاعف :۔ ایسا کلمہ ہے جس میں دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں۔ مضاعف کی دو قسمیں ہیں۔ مضاعف ثلاثی۔ مضاعف رباعی۔

مضاعف ثلاثی :۔ جس میں عین کلمہ اور لام کلمہ ایک طرح کے ہوں۔ جیسے سَرَّ (فعل) سَبَبٌ (اسم)۔

مضاعف رباعی :۔ جس میں فاء کلمہ اور پہلا لام کلمہ ایک طرح کے ہوں اور عین کلمہ اور دوسرا لام کلمہ ایک طرح کے ہوں۔ جیسے مَضْمَضَ (فعل) خَضْخَضَ (فعل) مَضْمَضَةٌ

یہ بیان جس تفصیل سے آپ نے پڑھا ہے۔ اس کے اعتبار سے کل قسمیں ۷

چودہ ہوئیں۔

(۱) صحیح (۲) مہموز الفاء (۳) مہموز العین (۴) مہموز اللام (۵) مثال واوی (۶) مثال یائی (۷) اجوف واوی (۸) اجوف یائی (۹) ناقص واوی (۱۰) ناقص یائی (۱۱) لفیف مفروق (۱۲) لفیف مقرون (۱۳) مضاعف ثلاثی (۱۴) مضاعف رباعی ۔

لیکن صرفیوں نے ان تمام اقسام کو ہفت اقسام سے تعبیر کیا ہے بعض اہل علم نے ان کو دو مصرعوں میں جمع کر دیا ہے ؎

صحیح است و مثال است و مضاعف
لفیف و ناقص و مہموز و اجوف

سوالات :-

(۱) ہفت اقسام کیا ہیں ؟
(۲) حروف علت کتنے ہیں۔ ان کی وجہ تسمیہ کیا ہے اور یہ حروف کس طرح پیدا ہوتے ہیں ؟۔
(۳) مہموز کس کو کہتے ہیں اور اسکے اقسام ثلٰثہ کیا ہیں مع امثلہ بیان کیجئے ؟
(۴) معتل بیک حرف اور معتل بدو حرف کا کیا مطلب ہے اور ان میں سے ہر ایک کی کتنی قسمیں ہیں ہر ایک کو تفصیل کے ساتھ مع امثلہ بیان کیجئے !
(۵) مضاعف کی تعریف کے بعد اس کی قسمیں بیان کیجئے اور ہر ایک کی مثال بتائیے !
(۶) امثلۂ ذیل میں ہفت اقسام متعین کیجئے ؟

اِفْكٌ . دَمْرٌ . خَوْفٌ . دَعْوَتٌ . رِضْوَانٌ . رَجُلٌ
يَمٌّ . وَهْبٌ . طَالٌ . رَاضِيَ . رَحِيْمٌ . قِرَاْءَةٌ
وِقَايَةٌ . بَيْعٌ . رَمْيٌ . ذَبٌّ . وَسْوَسَ ۔

تصرفات لفظیہ کا بیان

حروف علت اور ہمزہ اور ایک جنس کے دو حروف صحیح آجانے سے الفاظ میں جو ثقل واقع ہوتا ہے اس کے دور کرنے کے لئے آٹھ قاعدے ہیں۔

(۱) اسکان :- حرف سے حرکت دور کرنا۔ خواہ اس طرح کہ حرکت کو ماقبل کی طرف نقل کر دیا جائے۔ جیسے یَقُوْلُ کہ اصل میں یَقْوُلُ تھا۔ واؤ پر حرکت ثقیل تھی۔ اس لئے اس کو ماقبل یعنی قاف کی طرف منتقل کر دیا اس لئے واؤ ساکن ہو گیا اور خواہ اس طرح کہ حرکت کو بالکل ساقط کر دیا جائے۔ جیسے یَدْعُوْ کہ اصل میں یَدْعُوُ تھا۔ واؤ پر ضمہ دشوار تھا اسلئے ساکن کر دیا۔

(۲) تحریک :- دو ساکنوں میں سے ایک کو حرکت دینا۔ جیسے قُلِ الْحَقَّ کہ اصل میں قُلْ اَلْحَقَّ تھا۔ قُلْ کا لام ساکن تھا اسکو ملاتے وقت کسرہ دیدیا کیونکہ ساکن کو جب حرکت دی جاتی ہے تو کسرہ کی دی جاتی ہے اور اَلْحَقَّ کا ہمزہ وصلی تھا اس کو گرا دیا۔

(۳) حذف :- حرف علت یا ہمزہ یا حرف صحیح کا گرا دینا۔ جیسے یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا۔ اس میں واؤ کو گرا دیا۔ یُکْرِمُ کہ اصل میں یُاَکْرِمُ تھا۔ اس میں ہمزہ کو گرا دیا۔ مَسْتُ کہ اصل میں مَسِسْتُ تھا اس میں ایک سین کو گرا دیا۔ ان مثالوں میں حذف کی وجہ آئندہ آپ کو معلوم ہو جائیگی۔

(۴) زیادت :- دو ہمزوں کے درمیان الف بڑھانا۔ جیسے ءآ اَنْتَ کہ اصل میں ءَاَنْتَ تھا۔ حروف زائد دس ہیں جن کا مجموعہ سَاَلْتُمُوْنِیْهَا ہے۔

(۵) ابدال :- ایک حرف کو دوسرے حرف سے بدلنا یا ایک حرکت کو دوسری

حرکت سے بدلنا۔ جیسے قَالَ کہ اصل میں قَوَلَ تھا اس میں واؤ کو الف سے بدلدیا گیا ہے۔ اور جیسے تَلْقِیْ کہ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔ اس میں قاف کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا۔ اب واؤ واقع ہوا کسرہ کے بعد اسلئے واؤ کو یا سے بدل دیا تَلَقِّیٌ ہوا۔ یا پر ضمہ دشوار تھا اسلئے ساکن کردیا۔ اب دو ساکن جمع ہوئے اسلئے یا کو گرادیا۔ اتنے تصرفات کے بعد تَلَقٍّ ہوا۔ حروف ابدال گیارہ ہیں جن کا مجموعہ اُنْجِدُ مَنْ ذُطِیْهَا ہے۔

(۶) ادغام :- ایک طرح کے دو حرفوں کو ملاکر پڑھنا۔ جیسے مَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ تھا۔

(۷) قلب :- ایک حرف کو دوسرے حرف سے مقدم اور مؤخر کرنا۔ جیسے اَیِسَ کہ اصل میں یَئِسَ تھا۔ اس میں یا کو ہمزہ کی جگہ اور ہمزہ کو یا کی جگہ کیا گیا ہے

(۸) بین بین یا تسہیل :- ہمزہ کو ہمزہ اور اس حرف علت کے درمیان پڑھنا جو ہمزہ کی حرکت کے موافق ہو یا ہمزہ کے ماقبل کی حرکت کے موافق ہو اول کو بین بین قریب اور ثانی کو بین بین بعید کہتے ہیں۔ جیسے

اس میں اگر ہمزہ کو ہمزہ کے درمیان اور واؤ کے درمیان پڑھا جائے جو ہمزہ کی حرکت کے موافق ہے تو بین بین قریب ہے اور اگر ہمزہ کے درمیان اور یا کے درمیان پڑھا جائے جو ہمزہ کے ماقبل کی حرکت کے موافق ہے تو اسکو بین بین بعید کہیں گے۔

ہمزہ کو ہمزہ کے درمیان اور حرف علت کے درمیان پڑھنے کا مطلب یہ ہے کہ نہ تو بالکل ہمزہ ہی ادا کیا جائے اور نہ حرف علت ہی ادا ہو بلکہ دونوں کی رعایت کی جائے۔

(۱) فائدہ :- ہفت اقسام کے اندر جو تصرف مثل میں ہوتا ہے اسے اعلال

یا تعلیل کہتے ہیں اور جو مہموز میں ہوتا ہے اسکو تخفیف کہتے ہیں اور جو مضاعف میں ہوتا ہے اسکو ادغام کہتے ہیں۔

(۲) فائدہ :۔ معتل میں تین قاعدے جاری ہوتے ہیں۔ ابدال۔ حذف۔ اسکان۔
مہموز میں چار قاعدے جاری ہوتے ہیں۔ ابدال۔ حذف۔ زیادت۔ تسہیل۔
مضاعف میں تین قاعدے جاری ہوتے ہیں۔ ابدال۔ اسکان۔ تحریک۔
ان سب کا بیان آئندہ آئے گا۔

(۳) فائدہ :۔ حروف علت میں سب سے زیادہ ثقیل واؤ ہے۔ اس کے بعد یا، اس کے بعد الف۔

(۴) فائدہ :۔ ہمزہ اور الف میں فرق یہ ہے کہ الف ہمیشہ ساکن ہوتا ہے اور اس کے پڑھنے میں زبان کو جھٹکا نہیں دیا جاتا بلکہ بہت سہولت سے ادا کیا جاتا ہے۔ جیسے ما اور لا کا الف اور ہمزہ میں حرکت ہوتی ہے اور اگر ساکن ہو تو اس کو جھٹکے سے ادا کیا جاتا ہے۔ جیسے قَرَأَ۔ رَأْسٌ۔ بُؤْسٌ۔ ذِئْبٌ۔
الف کی شکل میں جو متحرک ہو وہ بھی ہمزہ ہی ہے۔ جیسے أَمَرَ۔

(۵) فائدہ :۔ حرف علت ساکن ہو اور اس کے ماقبل کی حرکت اس کے موافق ہو تو اس کو مدہ کہتے ہیں۔ جیسے یَقُوْلُ۔ یَبِیْعُ اور اگر ماقبل کی حرکت مخالف ہو تو اسکو لین کہتے ہیں۔ جیسے قَوْلٌ۔ بَیْعٌ۔
اگر حرف علت کلمہ کے شروع میں ہو تو اس کو نہ مدہ کہتے ہیں اور نہ لین جیسے وَعَدَ۔ یَسَرَ۔

مدہ کہنے کی وجہ یہ ہے کہ مَد کے معنی ہیں کھینچنا۔ دراز کرنا اور یہ حروف حرکت کو کھینچنے سے پیدا ہوتے ہیں جیسا کہ اس سے پہلے آپ پڑھ چکے ہیں۔ لین کہنے کی وجہ یہ ہے کہ لین کے معنی نرمی کے ہیں اور یہ حروف سکون کی حالت میں نرمی سے ادا ہوتے ہیں۔

سوالات :-

۱۔ حرف علت ہمزہ اور ایک جنس کے دو حرف صحیح کے آجانے سے جو ثقل پیدا ہو جاتا ہے اس کو دور کرنے کے کتنے قاعدے ہیں۔ تفصیل کے ساتھ مع امثلہ بیان کیجئے۔

۲۔ حروف حذف۔ حروف زیادت۔ حروف ابدال کتنے ہیں اور ان کا مجموعہ کیا ہے۔

۳۔ تسہیل کی کتنی قسمیں ہیں۔ ہر ایک کی تعریف اور مثال بیان کیجئے۔

۴۔ تعلیل۔ تخفیف۔ ادغام کا کیا مطلب ہے۔

۵۔ معتل۔ مہموز۔ مضاعف میں جاری ہونے والے قاعدوں کی تعداد اور اقسام بیان کیجئے۔

۶۔ ہمزہ اور الف کا فرق بتائیے۔

۷۔ مدہ اور لین کی تعریف کے بعد مثال اور ان کی وجہ تسمیہ بتائیے۔

مِثال کا بَیان

حرف علت واؤ اگر فا رکلمہ کی جگہ ہو تو اس کو مثال واوی اور اگر یار ہو تو اسکو مثال یائی کہتے ہیں۔ مثال کہنے کی وجہ یہ ہے کہ اسکی ماضی تعلیل نہ ہونے میں مثل صحیح کے ہے۔ مثال کی گردان میں تغیر بہت کم ہوتا ہے اسکے قاعدے لکھے جاتے ہیں۔

مثال کے قاعدے

قاعدہ ۱: واؤ مضموم یا مکسور فعل یا اسم کے شروع میں ہو تو اس واؤ کو ہمزہ سے بدلنا جائز ہے۔ جیسے وُقِّتَتْ سے اُقِّتَتْ۔ وُجُوْہٌ سے اُجُوْہٌ وِشَاحٌ سے اِشَاحٌ۔

واو مفتوح اگر شروع میں ہو تو اس کو ہمزہ سے بدلنا شاذ ہے۔ جیسے اَحَدٌ اَنَاۃٌ کہ اصل میں وَحَدٌ اور وَنَاۃٌ تھے۔

اسی طرح واؤ مضموم کا تار سے بدلنا بھی شاذ ہے۔ جیسے تُجَاہٌ۔ تُکْلَانٌ تُرَاثٌ کہ اصل میں وُجَاہٌ۔ وُکْلَانٌ۔ وُرَاثٌ تھے۔

قاعدہ ۲: اگر شروع میں دو واؤ متحرک واقع ہوں تو پہلے واؤ کا ہمزہ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے اَوَاصِلُ۔ اَوَاحِدُ۔ اُوَلٌ کہ اصل میں وَوَاصِلُ۔ وَوَاحِدُ وُوَلٌ تھے۔ اگر دوسرا واو ساکن ہو تو پہلے واؤ کا ہمزہ سے بدلنا جائز ہے واجب نہیں۔ جیسے اُوْرِیَ۔ اُوْلٰی کہ اصل میں وُوْرِیَ اور وُوْلٰی تھے۔

قاعدہ ۳: جو واؤ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ عین کلمہ کے درمیان واقع ہو تو وہ واؤ حذف ہو جاتا ہے۔ جیسے یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا

اگر واؤ سے پہلے علامت مضارع مفتوح ہو اور واؤ کے بعد کسرہ نہ ہو بلکہ فتحہ ہو لیکن اس کا عین کلمہ یا لام کلمہ حرف حلقی ہو تو اس واؤ کو بھی حذف کر دیتے ہیں جیسے یَهَبُ۔ یَضَعُ کہ اصل میں یَوْهَبُ اور یَوْضَعُ تھے۔ اول میں عین کلمہ کی جگہ ھاء حرف حلقی ہے اور ثانی میں لام کلمہ کی جگہ ع حرف حلقی ہے اس لیے دونوں جگہ سے واؤ گر گیا۔

قاعدہ ۴: مثال واوی کا مصدر جو فِعْلٌ بکسر فاء کے وزن پر ہو اور اسکے مضارع سے واؤ حذف ہو گیا ہو تو اس واؤ کو مصدر سے بھی حذف کر دیتے ہیں اور اس کے عوض آخر میں تاء بڑھا دیتے ہیں۔ جیسے عِدَةٌ کہ اصل میں وِعْدٌ تھا۔ باب افعال اور استفعال کے عین کلمہ میں واؤ ہو تو اس میں بھی یہی عمل کریں گے۔

قاعدہ ۵: جو واؤ ساکن غیر مدغم ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو وہ واؤ یاء سے بدل جاتا ہے جیسے مِیْزَانٌ کہ اصل میں مِوْزَانٌ تھا۔ اِیْجَلْ کہ اصل میں اِوْجَلْ تھا۔ اِجْلِوَّاذٌ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا۔ اس لئے کہ اس میں واؤ ساکن مدغم ہے اس کی اصل اِجْلِوْوَاذٌ ہے۔ پہلے واؤ کو دوسرے میں ادغام کر دیا گیا ہے۔

قاعدہ ۶: جو یاء ساکن غیر مدغم ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو وہ یاء واؤ سے بدل جاتی ہے۔ جیسے مُوْقِنٌ کہ اصل میں مُیْقِنٌ تھا۔ یُوْسِرُ کہ اصل میں یُیْسِرُ تھا۔ مُیِّزَ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا کیونکہ یاء ساکن مدغم ہے۔ اس کی اصل مُیْیِزَ ہے۔ پہلی یاء کو دوسری میں ادغام کر دیا گیا۔

قاعدہ ۷: واؤ یا یاء اگر باب افتعال کے فاء کلمہ کی جگہ ہو اور ہمزہ کے عوض میں نہ ہو تو اس واؤ اور یاء کو تاء سے وجوبا بدل کرنا، کا تاء میں ادغام کر دیتے ہیں جیسے اِتَّقَدَ۔ اِتَّسَرَ کہ اصل اِوْتَقَدَ اور اِیْتَسَرَ تھا۔ اِیْتَمَرَ میں یہ قاعدہ جاری نہ ہوگا

اس لئے کہ اس میں یار ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے۔ اس کی اصل اِئْتَمَرَ ہے۔ ہمزہ ساکن اس کے ماقبل ہمزہ مکسور اس لئے ثانی ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق یار سے بدل دیا۔ اِتَّخَذَ میں باوجودیکہ یار ہمزہ سے بدلی ہوئی ہے۔ پھر بھی ادغام کیا گیا ہے۔ اسکو صرفیوں نے شاذ لکھا ہے۔

فائدہ:۔ مجرد کے ہر باب سے مثال سے ظرف کا صیغہ عین کے کسرہ کے ساتھ آتا ہے۔

سوالات:۔

(۱) مثال کس کو کہتے ہیں۔ اسکی کتنی قسمیں ہیں۔ ہر ایک کی کم از کم پانچ مثالیں بیان کیجئے۔

(۲) مثال کے تمام قاعدے زبانی سنائیے۔

(۳) امثلۂ ذیل کی تعلیل کیجئے اور بتائیے کہ ان میں کون کون سے قاعدے جاری ہوئے ہیں۔ اُقِّتَتْ۔ اِیْشَاحٌ۔ اَحَدٌ۔ یَعِدُ۔ یَھَبُ۔ عِدَةٌ۔ مِیْزَانٌ مُوْقِنٌ۔

(۴) اگر شروع میں دو واؤ متحرک ہوں تو ان کا کیا حکم ہے۔ مع مثال بیان کیجئے۔

(۵) اِتَّخَذَ۔ اِتَّسَرَ کی تعلیل کیجئے۔

(۶) اِئْتَمَرَ میں یار کا ادغام تار میں کیوں نہیں ہوا۔

(۷) مُیَّزَ میں یار کو واؤ سے کیوں نہیں بدلا گیا۔

(۸) اِتَّخَذَ کی تعلیل کیجئے اور قاعدہ بتائیے۔

مثال واوی کا بیان

مثال واوی ثلاثی مجرد کے پانچ بابوں ضَرَبَ۔ فَتَحَ۔ سَمِعَ۔ کَرُمَ۔ حَسِبَ سے آتی ہے اور ثلاثی مزید کے سات بابوں اِفْتِعَالٌ۔ استفعالٌ۔ افعالٌ۔ تفعیلٌ۔ تفعلٌ۔ تفاعلٌ۔ مفاعلۃٌ سے آتی ہے لیکن آخر کے چار بابوں سے مثل صحیح کے آتی ہے۔

مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

الوعد (وعدہ کرنا)

صرف صغیر

وَعَدَ یَعِدُ وَعْداً وَعِدَۃً فهو وَاعِدٌ ۔ وُعِدَ یُوْعَدُ وَعْداً وعِدَۃً فهو مَوْعُوْدٌ الامر منه عِدْ والنهی منه لَاتَعِدْ الظرف منه مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ والآلة منه مِیعَدٌ مِیْعَدَانِ مَوَاعِدُ و مِیْعَدَۃٌ مِیْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ و مِیْعَادٌ مِیْعَادَانِ مَوَاعِیْدُ افعل التفضیل منه اَوْعَدُ اَوْعَدَانِ اَوْعَدُوْنَ اَوَاعِدُ والمؤنث منه وُعْدیٰ وُعْدَیَانِ وُعْدَیَاتٌ وُعَدٌ۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف

وَعَدَ وَعَدَا وَعَدُوْا الخ مثل ضَرَبَ الخ ماضی معروف صحیح کی طرح اس میں تعلیل نہیں ہوتی۔

ماضی مثبت مجہول

وُعِدَ وُعِدَا وُعِدُوْا الخ مثل ضُرِبَ ماضی مجہول صحیح۔ اس میں تعلیل نہیں ہوتی۔ مَا اور لَا لگا کر ماضی منفی معروف اور ماضی منفی مجہول کی گردان کیجئے

مضارع مثبت معروف

يَعِدُ يَعِدَانِ يَعِدُوْنَ تَعِدُ تَعِدَانِ يَعِدْنَ

تَعِدُ تَعِدَانِ تَعِدُوْنَ تَعِدِيْنَ تَعِدَانِ تَعِدْنَ

اَعِدُ نَعِدُ

تعلیل :۔ یَعِدُ کہ اصل میں یَوْعِدُ تھا بروزن یَضْرِبُ اس میں قاعدہ ۲ جاری ہوا ہے یعنی واوَ واقع ہوا۔ علامت مضارع مفتوح اور کسرہ کے درمیان تھا اسلئے واؤ کو حذف کردیا۔ یَعِدُ ہوا۔ مضارع مثبت معروف کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل کی جائے گی۔

مضارع مثبت مجہول

یُوْعَدُ یُوْعَدَانِ یُوْعَدُوْنَ مثل یُضْرَبُ الخ مضارع مجہول مثل صحیح کے ہے اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔ سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ مضارع کے شروع میں لا لگاکر مضارع منفی معروف اور مجہول کی گردان کیجیے۔

نفی تاکید بلن معروف

لَنْ يَعِدَ لَنْ يَعِدَا لَنْ يَعِدُوْا لَنْ تَعِدَ لَنْ تَعِدَا لَنْ يَعِدْنَ

لَنْ تَعِدَ لَنْ تَعِدَا لَنْ تَعِدُوْا لَنْ تَعِدِيْ لَنْ تَعِدَا لَنْ تَعِدْنَ

لَنْ اَعِدَ لَنْ نَعِدَ

تعلیل :۔ لَنْ یَعِدَ اصل میں لَنْ یَوْعِدَ بروزن لَنْ یَضْرِبَ تھا۔ ان سب صیغوں میں یَعِدُ مضارع معروف کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

نفی تاکید بلن مجہول

لَنْ یُوْعَدَ لَنْ یُوْعَدَا لَنْ یُوْعَدُوْا الخ مثل لَنْ یُضْرَبَ۔ نفی تاکید بلن مجہول میں اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَعِدْ لَمْ یَعِدَا لَمْ یَعِدُوْا لَمْ تَعِدْ لَمْ تَعِدَا لَمْ یَعِدْنَ
لَمْ تَعِدْ لَمْ تَعِدَا لَمْ تَعِدُوْا لَمْ تَعِدِیْ لَمْ تَعِدَا لَمْ تَعِدْنَ
لَمْ اَعِدْ لَمْ نَعِدْ

تعلیل :۔ لَمْ یَعِدْ اصل میں لم یوعد بروزن لم یضرب تھا۔ سب صیغوں میں تعلیل یَعِدُ کی طرح ہوئی ہے۔ تعلیل کرتے وقت لم کا عمل یاد رکھیں یعنی پانچ صیغوں میں جزم دیا جائے گا اور سات صیغوں میں نون اعرابی گرادیا جائے گا۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُوْعَدْ لَمْ یُوْعَدَا لَمْ یُوْعَدُوْا الخ مثل لَمْ یُضْرَبْ نفی جحد بلم مجہول صحیح۔ اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔ سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف

لَیَعِدَنَّ لَیَعِدَانِّ لَیَعِدُنَّ لَتَعِدَنَّ لَتَعِدَانِّ لَیَعِدْنَانِّ
لَتَعِدَنَّ لَتَعِدَانِّ لَتَعِدُنَّ لَتَعِدِنَّ لَتَعِدَانِّ لَتَعِدْنَانِّ
لَاَعِدَنَّ لَنَعِدَنَّ

تعلیل :۔ لَیَعِدَنَّ اصل میں لیوعدن بروزن لَیَضْرِبَنَّ تھا۔ ان تمام صیغوں میں تعلیل یَعِدُ کی طرح ہوگی۔

لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول

لَیُوْعَدَنَّ لَیُوْعَدَانِّ لَیُوْعَدُنَّ الخ مثل لَیُضْرَبَنَّ لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول صحیح اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔ سب صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

لام تاکید با نون خفیفہ معروف

لَیَعِدَنْ لَیَعِدُنْ لَتَعِدَنْ لَتَعِدَنْ لَتَعِدُنْ لَتَعِدِنْ
لَاَعِدَنْ لَنَعِدَنْ۔

تعلیل :۔ لَیَعِدَنْ اصل میں لَیَوْعِدَنْ بروزن لَیَضْرِبَنْ تھا سب صیغوں میں تعلیل یَعِدُ کی طرح ہوئی ہے۔

لام تاکید با نون خفیفہ مجہول

لَیُوْعَدَنْ لَیُوْعَدُنْ الخ مثل لَیُضْرَبَنْ الخ لام تاکید با نون خفیفہ مجہول صحیح۔ تعلیل کسی صیغے میں نہیں ہوئی۔ تمام صیغے اصل پر ہیں۔

امر معروف

لِیَعِدْ لِیَعِدَا لِیَعِدُوْا لِتَعِدْ لِتَعِدَا لِیَعِدْنَ
عِدْ عِدَا عِدُوْا عِدِیْ عِدَا عِدْنَ لِاَعِدْ لِنَعِدْ

تعلیل :۔ لِیَعِدْ اصل میں لِیَوْعِدْ بروزن لِیَضْرِبْ تھا عِدْ اصل میں اِوْعِدْ بروزن اِضْرِبْ تھا۔ تمام صیغوں میں تعلیل یَعِدُ کی طرح ہوئی ہے۔
امر حاضر معروف کے صیغوں میں واؤ کے حذف کے بعد ہمزۂ وصل کی ضرورت نہ رہی اس لئے ہمزہ کو گرا دیا۔

امر مجہول

لِیُوْعَدْ لِیُوْعَدَا لِیُوْعَدُوْا مثل لِیُضْرَبْ الخ امر مجہول صحیح اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ امر مجہول کے تمام صیغوں میں لام مکسور آئے گا۔ جیسا کہ حصہ اول میں آپ نے پڑھا ہے۔

امر بانون ثقیلہ معروف

لِيَعِدَنَّ لِيَعِدَانِّ لِيَعِدُنَّ لِتَعِدَنَّ لِتَعِدَانِّ لِيَعِدْنَانِّ
عِدَنَّ عِدَانِّ عِدُنَّ عِدِنَّ عِدَانِّ عِدْنَانِّ
لِأَعِدَنَّ لِنَعِدَنَّ ۔

تعلیل :۔ لِيَعِدَنَّ اصل میں لِيَوْعِدَنَّ بروزن لِيَضْرِبَنَّ تھا اور عِدُنَّ اصل میں اِوْعِدَنَّ بروزن اِضْرِبَنَّ تھا۔ تمام صیغوں میں يَعِدُ کی تعلیل جاری کیجئے۔ حاضر کے صیغوں میں امر حاضر معروف کا عمل کیجئے۔

امر بانون ثقیلہ مجہول

لِيُوْعَدَنَّ لِيُوْعَدَانِّ لِيُوْعَدُنَّ الخ بروزن لِيُضْرَبَنَّ الخ
امر بانون ثقیلہ مجہول صحیح اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔ تمام صیغے اپنی اصل پر ہیں۔

امر بانون خفیفہ معروف

لِيَعِدَنْ لِيَعِدُنْ لِتَعِدَنْ عِدَنْ عِدُنْ عِدِنْ
لِأَعِدَنْ لِنَعِدَنْ۔

تعلیل :۔ لِيَعِدَنْ اصل میں لِيَوْعِدَنْ بروزن لِيَضْرِبَنْ تھا اور عِدَنْ اصل میں اِوْعِدَنْ بروزن اِضْرِبَنْ تھا۔ تمام صیغوں میں يَعِدُ کی تعلیل جاری ہوتی ہے۔ حاضر کے صیغوں میں امر حاضر معروف کا عمل کیجئے۔

امر بانون خفیفہ مجہول

لِيُوْعَدَنْ لِيُوْعَدُنْ الخ مثل لِيُكْرَمَنْ امر بانون خفیفہ مجہول صحیح

اس میں تعلیل نہیں ہوتی۔

نہی معروف

لَا یَعِدْ لَا یَعِدَا لَا یَعِدُوا الخ مثل لَمْ یَعِدْ الخ فرق یہ ہے کہ بجائے لَمْ کے لائے نہی شروع میں آئے گا۔

تعلیل:۔ لَا یَعِدْ اصل میں لَا یَوْعِدْ مثل لَا یَضْرِبْ تھا۔ تمام صیغوں میں یَعِدُ کی تعلیل جاری ہوگی۔ لفظوں میں لائے نہی کا عمل مثل لَمْ کے ہوگا۔ گردان کرتے وقت لحاظ رکھا جائے

نہی مجہول

لَا یُوْعَدْ لَا یُوْعَدَا لَا یُوْعَدُوا الخ مثل لَا یُضْرَبْ۔ نہی مجہول صحیح اس میں تعلیل نہیں ہوتی۔

نہی بانون ثقیلہ معروف

لَا یَعِدَنَّ لَا یَعِدَانِّ لَا یَعِدُنَّ الخ مثل لِیَعِدَنَّ۔ امر بانون ثقیلہ معروف فرق یہ ہے کہ گردان کرتے وقت بجائے لام امر کے لائے نہی شروع میں آئے گا۔

تعلیل:۔ تمام صیغوں میں یَعِدُ کی تعلیل کی جائے گی۔ تعلیل کرتے وقت لائے نہی کا عمل ملحوظ رہے۔

نہی بانون ثقیلہ مجہول

لَا یُوْعَدَنَّ لَا یُوْعَدَانِّ لَا یُوْعَدُنَّ الخ مثل لَا یُضْرَبَنَّ الخ نہی مجہول صحیح اس میں تعلیل نہیں ہوتی۔

نہی بانون خفیفہ معروف

لَا یَعِدَنْ لَا یَعِدُنْ الخ مثل لِیَعِدَانْ لِیَعِدُنْ الخ فرق یہ ہے کہ اس میں تمام صیغوں میں شروع میں لا نہی آئے گا۔

تعلیل :۔ لَا یَعِدَنْ اصل میں لَا یَوْعِدَنْ تھا۔ تمام صیغوں میں کی تعلیل جاری کی جائے

نہی بانون خفیفہ مجہول

لَا یُوْعَدَنْ لَا یُوْعَدُنْ الخ مثل لَا یُضْرَبَنْ الخ نہی بانون خفیفہ مجہول صحیح اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اسم فاعل

وَاعِدٌ وَاعِدَانِ الخ مثل ضَارِبٌ ضَارِبَانِ الخ اس میں تعلیل نہیں ہوئی

اسم مفعول

مَوْعُوْدٌ مَوْعُوْدَانِ الخ مثل مَضْرُوْبٌ مضروبان الخ اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اسم ظرف

مَوْعِدٌ مَوْعِدَانِ مَوَاعِدُ اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اسم آلہ

۱۔ مِیْعَدٌ مِیْعَدَانِ مَوَاعِدُ ۲۔ مِیْعَدَۃٌ مِیْعَدَتَانِ مَوَاعِدُ مِیْعَادٌ مِیْعَادَانِ مَوَاعِیْدُ۔

تعلیل :- مِیْعَدٌ اصل میں مِوْعَدٌ اور مِیْعَدَۃٌ اصل میں مِوْعَدَۃٌ اور مِیْعَادٌ اصل میں مِوْعَادٌ بروزن مِضْرَبٌ و مِضْرَبَۃٌ و مِضْرَابٌ تھے۔ واو ساکن ماقبل مکسور اس لئے واؤ کو یا سے بدل دیا۔ ان کے تثنیہ میں بھی یہی تعلیل ہوئی۔

اسم تفضیل

اَوْعَدُ اَوْعَدَانِ اَوْعَدُوْنَ اَوَاعِدُ وُعْدٰی وُعْدَیَانِ وُعْدَیَاتٌ وُعَدٌ۔ اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

سوالات

۱. مصادر ذیل سے صرف صغیر اور صرف کبیر زبانی سنائیے۔

اَلْوُثُبُ (کودنا) الوجوب (واجب ہونا) اَلْوُلُوْجُ (داخل ہونا) اَلْوُضُوْحُ (ظاہر ہونا) اَلْوَہْجُ (چمکنا) اَلْوُرُوْدُ (آنا)

۲. صیغے۔ معانی۔ بحث بیان کیجئے اور جن صیغوں میں تعلیل ہوئی ہے۔ ان میں تعلیل کیجئے۔ یَثِبُوْنَ۔ تَجِبُوْنَ۔ تَلِجْنَ۔ لَنْ اَجِیَٔ۔ لَمْ یَلِدْ۔ لَیَرِدُنَّ۔ لَتَزِنِنَّ لِتُوْلَجَا۔ لَا یَجِبْ۔ مِیْثَبٌ۔ وُرَیْدَیَاتٌ۔

۳. مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے۔

اَلْوُثُوْقُ (بھروسہ کرنا) سے ماضی معروف و مجہول۔ اَلْوُجُوْدُ (پانا) سے مضارع معروف و مجہول

اَلْوَحْدُ (تنہا ہونا) سے نفی تاکید بلن

اَلْوَسْطُ (بیچ میں بیٹھنا۔ درمیان میں ہونا) سے نفی جحد بلم معروف و مجہول

اَلْوَصْفُ (کسی کا حال بیان کرنا) سے لام تاکید با نون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اَلْوَطْنُ (ٹھہرنا) سے امر کی پوری گردان۔

اَلْوَعْظُ (نصیحت کرنا) سے نہی باؤن ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول۔
اَلْوَقْدُ (روشن ہونا) سے اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم ظرف۔
اَلْوَقْبُ (آفتاب کا غروب ہونا) سے اسم آلہ۔
اَلْوَقْفُ (رکنا) سے اسم تفضیل۔

۴۔ مثال واوی کے دس صیغے ایسے بیان کیجئے جن کا استعمال ضَرَبَ یَضْرِبُ قرآن پاک کے اندر آیا ہو۔

مثال واوی از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

اَلْوَهَبُ والهِبَةُ (دینا۔ بخشنا)

صرف صغیر

وَهَبَ یَهَبُ وَهْباً وَهِبَةً فھو وَاهِبٌ و وُهِبَ یُوْهَبُ وَهْباً و هِبَةً نھو مَوْهُوْبٌ الامر منہ هَبْ والنھی عنہ لا تَهَبْ۔

الظرف منہ مَوْهِبٌ مَوْهِبَانِ مَوَاهِبُ والآلۃ منہ مِیْهَبٌ مِیْهَبَانِ مَوَاهِبُ ومِیْهَبَةٌ مِیْهَبَتَانِ مَوَاهِبُ و مِیْهَابٌ مِیْهَابَانِ مَوَاهِیْبُ افعل التفضیل منہ اَوْهَبُ اَوْهَبَانِ اَوْهَبُوْنَ اَوَاهِبُ والمؤنث منہ وُهْبیٰ وُهْبَیَانِ وُهْبَیَاتٌ وُهَبٌ

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف

وَهَبَ وَهَبَا وَهَبُوْا الخ مثل فَتَحَ الخ ماضی معروف صحیح

ماضی مثبت مجہول

وُہِبَ وُہِبَا وُہِبُوْا الخ مثل فُتِحَ الخ ماضی مجہول صحیح ما اور لا لگاکر ماضی منفی معروف اور مجہول کی گردان کیجئے۔

مضارع مثبت معروف

یَہَبُ یَہَبَانِ یَہَبُوْنَ تَہَبُ تَہَبَانِ یَہَبْنَ
تَہَبُ تَہَبَانِ تَہَبُوْنَ تَہَبِیْنَ تَہَبَانِ تَہَبْنَ
اَہَبُ نَہَبُ

تعلیل :۔ یَہَبُ اصل میں یَوْہَبُ بروزن یَفْتَحُ تھا۔ اس میں بقاعدہ تعلیل ہوئی یعنی واؤ واقع ہوا۔ علامت مضارع مفتوح اور ایسے فتحہ کے درمیان جس میں عین کلمہ حرف حلقی (ھاء) ہے اس لئے واؤ کو گرادیا۔ مضارع مثبت معروف کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔

مضارع مثبت مجہول

یُوْہَبُ یُوْہَبَانِ یُوْہَبُوْنَ الخ مثل یُفْتَحُ الخ مضارع مجہول صحیح اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

نفی تاکید بلن معروف

لَنْ یَّہَبَ لَنْ یَّہَبَا لَنْ یَّہَبُوْا لَنْ تَہَبَ لَنْ تَہَبَا لَنْ یَّہَبْنَ
لَنْ تَہَبَ لَنْ تَہَبَا لَنْ تَہَبُوْا لَنْ تَہَبِیْ لَنْ تَہَبَا لَنْ تَہَبْنَ
لَنْ اَہَبَ لَنْ نَّہَبَ

تعلیل :۔ لَنْ یَّہَبَ اصل میں لَنْ یَّوْہَبَ بروزن لَنْ یَّفْتَحَ تھا۔ ان تمام صیغوں میں تعلیل مثل یَہَبُ کے ہوئی ہے۔

نفی تاکید بلن مجہول

لَنْ یُوْھَبَ لَنْ یُوْھَبَا لَنْ یُوْھَبُوْا الخ مثل لَنْ یُفْتَحَ الخ نفی تاکید بلن مجہول ۔ اس میں تعلیل نہیں ہوئی ۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَھَبْ لَمْ یَھَبَا لَمْ یَھَبُوْا لَمْ تَھَبْ لَمْ تَھَبَا لَمْ یَھَبْنَ
لَمْ تَھَبْ لَمْ تَھَبَا لَمْ تَھَبُوْا لَمْ تَھَبِیْ لَمْ تَھَبَا لَمْ تَھَبْنَ
لَمْ اَھَبْ لَمْ نَھَبْ

تعلیل ؛۔ لَمْ یَھَبْ اصل میں لَمْ یَوْھَبْ بروزن لَمْ یَفْتَحْ تھا ۔ سب صیغوں میں تعلیل مثل یَھَبُ کے ہوئی ہے ۔ تعلیل کرتے وقت لَمْ کا عمل ملحوظ رہے ۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُوْھَبْ لَمْ یُوْھَبَا لَمْ یُوْھَبُوْا الخ مثل لَمْ یُفْتَحْ الخ نفی جحد بلم مجہول ۔ اس میں تعلیل نہیں ہوئی ۔

لام تاکید با نون ثقیلہ معروف

لَیَھَبَنَّ لَیَھَبَانِّ لَیَھَبُنَّ الخ مثل لَیَعِدَنَّ فرق یہ ہے کہ یہاں سب صیغوں میں عین کلمہ یعنی ہا، پر زبر پڑھا جائے گا اور وہاں عین کلمہ مکسور تھا ۔

تعلیل ؛۔ لَیَھَبَنَّ اصل میں لَیَوْھَبَنَّ بروزن لَیَفْتَحَنَّ تھا ۔ تمام صیغوں میں تعلیل یَھَبُ کی طرح ہوئی ہے ۔

لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول

لَیُوْھَبَنَّ لَیُوْھَبَانِّ لَیُوْھَبُنَّ الخ مثل لَیُفْتَحَنَّ الخ لام تاکید با نون ثقیلہ

مجہول اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

لام تاکید بانون خفیفہ معروف

لَیَہَبَنْ لَیَہَبُنْ لَتَہَبَنْ لَتَہَبَنْ لَتَہَبُنْ لَتَہَبِنْ لَاَہَبَنْ لَنَہَبَنْ

تعلیل :۔ لَیَہَبَنْ اصل میں لَیَوْہَبَنْ بروزن لَیَفْتَحَنْ تھا۔ تمام صیغوں میں تعلیل یَہَبُ کی طرح ہوئی ہے۔

لام تاکید بانون خفیفہ مجہول

لَیُوْہَبَنْ لَیُوْہَبُنْ مثل لَیُفْتَحَنْ الخ لام تاکید بانون خفیفہ مجہول صحیح۔ اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

امر معروف

لِیَہَبْ لِیَہَبَا لِیَہَبُوْا لِتَہَبْ لِتَہَبَا لِیَہَبْنَ

ھَبْ ھَبَا ھَبُوْا ھَبِیْ ھَبَا ھَبْنَ لِاَھَبْ لِنَہَبْ

تعلیل :۔ لِیَہَبْ اصل میں لِیَوْہَبْ بروزن لِیَفْتَحْ تھا اور ھَبْ اصل میں اِوْھَبْ بروزن اِفْتَحْ تھا۔ تمام صیغوں میں تعلیل مثل یَہَبُ کے ہوئی ہے۔ امر حاضر معروف کے چھ صیغوں میں واؤ کے حذف کے بعد ہمزہ وصل کی ضرورت باقی نہیں رہی اس لئے ہمزہ کو گرادیا۔

امر مجہول

لِیُوْہَبْ لِیُوْہَبَا لِیُوْہَبُوْا مثل لِیُفْتَحْ الخ امر مجہول صحیح۔ اسمیں تعلیل نہیں ہوئی۔ امر مجہول کے تمام صیغوں میں لام مکسور لایا جائے گا۔

امر بانون ثقیلہ معروف

لِیَهَبَنَّ لِیَهَبَانِّ لِیَهَبُنَّ لِتَهَبَنَّ لِتَهَبَانِّ لِیَهَبْنَانِّ

هَبَنَّ هَبَانِّ هَبُنَّ هَبِنَّ هَبَانِّ هَبْنَانِّ

لِاَهَبَنَّ لِنَهَبَنَّ

تعلیل :- لِیَهَبَنَّ اصل میں لِیُوْهَبَنَّ بروزن لِیَفْعَلَنَّ اور هَبَنَّ اصل میں اِوْهَبَنَّ بروزن اِفْعَلَنَّ تھا۔ تمام صیغوں میں تعلیل یَهَبُ کی طرح ہوئی ہے۔ حاضر کے صیغوں میں امر حاضر معروف کا عمل کیجیے۔

امر بانون ثقیلہ مجہول

لِیُوْهَبَنَّ لِیُوْهَبَانِّ لِیُوْهَبُنَّ الخ مثل لِیُفْعَلَنَّ الخ امر بانون ثقیلہ مجہول۔ اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

امر بانون خفیفہ معروف

لِیَهَبَنْ لِیَهَبُنْ لِتَهَبَنْ هَبَنْ هَبُنْ هَبِنْ لِاَهَبَنْ لِنَهَبَنْ

تعلیل :- لِیَهَبَنْ اصل میں لِیُوْهَبَنْ بروزن لِیَفْعَلَنْ اور هَبَنْ اصل میں اِوْهَبَنْ بروزن اِفْعَلَنْ تھا۔ یَهَبُ کی طرح تعلیل کیجیے۔ حاضر کے صیغوں میں امر حاضر معروف کا عمل کیجیے۔

امر بانون خفیفہ مجہول

لِیُوْهَبَنْ لِیُوْهَبُنْ الخ مثل لِیُفْعَلَنْ الخ امر بانون خفیفہ مجہول ہے اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

نہی معروف

لَا یَهَبْ لَا یَهَبَا لَا یَهَبُوْا الخ مثل لَمْ یَهَبْ الخ فرق یہ ہے کہ بجائے لَمْ کے لَا، نہی شروع میں آئے گا۔

تعلیل ۱۔ لَا یَهَبْ اصل میں لَا یَوْهَبْ بروزن لَا یَفْتَحْ تھا۔ تمام صیغوں میں یَهَبُ کی طرح تعلیل کیجئے۔ لفظوں میں لا نہی کا عمل مثل لم کے ہوگا۔ گردان کرتے وقت اس کا لحاظ کیا جائے۔

نہی مجہول

لَا یُوْهَبْ لَا یُوْهَبَا لَا یُوْهَبُوْا الخ مثل لَا یُفْتَحْ الخ نہی مجہول صحیح اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

نہی با نون ثقیلہ معروف

لَا یَهَبَنَّ لَا یَهَبَانِّ لَا یَهَبُنَّ۔ مثل لَیَهَبَنَّ امر با نون ثقیلہ معروف فرق یہ ہے کہ گردان کرتے وقت بجائے لام امر کے لا، نہی شروع میں آئے گا۔ تعلیل تمام صیغوں میں یَهَبُ کی طرح ہوئی ہے۔ تعلیل کرتے وقت لا، نہی کا عمل ملحوظ رہے۔

نہی با نون ثقیلہ مجہول

لَا یُوْهَبَنَّ لَا یُوْهَبَانِّ لَا یُوْهَبُنَّ مثل لَا یُفْتَحَنَّ الخ نہی با نون ثقیلہ مجہول صحیح اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

نہی با نون خفیفہ معروف

لَا یَهَبَنْ لَا یَهَبُنْ الخ مثل لِیَعِدَنْ الخ فرق یہ ہے کہ اس میں تمام

صیغوں میں شروع میں لا رہی آئے گا۔

اسم فاعل

وَاهِبٌ وَاهِبَانِ الخ مثل فَاتِحٌ الخ اسم فاعل صحیح اس میں تعلیل نہیں ہوئی

اسم مفعول

مَوْهُوبٌ مَوْهُوبَانِ الخ مثل مَفْتُوحٌ الخ اسم مفعول صحیح اس میں بھی تعلیل نہیں ہوئی۔

اسم ظرف

مَوْهِبٌ مَوْهِبَانِ مَوَاهِبُ۔ اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اسم آلہ

مِيْهَبٌ مِيْهَبَانِ مَوَاهِبُ مِيْهَبَةٌ مِيْهَبَتَانِ مَوَاهِبُ
مِيْهَابٌ مِيْهَابَانِ مَوَاهِيبُ

تعلیل :- مِيْهَبٌ اصل میں مِوْهَبٌ بروزن مِفْتَحٌ اور مِيْهَبَةٌ اصل میں مِوْهَبَةٌ بروزن مِفْتَحَةٌ۔ مِيْهَابٌ اصل میں مِوْهَابٌ بروزن مِفْتَاحٌ تھا۔ تعلیل مثل مِيْعَادٌ کے ہوئی ہے۔ جمع میں تعلیل نہیں ہوئی

اسم تفضیل

أَوْهَبُ أَوْهَبَانِ أَوْهَبُونَ أَوَاهِبُ وُهْبٰى وُهْبَيَانِ
وُهْبَيَاتٌ وُهَبٌ۔ اس میں تعلیل نہیں ہوئیں۔

سوالات

۱۔ مصادر ذیل سے صرف صغیر اور صرف کبیر بنائیے۔

اَلْوَضْعُ رکھنا۔ اَلْوُقُوْعُ واقع ہونا اَلْوَلْغُ جھوٹ کہنا

اَلْوُلُوْعُ جاننا۔

۲۔ صیغے۔ معانی۔ بحث بتائیے اور جن صیغوں میں تعلیل ہو تو سب الامیں تعلیل کیجئے

وَهَبْنَ تَهَبُوْنَ تَضَعِيْنَ لِيَقَعَانِّ نَضَعْ تَلَغْنَ لَا تَضَعُوْا

لَمْ تُوْلِعِيْ مِيْضَعٌ مَوْضِعٌ مَوَاقِعُ وُلُغَيَاتٌ۔

۳۔ مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے۔

اَلْوَدْعُ (چھوڑنا) سے ماضی۔ مضارع۔ نفی تاکید لن۔ نفی جحد لم معروف و مجہول

اَلْوَقِيْعَةُ (برا کہنا) سے لام تاکید با نون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اَلْوُقُعَةُ (کسی پر گر پڑنا) سے امر۔ نہی کی پوری گردان۔

اَلْوَلَعُ (حریص ہونا) سے اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم ظرف۔ اسم آلہ

اسم تفضیل۔

۴۔ مثالی واوی کے پانچ صیغے ایسے بیان کیجئے جن کا استعمال فَتَحَ یَفْتَحُ سے

قرآن پاک کے اندر آیا ہو۔

مثال واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ

اَلْوَجَلُ (ڈرنا)

صرف صغیر

وَجِلَ یَوْجَلُ وَجْلاً فهو وَاجِلٌ و وُجِلَ یُوْجَلُ وَجْلاً فهو مَوْجُوْلٌ الامر منه اِیْجَلْ والنهی عنه لَا تَوْجَلْ الظرف منه مَوْجِلٌ مَوْجِلَانِ مَوَاجِلُ والآلة منه مِیْجَلٌ مِیْجَلَانِ مَوَاجِلُ و مِیْجَلَةٌ مِیْجَلَتَانِ مَوَاجِلُ و مِیْجَالٌ مِیْجَالَانِ مَوَاجِیْلُ۔ افعل التفضیل منه اَوْجَلُ اَوْجَلَانِ اَوْجَلُوْنَ اَوَاجِلُ والمؤنث منه وُجْلٰی وُجْلَیَانِ وُجْلَیَاتٌ وُجَلٌ۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف

وَجِلَ وَجِلَا وَجِلُوْا الخ مثل سَمِعَ الخ ماضی مثبت معروف صحیح۔ اس میں تعلیل نہیں ہوتی۔

ماضی مثبت مجہول

وُجِلَ وُجِلَا وُجِلُوْا الخ مثل سُمِعَ الخ ماضی مثبت مجہول صحیح۔ اس میں تعلیل نہیں ہوتی۔ مَا اور لَا لگا کر ماضی منفی معروف اور مجہول کی گردان کیجیے۔

مضارع مثبت معروف

یَوْجَلُ یَوْجَلَانِ یَوْجَلُوْنَ الخ مثل یَسْمَعُ۔ مضارع مثبت معروف صحیح۔

اس میں بھی تعلیل نہیں ہوئی۔ اسکی وجہ یہ ہے کہ واؤ سے پہلے تو علامت مضارع مفتوح ہے لیکن واؤ کے بعد کسرہ نہیں ہے بلکہ فتحہ ہے اور عین یالام کلمہ حرف حلقی بھی نہیں ہے۔

مضارع مثبت مجہول

یُوْجَلُ یُوْجَلَانِ یُوْجَلُوْنَ الخ مثل یُسْمَعُ مضارع مثبت مجہول صحیح۔
اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

نفی تاکید بلن۔ نفی تاکید بلم۔ نفی جحد بلم۔ نفی تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ۔
ان سب کی گردان خواہ معروف ہوں یا مجہول مثل صحیح کی گردان کے ہے جس طرح سَمِعَ یَسْمَعُ سے ان کی گردان ہوتی ہے۔ مثال واوی سے بھی اسی طرح ہوگی۔ اور ان میں تعلیل نہ ہوگی۔

امر معروف

لِیُوْجَلْ لِیُوْجَلَا لِیُوْجَلُوْا لِتُوْجَلْ لِتُوْجَلَا لِیُوْجَلْنَ
اِیْجَلْ اِیْجَلَا اِیْجَلُوْا اِیْجَلِیْ اِیْجَلَا اِیْجَلْنَ
لِاُوْجَلْ لِنُوْجَلْ

تعلیل :۔ اس میں صرف حاضر کے صیغوں میں تعلیل ہوتی ہے۔ اِیْجَلْ اصل میں اِوْجَلْ تھا۔ اس میں بقاعدہ ۲ تعلیل ہوئی ہے۔ یعنی واؤ ساکن غیر مدغم ماقبل مکسور ہے۔ اس لئے واؤ کو یا سے بدل دیا۔ امر حاضر معروف کے سب صیغوں میں یہی تعلیل ہوگی۔

امر حاضر مجہول اور نہی کی تمام گردانیں مثل صحیح کے ہوں گی ان میں تعلیل نہ ہوگی اسی طرح اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم ظرف۔ اسم تفضیل کی گردانیں بھی مثل صحیح کے ہونگی۔ اسم آلہ کی پوری گردان صرف صغیر میں ہو چکی ہے۔ اس میں تعلیل بقاعدہ ۲ مثل

اِفعَلْ کے ہوگی اس کو ملاحظہ فرمالیجئے۔

سوالات

۱۔ مصادر ذیل سے صرف صغیر اور صرف کبیر سنائیے۔

اَلْوُسْعُ (فراخ ہونا) اَلْوُجُعُ (دردمند ہونا) اَلْوُقُرُ (بہرا ہونا)

اَلْوُغُمُ (کینہ کرنا) اَلْوَهْلُ (ڈرانا)

۲۔ صیغے۔ معانی۔ بحث بتائیے اور جن صیغوں میں تعلیل ہوئی ہے ان میں تعلیل کیجئے

وَسِعَتَا۔ یَسَعُوا۔ لَنْ یَّجِعْنَ۔ لِیُوْجَعْ۔ لَمْ یُوْجَعِیْ۔ لَا تَجَعُوا۔ لَا تُوْقَرُنَّ

۳۔ مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے۔

اَلْوَخَامَۃُ (ناگوار ہونا) سے ماضی مضارع نفی تاکید بلن۔ نفی جحد بلم معروف و مجہول۔

اَلْوَهْنُ (سست ہونا) سے امر نہی کی پوری گردان کیجئے۔

اَلْوَلَهُ (کسی کو پناہ دینا) سے لام تاکید بانون ثقیلہ و مجہول معروف و مجہول۔

اَلْوَلَعُ (ہلاک ہونا) سے اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم ظرف۔ اسم آلہ۔ اسم تفضیل

۴۔ مثال واوی کے دس صیغے بیان کیجئے۔ جن کا استعمال قرآن پاک میں سَمِعَ یَسْمَعُ سے آیا ہو۔

مثال واوی از کَرُمَ یَکْرُمُ

اَلْوَسَمُ وَالْوَسَامَۃُ (خوبصورت ہونا)

صرف صغیر

وَسُمَ یَوْسُمُ وَسُمًا فَھُوَ وَسِیْمٌ الامر منہ اُوْسُمْ والنھی عنہ لَا تَوْسُمْ الظرف منہ مَوْسَمٌ مَوْ سَمَانِ مَوَاسِمُ والآلۃ منہ مِیْسَمٌ مِیْسَمَانِ مَوَاسِمُ ومِیْسَمَۃٌ مِیْسَمَتَانِ مَوَاسِمُ ومِیْسَامٌ مِیْسَامَانِ مَوَاسِیْمُ افعل التفضیل منہ اَوْسَمُ اَوْسَمَانِ اَوْسَمُوْنَ اَوَاسِمُ والمؤنث منہ وُسْمٰی وُسْمَیَانِ وُسْمَیَاتٌ وُسَمٌ۔

صرف کبیر

اس باب میں اسم آلہ کے علاوہ سب گردانیں مثل صحیح کے ہیں جس طرح کَرُمَ یَکْرُمُ سے گردان ہوگی۔ اسی طرح اس باب کی مثال واوی سے کی جائے گی کسی صیغے میں تعلیل نہیں ہوئی۔ اسم آلہ میں بقاعدہ ۸ تعلیل ہوگی۔ جیسا کہ اس سے قبل آپ پڑھ چکے ہیں۔ اسم آلہ کی گردان صرف صغیر میں لکھدی گئی ہے۔

سوالات

۱. مصادر ذیل سے صرف صغیر اور کبیر سنائیے۔

اَلْوُجُوْبَۃُ (بدل ہونا) اَلْوُعُوْثَۃُ (راستہ کا دشوار ہونا)

اَلْوَغَادَۃُ (سخت نالائق ہونا) اَلْوُجَازَۃُ (کوتاہ ہونا)

۲. صیغے۔ معانی۔ بحث بتائیے اور جن صیغوں میں تعلیل ہوئی ہے ان میں تعلیل کیجیے

وَجِبْتُ يَوْجَبَانِ لَنْ يَوْجُبَنَ لَمْ تَوْجُبْنَ لِيَوْعَثْنَ لِيَوْعَثُوْا مِيْعَاثٌ مِيْعَثَانِ ۔

۳۔ مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے ۔

اَلْوُخُوْشَةُ وَالْوَخَاشَةُ (برا ہونا)، اَلْوَثَاقَةُ (مضبوط ہونا) سے ماضی مضارع ۔ نفی تاکید بلن ۔ نفی جحد بلم معروف و مجہول ۔

اَلْوَثَاقَةُ (مضبوط ہونا) سے لام تاکید با نون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اَلْوَشْكُ (جلد ہونا) سے لام امر کی پوری گردان ۔

اَلْوَكَاعَةُ (سخت ہونا) سے نہی کی پوری گردان ۔

اَلْوَحَافَةُ (بہت نیک ہونا) سے اسم فاعل ۔ ظرف ۔ اسم آلہ ۔ اسم تفضیل ۔

۴۔ مثال واوی کے دس صیغے بیان کیجئے جن کا استعمال قرآن پاک میں کَرُمَ یَکْرُمُ سے آیا ہو ۔

مثال واوی از حَسِبَ یَحْسِبُ

اَلْوَرَمُ (سوجنا)

صرف صغیر

وَرِمَ يَرِمُ وَرْمًا فهو وَارِمٌ و وُرِمَ يُوْرَمُ وَرْمًا فهو مَوْرُوْمٌ الامر منه رِمْ والنهي عنه لَاتَرِمْ الظرف منه مَوْرِمٌ مَوْرِمَانِ مَوَارِمُ والآلة منه مِيْرَمٌ مِيْرَمَانِ مَوَارِمُ مِيْرَمَةٌ مِيْرَمَتَانِ مَوَارِمُ و مِيْرَامٌ مِيْرَامَانِ مَوَارِيْمُ افعل التفضيل منه اَوْرَمُ اَوْرَمَانِ اَوْرَمُوْنَ اَوَارِمُ والمؤنث منه وُرْمىٰ وُرْمَيَانِ وُرْمَيَاتٌ وُرَمٌ ۔

صرف کبیر

اس باب میں مثال واوی کی تمام گردانیں فتح یفتح سے آنے والی مثال واوی کی گردانوں کی طرح ہیں۔ جن صیغوں میں وہاں جو تعلیل ہوئی ہے۔ اس باب میں بھی انھیں صیغوں میں وہی تعلیل ہوگی۔

گردان کرتے وقت باب کی حرکت کا لحاظ رہے۔ یعنی ماضی مضارع دونوں میں عین کلمہ مکسور رہے گا۔

سوالات

۱۔ مصادر ذیل سے صرف صغیر اور کبیر سنائیے۔

اَلْوُبُوْقُ (ہلاک ہونا) اَلْمِقَةُ (دوست رکھنا) اَلْوُثُوْقُ وَالثِّقَةُ (مضبوط ہونا) یہ مصدر لازم ہے۔ اَلْوُفُوْقُ (لائق ہونا) اَلْوِرْثُ (میراث پانا)۔

۲۔ صیغے۔ معانی۔ بحث متعین کیجئے اور جن صیغوں میں تعلیل ہوئی ہے ان میں تعلیل کیجئے۔

وَبِقْنَ يَبِقْنَ تَبِقْنَ لَنْ تَبِقَا لَمْ تَبِقِيْ وَثِقْتَ لَاتَرِثُوْا لِيُوْبِقَنَّ وَفِقْنَ لَاتَبِقِيْ مُوْبِقٌ مِبْقَةٌ وُبِقَا اُوْبِقُوْنَ وُبِقَ۔

۳۔ مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے۔

اَلْوَرَعُ (پرہیزگار ہونا) سے ماضی۔ مضارع۔ نفی تاکید بلن۔ نفی جحد بلم معروف و مجہول

اَلْوَرْیُ (چقماق سے آگ نکالنا) سے لام تاکید بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اَلْوَغْرُ (کینہ رکھنا) سے امر و نہی کی پوری گردان۔

اَلْوَلَہُ (متحیر ہونا) سے اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ ظرف۔ اسم آلہ۔ اسم تفضیل۔

۴۔ مثال واوی کے پانچ صیغے بیان کیجئے جن کا استعمال قرآن پاک میں حسب سے آیا ہو۔

مثال واوی از ابواب ثلاثی مزید

اس سے پہلے آپ نے پڑھا ہے کہ مثال واوی ثلاثی مزید کے تین بابوں سے آتی ہے۔ اب ان تینوں کی تفصیل بیان کی جاتی ہے۔

مثال واوی از باب افتعال

(الاتقاد، آگ روشن ہونا)

صرف صغیر

اِتَّقَدَ یَتَّقِدُ اِتِّقَادًا فھو مُتَّقِدٌ وَاُتُّقِدَ یُتَّقَدُ اِتِّقَادًا فھو مُتَّقَدٌ الامر منه اِتَّقِدْ والنھی عنه لَا تَتَّقِدْ الامر منه مُتَّقَدٌ والآلة منه مابه الاِتِّقَادُ افعل التفضیل منه اَشَدُّ اِتِّقَادًا۔

حصہ اول میں آپ نے پڑھا ہے کہ ثلاثی مجرد کے علاوہ اسم ظرف کا صیغہ اس باب کے اسم مفعول کی طرح آئے گا۔ اسی طرح اسم تفضیل، اسم آلہ ثلاثی مجرد کے علاوہ دوسرے ابواب سے نہیں آتے۔ اسم آلہ کے معنی ادا کرنا ہوں تو اس باب کے مصدر کے شروع میں مابہ لگا دیا جائے گا۔ اور اسم تفضیل کے معنی ادا کرنا ہو تو اس باب کے مصدر سے پہلے اَشَدُّ یا اس کے مناسب کوئی لفظ لگا دیا جائے گا۔

تعلیل:- اِتَّقَدَ اصل میں اِوْتَقَدَ تھا۔ اس میں بقاعدہ ۷ تعلیل ہوئی ہے یعنی واؤ اور تار ایک جگہ جمع ہوئے اس لئے واؤ کو تار کرکے تار کا تار میں ادغام کردیا۔ ہوا۔ اس باب میں سب جگہ یہی تعلیل ہوئی ہے۔

الانتباہ :۔ ثلاثی مجرد کے ابواب میں صرف کبیر کے مشق کر لینے کے بعد ثلاثی مزید کے ابواب کی صرف کبیر بہت آسانی سے طالب علم سمجھ لے گا۔ اس لئے ان ابواب میں صرف صغیر پر اکتفا کیا جائے گا۔

سوالات

۱۔ مصادر ذیل سے صرف صغیر اور کبیر سنائیے۔

اَلْاِتِّضَاحُ ۔ اچھی طرح ظاہر ہونا۔ روشن ہونا۔ الاتحادُ ۔ یکساں ہونا۔

اَلْاِتِّعَاظُ نصیحت قبول کرنا۔ اَلْاِتِّسَاعُ وسیع ہونا۔

اَلْاِتِّفَاقُ موافق ہونا اَلْاِتِّصَالُ ملنا۔

۲۔ صیغے۔ معانی۔ بحث متعین کر کے تعلیل کیجئے۔

اتضعوا ۔ یتضعون۔ تتضعین ۔ لن تتعظوا صیغے معانی بحث متعین کیجئے

لَمْ تَتَّعِظْ لَتَتَّفِقَنَّ لَيَتَّفِقَنَانِّ لَا تَتَّفِقَنَّ لَا تَتَّفِقْ مُتَّصِلُوْنَ مُتَّسِعَانِ ۔

۳۔ مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے۔

اَلْاِتِّهَابُ ہبہ قبول کرنا سے ماضی مضارع نفی تاکید بلن نفی جحد بلم معروف و مجہول۔

الاتکالُ بھروسہ کرنا سے لام تاکید با نون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اَلْاِتِّخَامُ ناگوار ہونا سے امر کی پوری گردان۔

اَلْاِتِّهَامُ تہمت لگانا سے نہی کی پوری گردان

اَلْاِتِّجَاهُ متوجہ ہونا سے اسم ظرف۔ اسم آلہ۔ اسم تفضیل۔

۴۔ مثال واوی کے دس صیغے بیان کیجئے جن کا استعمال قرآن پاک میں باب افتعال سے آیا ہو۔

مثال واوی از باب استفعال

الاستیجاب (لائق ہونا)

صرف صغیر

اِسْتَوْجَبَ یَسْتَوْجِبُ اِسْتِیْجَاباً فھو مُسْتَوْجِبٌ واُسْتُوْجِبَ یُسْتَوْجَبُ اِسْتِیْجَاباً فھو مُسْتَوْجَبٌ الامر منہ اِسْتَوْجِبْ والنھی عنہ لَا تَسْتَوْجِبْ الظرف منہ مُسْتَوْجَبٌ والآلۃ منہ ما بہ الاستیجابُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِسْتِیْجَاباً۔

اس میں صرف مصدر میں بقاعدہ ۵ تعلیل ہوئی ہے۔ یعنی واؤ ساکن غیر مدغم اس کا ماقبل مکسور اس لئے واؤ کو یا سے بدل دیا۔ اس لئے اِسْتِوْجَابٌ سے اِسْتِیْجَابٌ ہوا۔ مصدر کے علاوہ اس باب میں کہیں تعلیل نہیں ہوئی۔

سوالات

۱۔ مصادر ذیل سے صرف صغیر اور صرف کبیر سنائیے۔

الاستیعابُ (احاطہ کرنا) الاستیھابُ بخشش چاہنا۔ ہبہ کی درخواست کرنا۔ الاستیضاحُ کسی چیز کو ظاہر کرنے کے لئے کہنا۔ الاستیقاحُ سخت ہونا۔ الاستیرادُ حاضر کرنا۔

۲۔ صیغے۔ بحث۔ معانی متعین کیجئے۔

استوعبتُ استوعبتُنَّ تَسْتَوْعِبُوْنَ لن یَسْتَوْھِبُوْا لم تَسْتَوْھِبُوْا لم تَسْتَوْھِبِیْ یَسْتَوْضِحْنَ لِیَسْتَوْضِحُوْا لَا تَسْتَوْضِحَا مُسْتَوْضِحٌ مُسْتَوْرَدٌ

۳۔ مصادر ذیل سے گردان کیجئے۔

الاستیقادُ آگ روشن کرنے کی درخواست کرنا سے لام تاکید بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول۔

الاستیحاشُ وحشت میں ڈالنا سے امر کی پوری گردان۔

الاستیلاد ام ولد بنانا سے نہی کی پوری گردان۔

الاستیصاف وصف بیان کرنے کے لئے درخواست کرنا سے اسم فاعل۔ اسم مفعول اسم ظرف۔ اسم آلہ۔ اسم تفضیل۔

۴۔ مثال واوی کے دس صیغے بیان کیجئے جن کا استعمال قرآن پاک میں باب استفعال سے آیا ہو۔

مثال واوی از باب افعال

الایجاب (واجب کرنا)

صرف صغیر

اوجَبَ یُوجِبُ ایجاباً فھو موجِبٌ واُوجِبَ یُوجَبُ ایجاباً فھو مُوجَبٌ الامر منہ اَوْجِبْ والنھی عنہ لاتُوجِبْ الظرف منہ مُوجَبٌ والآلۃ منہ مایجب بہ الایجاب افعل التفضیل منہ اَشَدُّ ایجاباً۔

اس باب کے مصدر میں بقاعدہ ۳ تعلیل ہوئی ہے۔ باقی صیغوں میں نہیں ہوتی یہ تعلیل کئی بار گذر چکی ہے۔

سوالات

۱۔ مصادر ذیل سے صرف صغیر اور صرف کبیر سنائیے۔

اَلْاِیْثَابُ (کودنا) اَلْاِیْجَابُ (واجب کرنا) اَلْاِیْصَابُ (دردمند کرنا)

الایلاج (داخل کرنا) اَلْاِیْرَادُ (لانا) اَلْاِیْقَادُ (آگ روشن کرنا)

۲۔ صیغہ۔ بحث۔ معانی بیان کیجئے جن صیغوں میں تعلیل ہوئی ہو ان میں تعلیل کیجئے۔

اَوْثِقْنَ يُوْثِقْنَ لَنْ يُّوجَبُوْا لَمْ تُوجَبْنَ اَوْصِبُوْا لَا تُوْصِبُوْ لِيُوْلِجُنَّ لَا تُوْلِجَنَّ مُوْلِجٌ مُوْلِجُوْنَ مَابِهِ الْاِيْقَادُ اَشَدُّ اِيْرَاداً ۔

۳۔ مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل سے گردان کیجئے ۔

اَلْاِيْبَاصُ (آگ روشن کرنا) سے ماضی ۔مضارع ۔ نفی تاکید بلن ۔نفی جحد بلم معروف و مجہول

اَلْاِيْعَارُ (کم کرنا) سے لام تاکید با نون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول۔

الایکادُ (پیٹ بھرنا) سے امر کی پوری گردان ۔

الایجازُ (بات کم کرنا) سے نہی کی پوری گردان ۔

الایحاشُ (غمگین کرنا) سے اسم فاعل ۔اسم مفعول ۔ اسم ظرف ۔ اسم آلہ ۔اسم تفضیل ۔

۴۔ مثال واوی کے دس صیغے بیان کیجئے ۔جن کا استعمال قرآن پاک باب افعال سے آیا ہو ۔

مثال واوی از تفعیل

اَلتَّوْحِيْدُ (ایک جاننا ۔خدا کی وحدانیت کا اقرار کرنا)

صرف صغیر

وَحَّدَ يُوَحِّدُ تَوْحِيْداً فھو مُوَحِّدٌ و وُحِّدَ يُوَحَّدُ تَوْحِيْداً فھو مُوَحَّدٌ

الامر منہ وَحِّدْ والنھی عنہ لَا تُوَحِّدْ الظرفُ منہ مُوَحَّدٌ مثل اسم مفعول ۔

والآلۃ منہ مابہ التَّوْحِيْدُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ تَوْحِيْداً ۔

اس باب کی تمام گردانیں مثل صحیح کے ہیں ۔جس طرح التصریف سے گردان ہوگی ۔اسی طرح التوحید اور مثال واوی کے تمام مصادر سے گردان کی جائے گی ۔ اس میں کسی صیغے میں تعلیل نہیں ہوئی ۔

سوالات

۱۔ مصادر ذیل سے صرف صغیر اور کبیر سنائیے۔

التوجیبُ ڈالنا التوریثُ وارث بنانا التوشیحُ بدھی باندھنا

التودیعُ رخصت کرنا۔

۲۔ صیغے۔ معانی۔ بحث تعین کیجئے۔

وَجَّبْنَ تُوَرِّثُ تُوَرِّثِیْنَ لَنْ یُوَشِّحْنَ لَمْ تُوَحِّشِیْ وَدِّعُوْا

لَا تُوَدِّعِیْ مُوَدَّعُوْنَ۔

۳۔ مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے۔

التوشیدُ (دانت تیز کرنا) سے ماضی مضارع نفی تاکید بلن نفی جحد بلم معروف و مجہول

التوفیرُ (پورا کرنا) سے لام تاکید با نون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

التوریطُ (ہلاکت میں ڈالنا) سے امر کی پوری گردان

التوغیرُ (سخت گرم کرنا) سے نہی کی پوری گردان

التوثیرُ (بستر نرم کرنا) سے اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم ظرف۔ آلہ۔ تفضیل

۴۔ مثال واوی سے دس صیغے بیان کیجئے جن کا استعمال قرآن پاک میں باب تفعیل سے آیا ہو۔

مثال واوی از باب تَفَعُّل

التَّوَقُّدُ (آگ روشن کرنا)

صرف صغیر

تَوَقَّدَ یَتَوَقَّدُ تَوَقُّدًا فھو مُتَوَقِّدٌ و تُوُقِّدَ یُتَوَقَّدُ تَوَقُّدًا فھو مُتَوَقَّدٌ الامر منہ تَوَقَّدْ والنھی عنہ لا تَتَوَقَّدْ الظرف منہ مُتَوَقَّدٌ والآلۃ منہ مَا یُتَوَقَّدُ بِہٖ التَّوَقُّدُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ تَوَقُّدًا۔

اس کی گردان بھی مثل صحیح کے ہے جس طرح اَلتَّقَبُّلُ مصدر سے گردان کی جاتی ہے
اسی طرح اَلتَّوَقُّدُ اور اس باب کی مثال واوی کے تمام مصادر سے گردان کی جاتی ہے
اور تعلیل کسی صیغے میں نہیں ہوگی۔

سوالات

۱۔ مصادر ذیل سے صرف صغیر وکبیر سنائیے۔
اَلتَّوَلُّجُ (داخل ہونا) اَلتَّوَهُّجُ (آگ روشن کرنا) اَلتَّوَضُّحُ (ظاہر کرنا)
اَلتَّوَسُّخُ (میلا اور گندا ہوا) اَلتَّوَجُّدُ (غمگین ہونا) اَلتَّوَحُّدُ (یکتا ہونا)

۲۔ صیغے۔ معانی بیان کیجئے اور بحث متعین کیجئے۔
تَوَلَّجْتُ تَوَلَّجْنَ يَتَوَهَّجُوْنَ لَنْ يَتَوَضَّحْنَ لَمْ تَتَوَضَّحْ لَيَتَوَضَّحُنَّ
لَيَتَوَضَّحَانِّ تَوَجَّدِيْ لَا تَتَوَسَّخِيْ۔ لَا تَتَوَسَّخْ مُتَوَحِّدُوْنَ

۳۔ مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے۔
التوعد (خوف کرنا) سے ماضی مضارع۔ نفی تاکید بلن۔ نفی جحد بلم معروف ومجہول۔
التوکد (مضبوط ہونا) سے لام تاکید با نون ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول۔
اَلتَّوَعُّرُ (سخت ہونا) سے امر کی پوری گردان۔
اَلتَّوَلُّدُ (بچہ جننا) سے نہی کی پوری گردان۔
اَلتَّوَغُّشُ (ہلنا) سے اسم فاعل۔ اسم مفعول کی گردان۔
اَلتَّوَرُّطُ (ہلاکت میں پڑنا) سے اسم ظرف۔
اَلتَّوَسُّطُ (درمیانی درجہ اختیار کرنا) سے اسم آلہ اسم تفضیل۔

۴۔ مثال واوی کے دس صیغے بیان کیجئے جن کا استعمال قرآن پاک میں باب تَفَعُّل سے آیا ہو۔

مثال واوی از باب تفاعل

التَّوَافُقُ (باہم متفق و متحد ہونا)

صرف صغیر

تَوَافَقَ يَتَوَافَقُ تَوَافُقًا فَهُوَ مُتَوَافِقٌ وَتُوُوفِقَ يُتَوَافَقُ تَوَافُقًا فَهُوَ مُتَوَافَقٌ الامر منه تَوَافَقْ والنہی عنہ لَا تَتَوَافَقْ الظرف منہ مُتَوَافَقٌ والآلۃ منہ ما یتوافق بہ وافعل التفضیل منہ اَشَدُّ تَوَافُقًا۔

اس باب کی گردان بھی مثل صحیح کے ہے۔ تعلیل کہیں نہیں ہوئی۔

سوالات

۱۔ مصادر ذیل سے صرف صغیر اور کبیر سنائیے۔

اَلتَّوَافُدُ (جماعت بنا کر کسی جگہ جانا) اَلتَّوَاتُرُ (لگاتار کرنا)

التَّوَافُرُ (بہت ہونا) اَلتَّوَادُعُ (مصالحت کرنا)

۲۔ صیغے معانی بیان کر کے بحث متعین کیجئے۔

تَوَافَدْنَا يَتَوَافَدْنَ لَنْ يَتَوَافَدُوا لَمْ تَتَوَافَدْنَ لَتَوَاتَرَنَّ يَتَوَاتَرُوا لَا تَتَوَافَرِيْ لَا تَتَوَافَرَنَّ مُتَوَادِعٌ مُتَوَادِعَاتٌ۔

۳۔ مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان لکھئے یا کہئے۔

التَّوَاصُلُ۔ (ایک دوسرے سے ملنا) سے ماضی۔ مضارع۔ نفی تاکید بلن۔ نفی جحد بلم معروف و مجہول

التَّوَاكُلُ۔ (ایک دوسرے پر اعتماد کرنا) سے لام تاکید بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

التَّوَازُنُ (وزن میں برابر ہونا) سے امر و نہی کی پوری گردان

اَلتَّوَاصُفُ (باہم ایک دوسرے کا حال بیان کرنا) سے اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم آلہ۔ اسم تفضیل۔

۴۔ مثال واوی کے دس صیغے بیان کیجئے جن کا استعمال قرآن پاک میں باب تفاعل سے آیا ہو۔

مثال واوی از باب مُفَاعَلَةٌ

اَلْمُوَاظَبَةُ (کسی کام پر پابندی کرنا)

صرف صغیر

وَاظَبَ يُوَاظِبُ مُوَاظَبَةً فَهُوَ مُوَاظِبٌ الامر منہ وَاظِبْ والنہی عنہ لَا تُوَاظِبْ الظرف منہ مُوَاظَبٌ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ مُوَاظَبَةً۔

اس باب کی گردان بھی مثل صحیح کے ہے تعلیل نہیں ہوتی۔

سوالات

۱۔ مصادر ذیل سے صرف صغیر اور کبیر سنائیے۔

اَلْمُوَاعَدَةُ (کسی سے وعدہ کرنا) اَلْمُوَازَرَةُ (کسی کو وزیر بنانا)

اَلْمُوَادَعَةُ (کسی سے مصالحت کرنا) اَلْمُوَافَقَةُ (کسی سے موافقت کرنا)

۲۔ صیغے معانی بیان کرنے کے بعد بحث متعین کیجئے۔

وُوْعِدْنَ تُوَاعِدُ لَنْ يُوَاعِدُوا لَمْ يُوَاعِدْنَ لَيُوَازِرُنَّ لَيُوَازِ

لِيُوَادِعْ وَادِعُوا لَا تُوَافِقِيْ لَا يُوَافِقْنَ مُوَافِقَانِ مُوَافِقَا

۳۔ مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے۔

اَلْمُوَارَطَةُ (جانوروں کو منتشر کرنا) سے ماضی مضارع نفی تاکید بلن۔ نفی جحد بلم معروف

اَلْمُوَاصَفَةُ (بغیر دیکھے کسی چیز کو بیچنا) سے لام تاکید با نون ثقیلہ و خفیفہ معروف و

اَلْمُوَاقَفَةُ (کسی سے لڑائی کے لئے کھڑا ہونا) سے امر و نہی کی پوری گردان۔

اَلْمُوَاثَقَةُ (کسی سے عہد کرنا) سے اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم ظرف۔ اسم آلہ۔

۴۔ مثال واوی کے دس صیغے بیان کیجئے جن کا استعمال قرآن پاک میں باب مفاعلہ

مثال یائی کا بیان

مثال یائی کی تعریف گذر چکی ہے اس کو دیکھ لیجئے۔

مثال یائی ثلاثی مجرد کے چار بابوں ضرب فتح سمع کرم سے آتی ہے اور ثلاثی مزید کے پانچ بابوں سے آتی ہے افتعال استفعال افعال تفعیل تفعل

مثال یائی از باب ضرب یضرب

اَلْیَسْرُ وَالْمَیْسِرُ (جوا کھیلنا)

صرف صغیر

یَسَرَ یَیْسِرُ یَسْراً فھو یَاسِرٌ وَیُسِرَ یُوْسَرُ یُسْراً فھو مَیْسُوْرٌ والامر منه اِیْسِرْ والنھی عنه لَاتَیْسِرْ الظرف منه مَیْسِرٌ مَیْسِرَانِ مَیَاسِرُ والآلة منه مِیْسَرٌ مِیْسَرَانِ مَیَاسِرُ و مِیْسَرَةٌ مِیْسَرَتَانِ مَیَاسِرُ و مِیْسَارٌ مِیْسَارَانِ مَیَاسِیْرُ افعل التفضیل منه اَیْسَرُ اَیْسَرَانِ اَیْسَرُوْنَ اَیَاسِرُ والمؤنث منه یُسْرٰی یُسْرَیَانِ یُسْرَیَاتٌ یُسَرٌ۔

صرف کبیر

اس باب کی سب گردانیں مثال یائی سے مثل صحیح کے ہیں علاوہ مضارع مجہول کے ان میں تعلیل نہیں ہوتی۔ مضارع مجہول میں بقاعدہ ۲۶ تعلیل ہوئی ہے یعنی یُوْسَرُ اصل میں یُیْسَرُ تھا۔ یاء ساکن غیر مدغم اس کا ماقبل مضموم اس لئے یاء کو واؤ سے بدل دیا یُوْسَرُ ہوا۔

۲۔ صیغے اور معانی بیان کرکے بحث اور باب متعین کیجئے اور جن صیغوں میں تعلیل ہو ان میں تعلیل کیجئے۔

یَقِظُوْا یَقَظَتْ تَیَقَّظُ لِیَیْقِظْنَ لَنْ تَیْعَرُنَ لَمْ تَیْعَرِیْ لِیَیْعَرَانِّ اُیْعِرِیْ لَا تَیْقَنُوْنَ مَیْقِنٌ مُبَاقِنٌ

مثال یائی از باب افتعال

اَلْاِتِّیَاسُ (خشک ہونا)

اس کی صرف صغیر اور کبیر باب افتعال کی مثال واوی کی طرح ہے اور جو تعلیل وہاں ہوئی ہے وہی تعلیل یہاں ہوگی۔ مثال واوی میں واؤ کو تاء کرکے تاء کو تاء میں ادغام کیا گیا ہے یہاں یاء کو تاء کرکے ادغام کیا جائے گا۔

مثال یائی از باب استفعال

الاستیقاظ (بیدار ہونا)

اس کی گردان مثل صحیح کے ہے۔ ماضی مجہول کے علاوہ کہیں تعلیل نہیں ہوئی۔ ماضی مجہول میں بقاعدہ ۲ تعلیل ہوئی ہے۔

اُسْتُوْقِظَ اصل میں اُسْتُیْقِظَ تھا۔ یاء ساکن غیر مدغم ماقبل مضموم اسلئے یاء کو واؤ سے بدل دیا۔ یہ تعلیل کئی بار گذر چکی ہے۔

مثال یائی از باب افعال

الایسارُ (مالدار ہونا)

اس کی گردان اس باب کی مثال واوی کی گردان کی طرح ہے اس کے مضارع میں

بقاعدہ ۱۰ یار کو واؤ سے بدلا گیا ہے۔
یہی تعلیل مضارع کے تمام مشتقات میں ہوئی ہے یعنی نفی تاکید لن۔ نفی جحد بلم۔ لام تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ امر ونہی۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول میں یہی قاعدہ ۱۰ جاری ہوگا۔

مثال یائی از باب تفعیل

اَلتَّیْسِیْرُ (آسان کرنا)

اسکی گردان مثل صحیح کے ہے۔ اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

مثال یائی از باب تفعل

اَلتَّیَسُّرُ (آسان ہونا)

اس کی گردان بھی مثل صحیح کے ہے تعلیل نہیں ہوئی۔

سَوَالَاتْ

۱۔ معادر ذیل مثال یائی کے ہیں۔ آپ ان کے ابواب متعین کرکے ہر ایک سے صرف صغیر اور صرف کبیر سنائیے

اَلْاِتِّسَارُ	شیر پکڑنا	اَلْاِسْتِیْسَارُ	آسان ہونا
اَلْاِسْتِیْقَانُ	یقین ہونا	اَلْاِیْقَاظُ	بیدار ہونا
اَلْاِیْصَاءُ	نصیحت کرنا	اَلْاِیْدَاءُ	ہلاک کرنا
اَلتَّیْبِیْسُ	خشک کرنا	اَلتَّیْقِیْظُ	بیدار کرنا
اَلتَّیَمُّنُ	داہنی جانب چلنا	اَلتَّیَقُّظُ	بیدار ہونا۔

اَلتَّیَمُّمُ قصد کرنا اَلتَّیَقُّنُ یقین ہونا

۲۔ صیغے ۔ معانی ۔ بحث ۔ ابواب متعین کرکے جن صیغوں میں تعلیل ہوئی ہے ان میں تعلیل کیجئے ۔ اور اس کا قاعدہ بیان کیجئے ۔

اِتَّسَرْنَ یَتَّسِرُوْنَ لَنْ یَتَّسِرْنَ لَمْ تَسْتَیْسِرُوْا لَیَسْتَیْسِرُنَّ یَسْتَیْقِنَانِ لَیُوْقِظَنْ لِیُوْصِ اَیْصُوْا تَیَبَّسُوْا لَا تَیَبَّسِیْ لِیَتَیَقَّظْ تَیَقَّظْ لَا یَتَیَمَّمْ لَا یَتَیَمَّمْنَ مُتَیَقِّنُوْنَ مُتَیَقِّنَاتٌ ۔

اجوف کا بیان

اجوف کے معنی لغت میں خالی پیٹ کے ہیں اس کے عین کلمہ کا حرف علت واؤ اور یار بعض جگہ حذف کر دیا جاتا ہے اس وقت اس کلمہ کا درمیانی حصہ خالی ہو جاتا ہے اس مناسبت سے اس کا نام اجوف ہوا۔

یہ تو آپ پڑھ چکے ہیں کہ اگر عین کلمہ کی جگہ واؤ ہو تو اس کو اجوف واوی اور اگر یار ہو تو اس کو اجوف یائی کہتے ہیں۔ اب اجوف کے قاعدے لکھے جاتے ہیں۔

اجوف کے قاعدے

قاعدہ ۱ جو واؤ اور یار متحرک ہو اور ماقبل اس کا مفتوح ہو تو اس واؤ اور یار کو الف سے بدل دیتے ہیں۔ خواہ اسم میں ہوں یا فعل میں جیسے قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا۔ اور بَاعَ اصل میں بَیَعَ تھا۔ اس قاعدہ کی وجہ پہلی مثال میں واؤ کو الف سے بدل دیا اور دوسری مثال میں یار کو الف سے بدل دیا۔ اس قاعدے میں دو قیدیں ہیں۔ اول یہ کہ واؤ اور یار متحرک ہوں۔ دوسری قید یہ ہے کہ اس کا ماقبل مفتوح ہو۔ اس سے معلوم ہوا کہ اگر واؤ اور یار ساکن ہوں تو پھر ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے یَوْمٌ ذَیْلٌ۔

اسی طرح اگر یہ دونوں متحرک تو ہوں لیکن ان کا ماقبل مفتوح نہ ہو بلکہ فتحہ کے بجائے کوئی اور حرکت ہو تب بھی ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے عِوَضٌ

اس قاعدے کیلئے چند شرطیں ہیں۔ اگر یہ دونوں قیدیں پائی جاتی ہوں، لیکن یہ شرطیں نہ پائی جاتی ہوں۔ تب بھی واؤ اور یار کو الف سے نہ بدلیں گے وہ شرطیں یہ ہیں۔

۱۔ واؤ اور یار فا کلمہ کی جگہ نہ ہوں۔ اگر فا کلمہ کی جگہ ہوں گے تو ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے تَوَقّیٰ تَیَسَّرَ۔ پہلی مثال میں واؤ اور دوسری مثال میں یار اگرچہ متحرک ہیں اور ان کا ماقبل مفتوح بھی ہے لیکن فا، کلمہ کی جگہ واقع ہونیکی وجہ سے ان کو الف سے نہیں بدلا گیا۔

۲۔ دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یار لفیف میں عین کلمہ کی جگہ نہ ہوں اگر ایسا ہوا تو ان کو الف سے نہیں بدلا جائے گا۔ جیسے طَوِیٰ اور حَیِيَ۔

۳۔ تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یار الف تثنیہ سے پہلے نہ ہوں اگر ایسا ہو تو ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا جیسے دَعَوَا رَمَیَا۔

۴۔ چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یار متحرک جن کا ماقبل مفتوح ہے وہ مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں ورنہ ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے طَوِیْلٌ غَیَابَۃٌ غَیُوْرٌ پہلی مثال میں واؤ یار مدہ زائدہ سے پہلے ہے۔ اور دوسری مثال میں یار الف مدہ زائدہ سے پہلے ہے۔ تیسری مثال میں یار۔ واؤ مدہ زائدہ سے پہلے ہے۔ اس لئے ان تینوں مثالوں میں واؤ اور یار کو الف سے نہیں بدلا جائے گا۔

حرف علت ساکن ہو اور ماقبل کی حرکت موافق ہو تو اس کو مدہ کہتے ہیں۔ جیسے طَوِیْلٌ۔ وُضُوْءٌ اور موافق نہ ہو تو اس کو لین کہتے ہیں۔ جیسے خَوْفٌ۔ ضَیْفٌ

زائدہ :۔ ایسے حرف کو کہتے ہیں جو نہ کسی کلمہ کا جزء ہو اور نہ کسی معنی پر دلالت کرتا ہو جیسے اوپر کی تین مثالیں ابھی آپ نے پڑھی ہیں بخلاف تَدْعُوْنَ تَدْعِیْنَ اور تَرْمُوْنَ تَرْمِیْنَ کے جو مضارع مجہول کے صیغے ہیں کہ ان میں

واؤ اور یار کو الف سے بدلا گیا کیونکہ یہ ایسے مدہ سے پہلے ہیں جو زائد نہیں ہے بلکہ واؤ ان میں جمع پر دلالت کرتا ہے اور یار تانیث پر دلالت کرتی ہے۔

تَدْعُوْنَ کی اصل تَدْعُوُوْنَ (جمع مذکر حاضر) اور تَدْعِیْنَ کی اصل تَدْعُوِیْنَ (واحد مؤنث حاضر) ہے۔ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح ہے اس لئے واؤ کو الف سے بدلا۔ اس کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔

تُرْمَوْنَ کی اصل تُرْمَیُوْنَ اور تُرْمَیْنَ کی اصل تُرْمَیِیْنَ ہے قاعدہ مذکورہ کی وجہ سے یار کو الف سے بدلا۔ اس کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔

۵۔ پانچویں شرط یہ ہے کہ یہ واؤ اور یار نون مشدد اور یا مشدد سے پہلے نہ ہوں اگر ایسا ہوا تو ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے اِخْشَیَنَّ۔ عَلَوِیٌّ۔ پہلی مثال میں یار متحرک نون مشدد سے پہلے ہے۔ اور دوسری مثال میں واؤ متحرک یار مشدد سے پہلے ہے اس لئے ان کو الف سے نہ بدلا گیا

۶۔ چھٹی شرط یہ ہے کہ یہ واؤ اور یار ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں رنگ اور عیب کے معنی پائے جاتے ہوں اگر ایسا ہوا تو ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے عَوِرَ (کانا ہوا) اور صَیِدَ (ٹیڑھی گردن والا ہوا)

۷۔ ساتویں شرط یہ ہے کہ یہ واؤ اور یار جس کلمہ میں پائے جائیں وہ فَعَلَانٌ کے وزن پر نہ ہو ورنہ ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے دَوَرَانٌ۔ سَیَلَانٌ

۸۔ آٹھویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یار ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلٰی کے وزن پر ہو ورنہ ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے صَوَرٰی (ایک جگہ کا نام ہے) حَیَدٰی (مستی کرنے والا گدھا) یہ دونوں کلمے فَعَلٰی کے وزن پر ہیں اس وجہ سے ان میں واؤ اور یار کو الف سے نہیں بدلا گیا۔

اس قاعدے کیلئے چند شرطیں ہیں۔ اگر یہ دونوں قیدیں پائی جاتی ہوں، لیکن یہ شرطیں نہ پائی جاتی ہوں۔ تب بھی واؤ اور یار کو الف سے نہ بدلیں گے وہ شرطیں یہ ہیں۔

۱۔ واؤ اور یار فا کلمہ کی جگہ نہ ہوں۔ اگر فا کلمہ کی جگہ ہوں گے تو ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے تَوَقِّیْ تَیَسَّرَ۔ پہلی مثال میں واؤ اور دوسری مثال میں یار اگرچہ متحرک ہیں اور ان کا ماقبل مفتوح بھی ہے لیکن فار کلمہ کی جگہ واقع ہونیکی وجہ سے ان کو الف سے نہیں بدلا گیا۔

۲۔ دوسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یار لفیف میں عین کلمہ کی جگہ نہ ہوں اگر ایسا ہوا تو ان کو الف سے نہیں بدلا جائے گا۔ جیسے طَوِیَ اور حَیِیَ۔

۳۔ تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یار الف تثنیہ سے پہلے نہ ہوں اگر ایسا ہو تو ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا جیسے دَعَوَا رَمَیَا۔

۴۔ چوتھی شرط یہ ہے کہ واؤ اور یار متحرک جن کا ماقبل مفتوح ہے وہ مدہ زائدہ سے پہلے نہ ہوں ورنہ ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے طَوِیْلٌ غَیَابَۃٌ غَیُوْرٌ پہلی مثال میں واؤ یار مدہ زائدہ سے پہلے ہے۔ اور دوسری مثال میں یار الف مدہ زائدہ سے پہلے ہے۔ تیسری مثال میں یار۔ واؤ مدہ زائدہ سے پہلے ہے۔ اس لئے ان تینوں مثالوں میں واؤ اور یار کو الف سے نہیں بدلا جائے گا۔

حرف علت ساکن ہو اور ماقبل کی حرکت موافق ہو تو اس کو مدہ کہتے ہیں۔ جیسے طُوْبیٰ۔ وُضُوْءٌ اور موافق نہ ہو تو اس کو لین کہتے ہیں۔ جیسے خَوْفٌ۔ ضَیْفٌ

زائدہ:۔ ایسے حرف کو کہتے ہیں جو نہ کسی کلمہ کا جزء ہو اور نہ کسی معنی پر دلالت کرتا ہو جیسے اوپر کی تین مثالیں ابھی آپ نے پڑھی ہیں بخلاف تَدْعُوْنَ تَدْعِیْنَ اور تَرْمُوْنَ تَرْمِیْنَ کے جو مضارع مجہول کے صیغے ہیں کہ ان میں

واؤ اور یار کو الف سے بدلا گیا کیونکہ یہ ایسے مدہ سے پہلے ہیں جو زائد نہیں ہے کہ واؤ ان میں جمع پر دلالت کرتا ہے اور یار تانیث پر دلالت کرتی ہے۔

تُدْعَوْنَ کی اصل تُدْعَوُوْنَ (جمع مذکر حاضر) اور تُدْعَیْنَ کی اصل تُدْعَوِیْنَ (واحد مؤنث حاضر) ہے۔ واؤ متحرک اور اس کا ماقبل مفتوح ہے اس لئے واؤ کو الف سے بدلا۔ اس کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔

تُرْمَوْنَ کی اصل تُرْمَیُوْنَ اور تُرْمَیْنَ کی اصل تُرْمَیِیْنَ ہے

قاعدہ مذکورہ کی وجہ سے یار کو الف سے بدلا۔ اس کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔

۵۔ پانچویں شرط یہ ہے کہ یہ واؤ اور یار نون مشدد اور یا مشدد سے پہلے نہ ہوں اگر ایسا ہوا تو ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے اِخْشَیَنَّ ۔ عَلَوِیٌّ ۔
پہلی مثال میں یار متحرک نون مشدد سے پہلے ہے۔ اور دوسری مثال میں واؤ متحرک، یار مشدد سے پہلے ہے اس لئے ان کو الف سے نہ بدلا گیا۔

۶۔ چھٹی شرط یہ ہے کہ یہ واؤ اور یار ایسے کلمہ میں نہ ہوں جس میں رنگ اور عیب کے معنی پائے جاتے ہوں اگر ایسا ہوا تو ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے عَوِرَ (کانا ہوا) اور صَیِدَ (ٹیڑھی گردن والا ہوا)

۷۔ ساتویں شرط یہ ہے کہ یہ واؤ اور یار جس کلمہ میں پائے جائیں وہ فَعَلَانٌ کے وزن پر نہ ہو ورنہ ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے دَوَرَانٌ ۔ سَیَلَانٌ

۸۔ آٹھویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یار ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلیٰ کے وزن پر ہو ورنہ ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے صَوَرَیٰ (ایک جگہ کا نام ہے) حَیَدیٰ (مستی کرنے والا گدھا) یہ دونوں کلمے فَعَلیٰ کے وزن پر ہیں اس وجہ سے ان میں واؤ اور یار کو الف سے نہیں بدلا گیا۔

۹۔ نویں شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء ایسے کلمہ میں نہ ہوں جو فَعَلَۃٌ کے وزن پر ہو ورنہ ان کو الف سے نہ بدلا جائے گا۔ جیسے حَوَکَۃٌ۔ یہ کلمہ فَعَلَۃٌ کے وزن پر ہے۔ اسی وجہ سے واؤ کو الف سے نہیں بدلا۔

۱۰۔ دسویں شرط یہ ہے کہ یہ واؤ اور یاء جس کلمہ میں ہوں وہ کلمہ ایسے کلمہ کے معنی میں نہ ہو جس میں تعلیل نہیں ہوتی۔ جیسے اِجْتَوَرَ اِعْتَوَرَ۔ پہلی مثال میں اجتور تَجَاوَرَ کے معنی میں ہے۔ دونوں کے معنی ہیں۔ ایک دوسرے کے پڑوسی ہوئے اور دوسری مثال میں اِعْتَوَرَ معنی میں تَعَاوَرَ کے ہے۔ دونوں کے معنی ہیں ہر ایک دوسرے کے درپے ہوا۔

اور تَجَاوَرَ اور تَعَاوَرَ جو باب تفاعل سے ہیں ان میں تعلیل نہیں ہوتی کیونکہ ان دونوں مثالوں میں واو اگرچہ متحرک ہے لیکن اس کا ماقبل مفتوح نہیں بلکہ ساکن ہے۔

قاعدہ (۲)۔ جب ثلاثی مجرد کے ماضی کا عین کلمہ واو ہو اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین نہ ہو تو فاء کلمہ کو ضمہ دیا جائے گا جیسے قُلْنَ کہ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔ واو متحرک اس کا ماقبل مفتوح اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا قَالْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے۔ الف اور لام۔ اس لئے الف کو گرا دیا قَلْنَ ہوا۔ اس کے بعد قاف کے فتحہ کو اس قاعدہ مذکورہ کی بناء پر ضمہ سے بدل دیا۔ یہ اس واسطے کیا جاتا ہے تاکہ دلالت کرے کہ عین کلمہ سے واو حذف ہوا ہے۔

قاعدہ (۳)۔ جب ثلاثی مجرد کے ماضی کا عین کلمہ واو ہو اور اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے اور وہ ماضی مکسور العین ہو تو فاء کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا جیسے خِفْنَ کہ اصل میں خَوِفْنَ تھا۔ واو متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لئے واؤ کو

الف سے بدل دیا۔ اس کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا خِفْنَ ہوا۔ پھر اس قاعدہ کی بنا پر خا کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے کہ عین کلمہ مکسور تھا۔

قاعدہ (۴): جب ماضی ثلاثی مجرد کا عین کلمہ یار ہو اور وہ یار الف سے بدل کر اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر جائے تو فا کلمہ کو کسرہ دیا جائے گا۔ جیسے بِعْنَ کہ اصل میں بَیَعْنَ تھا۔ یار متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لئے یار کو الف سے بدلا پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا بَعْنَ ہوا۔ اس کے بعد قاعدہ مذکورہ کی بنا پر فا کلمہ یعنی با کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے کہ یہاں سے یار حذف ہوئی ہے۔

قاعدہ (۵): اجوف واوی اور یائی میں ماضی مجہول کے عین کلمہ میں اگر واؤ یا یار مکسور ہو اور ماضی معروف میں تعلیل ہوئی ہو تو ان دونوں کا کسرہ ماقبل کو دیا جائے گا۔ ماقبل کی حرکت کو دور کرنے کے بعد پھر اجوف واوی میں ماقبل کے کسرہ ہونے کی وجہ سے واؤ کو یار سے بدل دیں گے اور اجوف یائی میں یار قائم رہے گی۔ جیسے قِیْلَ۔ بِیْعَ۔ اُنْقِیْدَ۔ اُخْتِیْرَ کہ اصل میں قُوِلَ۔ بُیِعَ۔ اُنْقُوِدَ۔ اُخْتُیِرَ تھے۔

قاعدہ (۶): عین کلمہ میں واؤ یا یار متحرک ہو اور ماقبل ساکن ہو تو ایسے واؤ اور یار کی حرکت ماقبل کو دیدی جائے گی جیسے یَقُوْلُ۔ یَبِیْعُ کہ اصل میں یَقْوُلُ یَبْیِعُ تھے۔ پہلی مثال میں واؤ مضموم ہے اور دوسری مثال میں یار مکسور ہے اور ان دونوں کا ماقبل ساکن ہے اس لئے ان دونوں کی حرکت ماقبل کو دیدی گئی۔ اس قاعدے کیلئے چند شرطیں ہیں۔

(۱) پہلی شرط یہ ہے کہ جس کلمہ میں یہ واؤ یا یار ہوں وہ کلمہ ملحق نہ ہو جیسا کہ

حرکت ماقبل کو نہ دی جائے گی جیسے اِجْوَنْدَدَ (ماخذ جَوْدٌ) اس میں واؤ کی حرکت ماقبل کو نہیں دی گئی۔ اس لئے کہ یہ اِحْرَنْجَمَ کے ساتھ ملحق ہے۔ اگر حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدیتے تو ملحق اور ملحق بہ کی صورت یکساں نہ رہتی۔

(۲) دوسری شرط یہ ہے کہ کلمہ ناقص نہ ہو یعنی اجوف وادی اور یائی میں واؤ اور یاء کی حرکت ماقبل کو اس وقت دینگے جب کہ لام کلمہ کی جگہ حرف علت نہ ہو ورنہ نقل نہ کریں گے۔ جیسے یَقْوِیْ۔ یَرْوِیْ۔ اَحْیِیْ۔ یَحْیٰ۔ ان مثالوں میں عین کلمہ کی جگہ جو واؤ اور یاء ہیں ان کی حرکت ماقبل کو نہیں دی گئی کیونکہ لام کلمہ کی جگہ یا موجود ہے اور اس میں ایک تعلیل ہو چکی ہے۔ اب اگر واؤ یا یاء کی حرکت ماقبل کو دی جائے گی تو ایک کلمہ کے دو حرف اصلی میں پے در پے دو تعلیلوں کا اجتماع ہو جائے گا اور یہ ناجائز ہے۔

(۳) تیسری شرط یہ ہے کہ واؤ اور یاء کا ماقبل لین زائد نہ ہو ورنہ حرکت نقل نہ کریں گے جیسے تَوْدِیْعٌ۔ اور سَیِّدٌ بُوَیِعٌ میں یاء کی حرکت ماقبل یعنی واؤ کو نہیں دی گئی۔ اس لئے کہ واؤ لین ہے۔ اور سَیِّدٌ میں دراصل سَیْوِدٌ تھا۔ اس میں واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل یعنی یاء کو نہیں دی گئی کیونکہ یاء لین ہے بلکہ اس میں یہ کیا گیا ہے کہ واؤ اور یاء کے ایک جگہ جمع ہو جانے کی وجہ سے واؤ کو یاء کر کے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا گیا ہے۔

(۴) چوتھی شرط یہ ہے کہ وہ کلمہ باب اِفْعِلَال اور اِفْعِیْلَالٌ سے نہ ہو ورنہ واؤ اور یاء کی حرکت ماقبل کو نہ دی جائے گی۔ جیسے اِعْوِرَّ۔ اِسْوَادَّ۔

(۵) وہ کلمہ صیغہ تعجب کا نہ ہو ورنہ حرکت نقل نہ کریں گے۔ جیسے مَا اَقْوَلَهٗ اور اَقْوِلْ بِهٖ

(۶) وہ کلمہ اسم آلہ اور اسم تفضیل نہ ہو ورنہ حرکت نقل نہ کریں گے۔ جیسے

بِقْوُلٌ. بِقْوَالٌ اور اُقْوُلٌ۔

(۳) وہ ملحقات میں سے نہ ہو ورنہ حرکت نقل نہ کریں گے۔ جیسے جَهْوَرَ۔ شَرْيَفَ

قاعدہ ۷:- واؤ اور یار مفتوح ہو اور ان کا ماقبل ساکن ہو تو واؤ اور یار کا فتحہ ماقبل کو دے کر اس واؤ اور یار کو الف سے بدل دیں گے۔ جیسے يُقَالُ يُبَاعُ کہ اصل میں يُقْوَلُ اور يُبْيَعُ تھے۔ واؤ اور یار کی حرکت ماقبل کو دی گئی اس کے بعد ان کو الف سے بدل دیا۔ اس قاعدہ کیلئے وہی شرطیں ہیں جو قاعدہ ۱ میں گذری ہیں۔

قاعدہ ۸:- جو واؤ اور یار الف زائد کے بعد واقع ہوں ان کو ہمزہ سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے کہ قَائِلٌ اور بَائِعٌ کہ اصل میں قَاوِلٌ اور بَايِعٌ تھے۔

قاعدہ ۹:- جو واؤ مفرد میں ساکن ہو اور جمع میں الف اور کسرہ کے درمیان واقع ہو تو وہ واؤ جمع میں یار سے بدل جائے گا۔ جیسے حَوْضٌ وحِيَاضٌ اور رَوْضٌ وریاضٌ کہ اصل میں حِوَاضٌ اور رِوَاضٌ تھے۔

قاعدہ ۱۰:- اجوف یائی میں ضمہ منقولہ کو کسرہ سے بدل لیتے ہیں اور پھر واؤ مفعول کو یار سے بدلتے ہیں۔ جیسے مَبِيْعٌ کہ اصل میں مَبْيُوْعٌ بروزن مَنْصُرُوْبٌ تھا۔ یار متحرک اس کا ماقبل ساکن اس لئے یار کی حرکت ماقبل کو دی گئی اب دو ساکن جمع ہوئے۔ اس لئے یا کو حذف کر دیا مَبُوْعٌ ہو گیا۔ اس کے بعد یار کے ضمہ کو کسرہ سے بدلا تاکہ یار کے حذف ہونے پر دلالت کرے۔ اب مَبِوْعٌ ہوا۔ اس کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور ہے اس لئے واؤ کو یار سے بدل دیا۔ مَبِيْعٌ ہو گیا۔

قاعدہ ۱۱:- صفت مشبہ اگر فُعْلَىٰ کے وزن پر ہو یا اَفْعَلُ کے وزن پر ہو جس کی مؤنث فَعْلَاءُ آتی ہو اور اس کی جمع فُعْلٌ کے وزن پر ہو اور عین کلمہ کی جگہ یار ہو تو ان دونوں صورتوں میں یار کی مناسبت کی وجہ سے ماقبل یعنی فار کلمہ

کسرہ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے حِیَکیٰ کہ اصل میں حُیَکیٰ تھا۔ اور بِیضٌ کہ اصل میں بُیضٌ تھا۔ یہ اَبیَضُ کی جمع ہے جس کی مؤنث بَیضَاء بروزن فَعلَاء ہے۔

قاعدہ ۱۲:۔ واؤ مصدر بعد کسرہ کے ہو اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہو تو اس کو یاء سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے قَامَ قِیَامًا کہ اصل میں قَوَمَ قِوَامًا تھے ماضی میں واؤ کو قاعدہ ۲ کی بنا پر الف سے بدلا۔ اس لئے مصدر میں اس قاعدہ کی بنا پر واؤ کو یاء سے بدل دیا اور اگر فعل میں تعلیل نہ ہوئی تو پھر مصدر میں واؤ کو یاء سے نہ بدلیں گے جیسے قَاوَمَ قِوَامًا اس کی ماضی میں واؤ موجود ہے اسلئے مصدر میں بھی کوئی تغیر نہیں کیا گیا۔

قاعدہ ۱۳:۔ باب افعال اور استفعال کے عین کلمہ کی جگہ اگر واؤ یا یاء ہو تو اس کو بقاعدہ ۲ الف سے بدل کر الف کو حذف کردیں گے اور اس کے عوض آخر میں تاء زیادہ کریں گے۔ جیسے اِقْوَامٌ اور اِسْتِقْوَامٌ سے اِقَامَۃٌ و اِسْتِقَامَۃٌ اِطَاعَۃٌ۔ اِسْتِخَارَۃٌ۔

سوالات

(۱) اجوف کس کو کہتے ہیں۔ اس کی کتنی قسمیں ہیں۔ ہر ایک کی پانچ پانچ مثالیں بیان کیجئے۔

(۲) اجوف کے تمام قواعد زبانی سنائیے جس قاعدے میں شرائط بیان کی گئی ہیں۔ ان شرائط کو تفصیل سے بیان کیجئے۔

(۳) امثلۂ ذیل کی تعلیل کیجئے اور بتلایئے کہ ان میں کون کون سے قاعدے جاری ہوتے ہیں۔

قَالَ۔ بَاعَ۔ خَافَ۔ طَالَ۔ شَابَ۔ قُلْنَ۔ بِعْنَ۔ خِفْنَ۔ قِیلَ۔ بِیعَ۔ اُخْتِیرَ۔ اُنْقِیدَ۔ یَقُولُ۔ یَبِیعُ۔ یُقَالُ۔ یُبَاعُ۔ قَائِلٌ۔ بَائِعٌ۔ بَیِّعٌ۔ حِیَاضٌ۔ رِیَاضٌ۔ حِیَکیٰ۔ بِیضٌ۔ اِقَامَۃٌ۔

۲) امثلہ ذیل میں تعلیل کیوں نہیں ہوئی۔ ہر ایک کا مانع بیان کیجئے۔

تَوَّتِ۔ طَوِی۔ طَوِیْلٌ۔ غَیُوْرٌ۔ اِخْشَیْنَ۔ نَوِمَ۔ دَوَرَانٌ۔ حَیَدَی

حَوَکَۃٌ۔ اِجْتَوَرَ۔ اِجْتَوَنْدَدَ۔ یَقْوٰی۔ بَوِیْعَ۔ اِعْوَرَّ۔ اِسْوَادَّ

مَا اَقْوَلَہٗ۔ مِقْوَلٌ۔

اجوفِ واوی کا بیان

یہ آپ پڑھ چکے ہیں کہ اگر عین کلمہ کی جگہ واؤ ہو تو اس کو اجوفِ واوی کہتے ہیں اجوف واوی ثلاثی مجرد کے تین بابوں (نَصَرَ۔ ضَرَبَ۔ سَمِعَ) سے آتی ہے۔ اور ثلاثی مزید کے آٹھ بابوں سے آتی ہے۔ وہ آٹھ باب یہ ہیں۔ افتعالٌ۔ استفعالٌ انفعالٌ۔ افعالٌ۔ تفعیلٌ۔ مفاعلۃٌ۔ تفعّلٌ۔ تفاعلٌ۔

اجوفِ واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ

اَلْقَوْلُ کہنا۔

صرف صغیر

قَالَ یَقُوْلُ قَوْلاً فھو قَائِلٌ وَقِیْلَ یُقَالُ قولاً فھو مَقُوْلٌ

الامر منہ قُلْ والنھی عنہ لَا تَقُلْ الظرف منہ مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَائِلُ

والآلۃ منہ مِقْوَلٌ مِقْوَلَانِ مَقَاوِلُ و مِقْوَلَۃٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ

و مِقْوَالٌ مِقْوَالَانِ مَقَاوِیْلُ افعل التفضیل منہ اَقْوَلُ اَقْوَلَانِ اَقْوَلُوْنَ

اَقَاوِلُ والمؤنث منہ قُوْلٰی قُوْلَیَانِ قُوْلَیَاتٌ قُوَلٌ۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف

قَالَ قَالَا قَالُوْا قَالَتْ قَالَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ

قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

تعلیل:- قَالَ اصل میں قَوَلَ تھا اس میں بقاعدہ ۱ تعلیل ہوئی ہے یعنی واؤ متحرک اس کا ماقبل مفتوح اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا۔ قَالَ ہوا۔ قَالَتَا تک یہی تعلیل ہوئی ہے۔

قُلْنَ اصل میں قَوَلْنَ تھا۔ اس میں بقاعدہ ۱ تعلیل ہوئی ہے یعنی واؤ متحرک اس کا ماقبل مفتوح اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا قَالْنَ ہوا۔ دو ساکن جمع ہوئے الف اور لام۔ اس لئے الف کو گرا دیا قَلْنَ ہوا۔ پھر قاف کے فتحہ کو ضمہ سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے کہ عین کلمہ میں واؤ تھا۔ قُلْنَا جمع متکلم تک یہی تعلیل ہوئی ہے۔

ماضی مثبت مجہول

قِیْلَ قِیْلَا قِیْلُوْا قِیْلَتْ قِیْلَتَا قُلْنَ قُلْتَ قُلْتُمَا قُلْتُمْ

قُلْتِ قُلْتُمَا قُلْتُنَّ قُلْتُ قُلْنَا

تعلیل:- قِیْلَ اصل میں قُوِلَ تھا۔ اس میں قاعدہ ۲ کے مطابق تعلیل ہوئی ہے۔ یعنی واؤ پر کسرہ دشوار تھا۔ نقل کرکے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد قِوْلَ ہوا۔ اب واؤ ساکن ماقبل مکسور اس لئے واؤ کو یار سے بدل دیا۔ قِیْلَ ہوا۔ تثنیہ مونث غائب تک یہی تعلیل ہوئی ہے۔ قُلْنَ جمع مؤنث غائب ماضی مجہول اصل قُوِلْنَ تھا بروزن نُصِرْنَ۔ قِیْل والی پوری تعلیل کے بعد قِیْلْنَ ہوا۔ اب دو ساکن جمع ہوئے یار اور لام۔ اس لئے یار کو گرا دیا۔ قِلْنَ ہوا۔ پھر قاف کے کسرہ کو ضمہ سے بدل دیا تاکہ

دان کرے کہ عین کلمہ میں واؤ تھا۔ قُلْنَ ہوا۔ قُلْنَا جمع متکلم ماضی مجہول تک یہی تعلیل ہوتی ہے۔ ماضی مثبت کے شروع میں ما اور لا لگا کر ماضی منفی معروف اور مجہول کی گردان کیجئے۔

مضارع مثبت معروف

يَقُولُ يَقُولَانِ يَقُولُونَ تَقُولُ تَقُولَانِ يَقُلْنَ تَقُولُ تَقُولَانِ تَقُولُونَ تَقُولِينَ تَقُولَانِ تَقُلْنَ اَقُولُ نَقُولُ

تعلیل :- يَقُولُ اصل میں يَقْوُلُ تھا۔ اس میں قاعدہ ۶ کے مطابق تعلیل ہوئی ہے یعنی واؤ متحرک ماقبل اس کا صحیح ساکن اس لئے واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی یقولُ ہوا۔

تقولانِ تثنیہ مؤنث غائب مضارع معروف تک یہی تعلیل ہوئی ہے۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے علاوہ سب صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔ يَقُلْنَ جمع مؤنث غائب مضارع مثبت معروف اصل میں يَقْوُلْنَ بروزن يَنْصُرْنَ تھا۔ يَقُولُ والی تعلیل کے بعد يَقُوْلْنَ ہوا۔ اب دو ساکن جمع ہوئے واؤ اور لام۔ اس لئے واؤ کو گرا دیا۔ يَقُلْنَ ہوا۔
تَقُلْنَ جمع مؤنث حاضر مضارع معروف میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

مضارع مثبت مجہول

يُقَالُ يُقَالَانِ يُقَالُونَ تُقَالُ تُقَالَانِ يُقَلْنَ تقال تقالانِ تُقَالُونَ تُقَالِينَ تقالان تُقَلْنَ۔ اُقَالُ نُقَالُ

تعلیل :- يُقَالُ واحد مذکر غائب مضارع مثبت مجہول اصل میں يُقْوَلُ بروزن يُنْصَرُ تھا۔ اس میں قاعدہ ۸ کے مطابق تعلیل ہوئی ہے۔ یعنی واؤ متحرک ماقبل ساکن

اس نے واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ اب قاعدہ پایا گیا کہ واؤ اصل میں متحرک تھا۔ اس کا ماقبل اب مفتوح ہوا اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا یُقَالُ ہوا۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے علاوہ مضارع مجہول کے سب صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔ یُقَلْنَ جمع مؤنث غائب مضارع مجہول اصل میں یُقْوَلْنَ بروزن یُنْصَرْنَ تھا۔ یقال والی تعلیل کے بعد دو ساکن جمع ہوئے الف اور لام۔ اس لئے الف کو گرا دیا۔ یہی تعلیل تُقَلْنَ جمع مؤنث حاضر میں ہوئی ہے۔

نفی تاکید بلن معروف

لَنْ یَقُوْلَ لَنْ یَقُوْلَا لَنْ یَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ یَقُلْنَ
لَنْ تَقُوْلَ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُوْلُوْا لَنْ تَقُوْلِیْ لَنْ تَقُوْلَا لَنْ تَقُلْنَ
لَنْ اَقُوْلَ لَنْ نَقُوْلَ

تعلیل :۔ مضارع معروف کے صیغوں میں جو تعلیل ہوئی ہے وہی تعلیل یہاں بھی ہوئی ہے۔ تعلیل کرتے وقت لَنْ کا عمل یاد رکھیے۔

نفی تاکید بلن مجہول

لَنْ یُقَالَ لَنْ یُقَالَا لَنْ یُقَالُوْا لَنْ تُقَالَ لَنْ تُقَالَا لَنْ یُقَلْنَ لَنْ تُقَالَ
لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَالُوْا لَنْ تُقَالِیْ لَنْ تُقَالَا لَنْ تُقَلْنَ لَنْ اُقَالَ لَنْ نُقَالَ

مضارع مجہول جیسی تعلیل یہاں بھی ہوئی ہے۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَقُلْ لَمْ یَقُوْلَا لَمْ یَقُوْلُوْا لَمْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ یَقُلْنَ

اَنْ تَقُلْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُوْلُوْا لَمْ تَقُوْلِیْ لَمْ تَقُوْلَا لَمْ تَقُلْنَ
لَمْ اَقُلْ لَمْ نَقُلْ ۔

تعلیل :۔ جن صیغوں میں عین کلمہ سے واؤ حذف ہوا ہے ان میں یَقُلْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے اور جن صیغوں میں واؤ موجود ہے۔ ان میں یقول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُقَلْ لَمْ یُقَالَا لَمْ یُقَالُوْا لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ یُقَلْنَ
لَمْ تُقَلْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَالُوْا لَمْ تُقَالِیْ لَمْ تُقَالَا لَمْ تُقَلْنَ
لَمْ اُقَلْ لَمْ نُقَلْ

جن صیغوں میں الف نہیں ہے ان میں یُقَلْنَ جمع مؤنث غائب مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے اور جن صیغوں میں الف موجود ہے ان میں یُقَالُ واحد مذکر غائب مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف

لَیَقُوْلَنَّ لَیَقُوْلَانِّ لَیَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَیَقُلْنَانِّ
لَتَقُوْلَنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُوْلُنَّ لَتَقُوْلِنَّ لَتَقُوْلَانِّ لَتَقُلْنَانِّ
لَاَقُوْلَنَّ لَنَقُوْلَنَّ

اس میں مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر میں واؤ اور نون دو ساکن جمع ہوئے اس لئے واؤ کو حذف کردیا اور واحد مؤنث حاضر میں یاء اور نون دو ساکن جمع ہوئے اس لئے یاء کو حذف کردیا گیا۔

لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول

لَیُقَالَنَّ لَیُقَالَانِّ لَیُقَالُنَّ لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَیُقَلْنَانِّ
لَتُقَالَنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَالُنَّ لَتُقَالِنَّ لَتُقَالَانِّ لَتُقَلْنَانِّ
لَاُقَالَنَّ لَنُقَالَنَّ

اس میں مضارع جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ جمع مذکر غائب و حاضر میں واؤ اور واحد مؤنث حاضر میں یا، کو حذف کر دیا گیا ہے۔ حذف کی وجہ اس سے پہلے بیان کر دی گئی ہے۔

لام تاکید با نون خفیفہ معروف

لَیَقُولَنْ لَیَقُولُنْ لَتَقُولَنْ لَتَقُولَنْ لَتَقُولُنْ لَتَقُولِنْ
لَاَقُولَنْ لَنَقُولَنْ

لام تاکید با نون خفیفہ مجہول

لَیُقَالَنْ لَیُقَالُنْ لَتُقَالَنْ لَتُقَالَنْ لَتُقَالُنْ لَتُقَالِنْ لَاُقَالَنْ لَنُقَالَنْ

معروف میں مضارع معروف جیسی اور مجہول میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ جمع مذکر وحاضر میں واؤ اور واحد مؤنث حاضر میں یا رہ ہال کبی حذف کیجئے۔

امر معروف

لِیَقُلْ لِیَقُولَا لِیَقُولُوا لِتَقُلْ لِتَقُولَا لِیَقُلْنَ قُلْ قُولَا
قُولُوا قُولِی قُولَا قُلْنَ لِاَقُلْ لِنَقُلْ۔

تعلیل :- تمام امر کے چھ صیغوں اور متکلم کے دونوں میں سے جن صیغوں سے واؤ حذف ہو گیا ہے ان میں یَقُلْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے اور جن صیغوں سے

واؤ حذف نہیں ہوا ان میں یَقُوْلُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ قُلْ واحد مذکر حاضر اصل میں اُقْوُلْ بروزن اُنْصُرْ تھا۔ یَقُلْنَ جیسی تعلیل کرنے کے بعد فا کلمہ یعنی قاف متحرک ہو گیا اس لئے ہمزہ وصل کو شروع میں لانے کی ضرورت نہیں رہی اس لئے ہمزہ کو حذف کر دیا گیا۔ یہی تعلیل قُلْنَ جمع مؤنث حاضر میں ہوئی ہے۔ تثنیہ مذکر حاضر۔ جمع مذکر حاضر۔ واحد مؤنث حاضر، تثنیہ مؤنث حاضر میں یَقُوْلُ جیسی تعلیل ہونے کے بعد شروع میں ہمزہ وصل کی ضرورت نہ ہونے کی وجہ سے اسکو حذف کر دیا گیا۔

امر مجہول

لِیُقَلْ لِیُقَالَا لِیُقَالُوْا لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِیُقَلْنَ لِتُقَلْ لِتُقَالَا لِتُقَالُوْا لِتُقَالِیْ لِتُقَالَا لِتُقَلْنَ لِاُقَلْ لِنُقَلْ۔

جن صیغوں سے الف حذف ہو گیا ہے ان میں یُقَلْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے اور جن صیغوں سے الف نہیں حذف ہوا ان میں یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

امر بانون ثقیلہ معروف

لِیَقُوْلَنَّ لِیَقُوْلَانِّ لِیَقُوْلُنَّ لِتَقُوْلَنَّ لِتَقُوْلَانِّ لِیَقُلْنَانِّ قُوْلَنَّ قُوْلَانِّ قُوْلُنَّ قُوْلِنَّ قُوْلَانِّ قُلْنَانِّ لِاَقُوْلَنَّ لِنَقُوْلَنَّ

غائب اور متکلم کے صیغوں میں تعلیل کے اعتبار سے جو عمل لام تاکید بانون ثقیلہ میں کیا ہے۔ وہی عمل یہاں بھی کیجئے۔ قُوْلَنَّ اصل میں اُقْوُلَنَّ بروزن اُنْصُرَنَّ تھا۔ یَقُوْلُ جیسی تعلیل کرنے کے بعد ہمزہ وصل کی ضرورت نہیں رہی اس لئے حذف کر دیا گیا۔ قُلْنَانِّ میں واؤ اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو گیا۔

امر بانون ثقیلہ مجہول

لِیُقَالَنَّ لِیُقَالَانِّ لِیُقَالُنَّ لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِیُقَلْنَانِّ
لِتُقَالَنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَالُنَّ لِتُقَالِنَّ لِتُقَالَانِّ لِتُقَلْنَانِّ لِاُقَالَنَّ لِنُقَالَنَّ
اس میں لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی گردان کیجیے۔

امر بانون خفیفہ معروف

لِیَقُوْلَنْ لِیَقُوْلُنْ لِتَقُوْلَنْ قُوْلَنْ قُوْلُنْ قُوْلِنْ لِاَقُوْلَنْ لِنَقُوْلَنْ
آٹھوں صیغوں میں امر بانون ثقیلہ معروف جیسی تعلیل ہوگی۔ حاضر کے صیغوں سے فاکلمہ کے متحرک ہوجانے کی وجہ سے ہمزہ وصل حذف کردیا جائیگا۔
ان صیغوں میں امر بانون ثقیلہ معروف جیسی تعلیل کیجیے۔

امر بانون خفیفہ مجہول

لِیُقَالَنْ لِیُقَالُنْ لِتُقَالَنْ لِتُقَالُنْ لِتُقَالِنْ لِتُقَالَنْ لِاُقَالَنْ لِنُقَالَنْ
ان صیغوں میں امر بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل کیجیے۔

نہی معروف

لَا یَقُلْ لَا یَقُوْلَا لَا یَقُوْلُوْا لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا یَقُلْنَ۔
لَا تَقُلْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُوْلُوْا لَا تَقُوْلِیْ لَا تَقُوْلَا لَا تَقُلْنَ
لَا اَقُلْ لَا نَقُلْ۔ اس میں نفی جحد بلم معروف جیسی تعلیل ہوگی۔

نہی مجہول

لَا یُقَلْ لَا یُقَالَا لَا یُقَالُوْا لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا یُقَلْنَ

لَا تُقَلْ لَا تُقَالَا لَا تُقَالُوْا لَا تُقَالِیْ لَا تُقَالَا لَا تُقَلْنَ لَا اُقَلْ لَا نُقَلْ

اس میں نفی جحد بلم مجہول جیسی تعلیل کیجئے۔

نہی بانون ثقیلہ معروف

لَا یَقُوْلَنَّ لَا یَقُوْلَانِّ لَا یَقُوْلُنَّ لَا تَقُوْلَنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا یَقُلْنَانِّ

لَا تَقُوْلَنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا تَقُوْلُنَّ لَا تَقُوْلِنَّ لَا تَقُوْلَانِّ لَا تَقُلْنَانِّ

لَا اَقُوْلَنَّ لَا نَقُوْلَنَّ ۔ اس میں لام تاکید بانون ثقیلہ معروف جیسی تعلیل ہوگی۔

نہی بانون ثقیلہ مجہول

لَا یُقَالَنَّ لَا یُقَالَانِّ لَا یُقَالُنَّ لَا تُقَالَنَّ لَا تُقَالَانِّ لَا یُقَلْنَانِّ

لَا تُقَالَنَّ لَا تُقَالَانِّ لَا تُقَالُنَّ لَا تُقَالِنَّ لَا تُقَالَانِّ لَا تُقَلْنَانِّ

لَا اُقَالَنَّ لَا نُقَالَنَّ ۔ اس میں لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

نہی بانون خفیفہ معروف

لَا یَقُوْلَنْ لَا یَقُوْلُنْ لَا تَقُوْلَنْ لَا تَقُوْلَنْ لَا تَقُوْلُنْ لَا تَقُوْلِنْ لَا اَقُوْلَنْ لَا نَقُوْلَنْ

اس میں لام تاکید بانون خفیفہ معروف جیسی تعلیل ہوگی۔

نہی بانون خفیفہ مجہول

لَا یُقَالَنْ لَا یُقَالُنْ لَا تُقَالَنْ لَا تُقَالَنْ لَا تُقَالُنْ لَا تُقَالِنْ لَا اُقَالَنْ لَا نُقَالَنْ

اس میں لام تاکید بانون خفیفہ مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

....

اسم فاعل

قَائِلٌ قَائِلَانِ قَائِلُوْنَ قَائِلَةٌ قَائِلَتَانِ قَائِلَاتٌ

تعلیل :۔ قَائِلٌ اصل میں قَاوِلٌ تھا۔ اس میں قاعدہ ۸ کے مطابق تعلیل ہوئی ہے ۔ یعنی واؤ واقع ہوا الف زائد کے بعد اس لئے اس کو ہمزہ سے بدل دیا قَائِلٌ ہوگیا۔ تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے ۔

اسم مفعول

مَقُوْلٌ مَقُوْلَانِ مَقُوْلُوْنَ مَقُوْلَةٌ مَقُوْلَتَانِ مَقُوْلَاتٌ

تعلیل :۔ مَقُوْلٌ اصل میں مَقْوُوْلٌ بروزن مَنْصُوْرٌ تھا۔ یَقُوْلُ والی تعلیل کے بعد دو ساکن جمع ہوئے اس لئے ایک واؤ کو حذف کردیا مَقُوْلٌ ہوا۔

اسم ظرف

مَقَالٌ مَقَالَانِ مَقَاوِلُ ۔

تعلیل :۔ مَقَالٌ اصل میں مَقْوَلٌ بروزن مَنْصَرٌ تھا۔ اس میں یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی۔ اس کی جمع تعلیل نہیں ہوئی ۔

اسم آلہ

مِقْوَلٌ مِقْوَلَانِ مَقَاوِلُ مِقْوَلَةٌ مِقْوَلَتَانِ مَقَاوِلُ

مِقْوَالٌ مِقْوَالَانِ مَقَاوِیْلُ اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اسم تفضیل

اَقْوَلُ اَقْوَلَانِ اَقْوَلُوْنَ اَقَاوِلُ ۔ قُوْلٰی قُوْلَیَانِ قُوْلَیَاتٌ قُوَلٌ ۔ اس میں بھی تعلیل نہیں ہوئی ۔

اجوف واوی از باب ضرب یضرب

اَلطَّوْحُ (ہلاک ہونا)

صرف صغیر

طاحَ يَطِيْحُ طَوْحاً فهو طَائِحٌ وطِيْحَ يُطَاحُ طَوْحاً فهو مَطُوْحٌ الامر منه طِحْ والنهي عنه لاَ تَطِحْ الظرف منه مَطِيْحٌ مَطِيْحَانِ مَطَاوِحُ والآلة منه مِطْوَحٌ مِطْوَحَانِ مَطَاوِحُ ومِطْوَحَةٌ مِطْوَحَتَانِ مَطَاوِحُ مِطْوَاحٌ مِطْوَاحَانِ مَطَاوِيْحُ افعل التفضيل منه اَطْوَحُ اَطْوَحَانِ اَطْوَحُوْنَ اَطَاوِحُ والمؤنث منه طُوْحىٰ طُوْحَيَانِ طُوْحَيَاتٌ طُوَحٌ۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف

طَاحَ طَاحَا طَاحُوْا الخ مثل قَالَ قَالاَ قَالُوْا نہ کہ بَاعَ کی طرح۔

ماضی مثبت مجہول

طِيْحَ طِيْحَا طِيْحُوْا الخ مثل قِيْلَ اس میں تعلیل مثل قِيْلَ کے ہوئی ہے نہ کہ بِيْعَ کی طرح۔ ما اور لا لگا کر ماضی منفی معروف اور مجہول کی گردان کیجیے۔

مضارع مثبت معروف

يَطِيْحُ يَطِيْحَانِ يَطِيْحُوْنَ تَطِيْحُ تَطِيْحَانِ يَطِحْنَ

تَطِیْحُ تَطِیْحَانِ تَطِیْحُوْنَ تَطِیْحِیْنَ تَطِیْحَانِ تَطِحْنَ اَطِیْحُ نَطِیْحُ

تعلیل :۔ یَطِیْحُ اصل میں یَطْوِحُ بروزن یَضْرِبُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل اس کا ساکن اس لئے واؤ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ یَطِوْحُ ہوا۔ اب واؤ ساکن ماقبل اس کا مکسور اس لئے واؤ کو یاء سے بدل دیا یَطِیْحُ ہوا۔ مضارع معروف کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔ یَطِحْنَ جمع مؤنث غائب اور تَطِحْنَ جمع مؤنث حاضر میں واؤ کو یاء کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوجانے کی وجہ سے یاء حذف ہوگئی ہے۔ مضارع معروف کے تمام صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔

مضارع مثبت مجہول

یُطَاحُ یُطَاحَانِ یُطَاحُوْنَ الخ مثل یُقَالُ۔

اس کی گردان اور تعلیل یُقَالُ کی گردان اور تعلیل کی طرح ہے۔

نفی تاکید بلن معروف

لَنْ یَطِیْحَ لَنْ یَطِیْحَا لَنْ یَطِیْحُوْا لَنْ تَطِیْحَ لَنْ تَطِیْحَا لَنْ یَطِحْنَ لَنْ تَطِیْحَ لَنْ تَطِیْحَا لَنْ تَطِیْحُوْا لَنْ تَطِیْحِیْ لَنْ تَطِیْحَا لَنْ تَطِحْنَ لَنْ اَطِیْحَ لَنْ نَطِیْحَ۔ تمام صیغوں میں تعلیل مضارع مثبت معروف کی طرح ہوگی۔ تعلیل کرتے وقت لن کا عمل کا لحاظ رکھا جائے۔

نفی تاکید بلن مجہول

لَنْ یُطَاحَ لَنْ یُطَاحَا لَنْ یُطَاحُوْا مثل لَنْ یُقَالَ

اس کی گردان اور تعلیل لَنْ یُقَالَ الخ کی گردان اور تعلیل کی طرح ہے۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یُطِعْ لَمْ یُطِیْعَا لَمْ یُطِیْعُوْا لَمْ تُطِعْ لَمْ تُطِیْعَا لَمْ یُطِعْنَ

لَمْ تُطِعْ لَمْ تُطِیْعَا لَمْ تُطِیْعُوْا لَمْ تُطِیْعِیْ لَمْ تُطِیْعَا لَمْ تُطِعْنَ

لَمْ اُطِعْ لَمْ نُطِعْ ۔ مضارع معروف جیسی تعلیل کرنے کے بعد جن صیغوں میں

کلمے سے یاء حذف ہو گئی ہے۔ ان میں یُطِعْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے اور جن صیغوں

سے یاء محذوف نہیں ہوئی ان میں یُطِیْعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُطَعْ لَمْ یُطَاعَا لَمْ یُطَاعُوْا الخ مثل لَمْ یُقَلْ الخ

اس کی گردان اور تعلیل لَمْ یُقَلْ کی گردان اور تعلیل کی طرح ہے۔

لام تاکید با نون ثقیلہ معروف

لَیُطِیْعَنَّ لَیُطِیْعَانِّ لَیُطِیْعُنَّ لَتُطِیْعَنَّ لَتُطِیْعَانِّ لَیُطِعْنَانِّ

لَتُطِیْعَنَّ لَتُطِیْعَانِّ لَتُطِیْعُنَّ لَتُطِیْعِنَّ لَتُطِیْعَانِّ لَتُطِعْنَانِّ

لَاُطِیْعَنَّ لَنُطِیْعَنَّ

اس میں مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ جمع مذکر غائب و حاضر میں

واؤ جمع اور نون کے درمیان اجتماع ساکنین ہوا اور واحد مؤنث حاضر میں

علامت تانیث اور نون کے درمیان اجتماع ساکنین ہوا اسلئے واؤ اور یاء

حذف کر دیئے گئے۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر میں واؤ و یاء ہونیکے بعد

اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔

لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول

لَیُطَاحَنَّ لَیُطَاحَانِّ لَیُطَاحُنَّ لَتُطَاحَنَّ لَتُطَاحَانِّ لَیُطَحْنَانِّ
لَتُطَاحَنَّ لَتُطَاحَانِّ لَتُطَاحُنَّ لَتُطَاحِنَّ لَتُطَاحَانِّ لَتُطَحْنَانِّ
لَاُطَاحَنَّ لَنُطَاحَنَّ۔ اسکی گردان اور تعلیل مثل لَیُقَالَنَّ کے ہے۔

لام تاکید بانون خفیفہ معروف

لَیَطِیْحَنْ لَیَطِیْحُنْ لَتَطِیْحَنْ لَتَطِیْحُنْ لَتَطِیْحَنْ لَتَطِیْحُنْ لَتَطِیْحِنْ لَاَطِیْحَنْ لَنَطِیْحَنْ
اس میں تعلیل لام تاکید بانون ثقیلہ معروف جیسی ہوگی۔ صرف نون ساکن اور نون مشدد کا فرق ہے۔

لام تاکید بانون خفیفہ مجہول

لَیُطَاحَنْ لَیُطَاحُنْ لَتُطَاحَنْ لَتُطَاحُنْ لَتُطَاحُنْ لَتُطَاحِنْ لَاُطَاحَنْ
لَنُطَاحَنْ۔ اس میں لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل ہوگی نونِ ساکن اور نونِ مشدد کا فرق یہاں بھی رہے گا۔

امر معروف

لِیَطِحْ لِیَطِیْحَا لِیَطِیْحُوْا لِتَطِحْ لِتَطِیْحَا لِیَطِحْنَ
طِحْ طِیْحَا طِیْحُوْا طِیْحِیْ طِیْحَا طِحْنَ لِاَطِحْ لِنَطِحْ۔

یَطِیْحُ جیسی تعلیل سب صیغوں میں ہوئی ہے اس کے بعد واؤ یا یا ہونیکے بعد جن صیغوں میں یاء محذوف ہوئی ہے ان میں یَطِحْنَ جمع مؤنث غائب مضارع جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ امر حاضر کے صیغوں میں تعلیل کے بعد فاء کلمہ کے متحرک

ہونے کی وجہ سے ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں رہی اس لئے ہمزہ کو حذف کردیا گیا۔

امر مجہول

لِيُطَحْ لِيُطَاحَا لِيُطَاحُوْا لِتُطَحْ لِتُطَاحَا لِيُطَحْنَ
لِتُطَحْ لِتُطَاحَا لِتُطَاحُوْا لِتُطَاحِيْ لِتُطَاحَا لِتُطَحْنَ لِأُطَحْ لِنُطَحْ
اس کی گردان اور تعلیل لِيُقَلْ لِيُقَالَا الخ کی طرح ہے

امر بانون ثقیلہ معروف

لِيَطِيْحَنَّ لِيَطِيْحَانِّ لِيَطِيْحُنَّ لِتَطِيْحَنَّ لِتَطِيْحَانِّ لِيَطِحْنَانِّ
طِيْحَنَّ طِيْحَانِّ طِيْحُنَّ طِيْحِنَّ طِيْحَانِّ طِحْنَانِّ لِأَطِيْحَنَّ لِنَطِيْحَنَّ
غائب اور متکلم کے صیغوں میں وہی تعلیل کیجئے جو لام تاکید بانون ثقیلہ معروف کے ان صیغوں میں کی ہے۔ طِيْحَنَّ اصل میں اِطْوِحَنَّ بروزن اِضْرِبَنَّ تھا۔ يَطِيْحُ جیسی تعلیل کے بعد ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں رہی اسلئے حذف کردیا۔ طِحْنَانِّ جمع مؤنث حاضر میں یار جو واؤ کے بدلے ہی تھی اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی۔

امر بانون ثقیلہ مجہول

لِيُطَاحَنَّ لِيُطَاحَانِّ لِيُطَاحُنَّ لِتُطَاحَنَّ لِتُطَاحَانِّ لِيُطَحْنَانِّ
لِتُطَاحَنَّ لِتُطَاحَانِّ لِتُطَاحُنَّ لِتُطَاحِنَّ لِتُطَاحَانِّ لِتُطَحْنَانِّ
لِأُطَاحَنَّ لِنُطَاحَنَّ۔
اس میں لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل کیجئے۔

امر بانون خفیفہ معروف

لِيَطِيْحَنْ لِيَطِيْحُنْ لِتَطِيْحَنْ لِطِيْحَنْ لِطِيْحُنْ لِطِيْحِنْ لِاَطِيْحَنْ لِنَـ

ان آٹھوں صیغوں میں امر بانون ثقیلہ معروف جیسی تعلیل کیجیے۔
حاضر کے صیغوں سے ہمزۂ وصل ضرورت نہ رہنے کی وجہ سے حذف ہوگیا۔

امر بانون خفیفہ مجہول

لِيُطَاحَنْ لِيُطَاحُنْ لِتُطَاحَنْ لِتُطَاحَنْ لِتُطَاحُنْ لِتُطَاحِنْ لِاُطَاحَنْ لِنُطَاحَنْ

ان سب صیغوں میں لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل کیجیے۔

نہی معروف

لَا يَطِحْ لَا يَطِيْحَا لَا يَطِيْحُوْا لَا تَطِحْ لَا تَطِيْحَا لَا يَطِحْنَ
لَا تَطِحْ لَا تَطِيْحَا لَا تَطِيْحُوْا لَا تَطِيْحِيْ لَا تَطِيْحَا لَا تَطِحْنَ لَا اَطِحْ
لَا نَطِحْ ۔ اس میں نفی جحد بلم معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نہی مجہول

لَا يُطَحْ لَا يُطَاحَا لَا يُطَاحُوْا لَا تُطَحْ لَا تُطَاحَا لَا يُطَحْنَ
لَا تُطَحْ لَا تُطَاحَا لَا تُطَاحُوْا لَا تُطَاحِيْ لَا تُطَاحَا لَا تُطَحْنَ لَا اُطَحْ
لَا نُطَحْ

نہی بانون ثقیلہ معروف و مجہول

لَا يَطِيْحَنَّ لَا يَطِيْحَانِّ لَا يَطِيْحُنَّ الخ معروف
لَا يُطَاحَنَّ لَا يُطَاحَانِّ لَا يُطَاحُنَّ الخ مجہول

گردان اور تعلیل لام تاکید با نون ثقیلہ معروف ومجہول جیسی ہے۔ فرق ہے کہ شروع میں بجائے لام تاکید کے لا نہی لایا جائے گا۔

نہی با نون خفیفہ معروف ومجہول

ان دونوں کی گردان اور تعلیل لام تاکید با نون خفیفہ معروف ومجہول کی طرح ہے۔ شروع میں بجائے لام تاکید کے لا نہی لایا جائے گا۔

اسم فاعل

طَائِحٌ ۔ طَائِحَانِ الخ اسکی گردان اور تعلیل قَائِلٌ کی طرح ہے۔

اسم مفعول

مَطُوحٌ مَطُوحَانِ مَطُوحُونَ مَطُوحَةٌ مَطُوحَتَانِ مَطُوحَاتٌ

تعلیل :۔ مَطُوحٌ اصل میں مَطْوُوحٌ بروزن مَضْرُوبٌ تھا۔ مقولٌ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اسم ظرف

مَطِيحٌ مَطِيحَانِ مَطَاوِحُ ۔

تعلیل :۔ مَطِيحٌ اصل میں مَطْوِحٌ بروزن مَضْرِبٌ تھا۔ اس میں يَطِيحُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اسم آلہ و اسم تفضیل

کی پوری گردان صرف صغیر میں لکھدی گئی ہے۔ ان دونوں میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اجوف واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ

الخوف (ڈرنا)

صرف صغیر

خَافَ یَخَافُ خَوْفاً فھو خَائِفٌ وخِیْفَ یُخَافُ خوفاً فھو مَخُوْفٌ الامر منہ خَفْ والنھی عنہ لَا تَخَفْ الظرف منہ مَخَافٌ مَخَافَانِ مَخَاوِفُ والآلۃ منہ مِخْوَفٌ مِخْوَفَانِ مَخَاوِفُ و مِخْوَفَۃٌ مِخْوَفَتَانِ مَخَاوِفُ ومِخْوَافٌ مِخْوَافَانِ مَخَاوِیْفُ افعل التفضیل منہ اَخْوَفُ اَخْوَفَانِ اَخْوَفُوْنَ اَخَاوِفُ والمؤنث منہ خُوْفٰی خُوْفَیَانِ خُوْفَیَاتٌ خُوَفٌ۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف

خَافَ خَافَا خَافُوْا خَافَتْ خَافَتَا خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ خِفْتِ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا۔

تعلیل:۔ خَافَ اصل میں خَوِفَ تھا۔ بروزن سَمِعَ۔ قَالَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ تثنیہ مؤنث غائب تک یہی تعلیل ہے۔ خِفْنَ اصل میں خَوِفْنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔ قَالَ جیسی تعلیل کرنے کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا خَفْنَ ہوا۔ پھر فا کلمہ یعنی خا کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے کہ عین کلمہ مکسور تھا۔ یہی تعلیل جمع متکلم تک ہوتی ہے۔

ماضی مجہول

خِیْفَ خِیْفَا خِیْفُوْا خِیْفَتْ خِیْفَتَا خِفْنَ خِفْتَ خِفْتُمَا خِفْتُمْ

خِفْنَ خِفْتُمَا خِفْتُنَّ خِفْتُ خِفْنَا۔

تعلیل :۔ خِفْتَ اصل میں خَوِفَ بروزن سَمِعَ تھا۔ قیل جیسی تعلیل ہوگی۔ تثنیہ مؤنث غائب تک یہی تعلیل ہوئی ہے۔ خِفْنَ جمع مؤنث غائب مجہول اصل میں خَوِفْنَ بروزن سَمِعْنَ تھا۔ قِیْلَ جیسی تعلیل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے یار حذف ہوگئی۔ جمع متکلم تک یہی تعلیل ہوئی ہے۔

مضارع مثبت معروف

یَخَافُ یَخَافَانِ یَخَافُوْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ یَخَفْنَ تَخَافُ تَخَافَانِ تَخَافُوْنَ تَخَافِیْنَ تَخَافَانِ تَخَفْنَ اَخَافُ نَخَافُ۔

تعلیل :۔ یَخَافُ اصل میں یَخْوَفُ تھا۔ یُقَالُ مضارع مجہول جیسی تعلیل کیجئے۔ تثنیہ مؤنث غائب تک یہی تعلیل ہوئی ہے۔ حاضر اور متکلم کے صیغوں میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔ یَخَفْنَ جمع مؤنث غائب اصل میں یَخْوَفْنَ بروزن یَسْمَعْنَ تھا۔ یُقَالُ جیسی تعلیل کرنے کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرگیا۔ یَخَفْنَ ہوا۔ جمع مؤنث حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے

مضارع مثبت مجہول

یُخَافُ یُخَافَانِ یُخَافُوْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ یُخَفْنَ تُخَافُ تُخَافَانِ تُخَافُوْنَ تُخَافِیْنَ تُخَافَانِ تُخَفْنَ اُخَافُ نُخَافُ۔

تعلیل :۔ اس کے سب صیغوں میں مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نفی تاکید بلن معروف

لَنْ یَّخَافَ لَنْ یَّخَافَا لَنْ یَّخَافُوْا لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ یَّخَفْنَ

لَنْ تَخَافَ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَافُوْا لَنْ تَخَافِیْ لَنْ تَخَافَا لَنْ تَخَفْنَ لَنْ اَخَافَ لَنْ نَخَافَ

تعلیل مضارع معروف جیسی یہاں بھی کیجئے۔

نفی تاکید بلن مجہول

لَنْ یُخَافَ لَنْ یُخَافَا لَنْ یُخَافُوْا لَنْ تُخَافَ لَنْ تُخَافَا لَنْ یُخَفْنَ

لَنْ تُخَافَ لَنْ تُخَافَا لَنْ تُخَافُوْا لَنْ تُخَافِیْ لَنْ تُخَافَا لَنْ تُخَفْنَ لَنْ اُخَافَ لَنْ نُخَافَ

مضارع مجہول جیسی تعلیل کیجئے۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَخَفْ لَمْ یَخَافَا لَمْ یَخَافُوْا لَمْ تَخَفْ لَمْ تَخَافَا لَمْ یَخَفْنَ لَمْ تَخَفْ

لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَافُوْا لَمْ تَخَافِیْ لَمْ تَخَافَا لَمْ تَخَفْنَ لَمْ اَخَفْ لَمْ نَخَفْ

جن صیغوں میں عین کلمہ سے الف حذف ہوگیا ہے ان میں یَخَفْنَ جمع مؤنث غائب مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے اور جن صیغوں میں الف حذف نہیں کیا گیا۔ ان میں یَخَافُ واحد مذکر غائب مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُخَفْ لَمْ یُخَافَا لَمْ یُخَافُوْا لَمْ تُخَفْ لَمْ تُخَافَا لَمْ یُخَفْنَ لَمْ تُخَفْ

لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَافُوْا لَمْ تُخَافِیْ لَمْ تُخَافَا لَمْ تُخَفْنَ لَمْ اُخَفْ لَمْ نُخَفْ

اس کی تعلیل اور گردان لَمْ یُقَلْ مجہول جیسی ہے۔

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف

لَیَخَافَنَّ لَیَخَافَانِّ لَیَخَافُنَّ لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِّ لَیَخَفْنَانِّ
لَتَخَافَنَّ لَتَخَافَانِّ لَتَخَافُنَّ لَتَخَافِنَّ لَتَخَافَانِّ لَتَخَفْنَانِّ
لَأَخَافَنَّ لَنَخَافَنَّ۔ اس میں مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ جمع مذکر غائب اور حاضر میں واؤ کو اور واحد مؤنث حاضر میں یاء کو تعلیل کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا گیا۔

لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول

لَیُخَافَنَّ لَیُخَافَانِّ لَیُخَافُنَّ لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِّ لَیُخَفْنَانِّ
لَتُخَافَنَّ لَتُخَافَانِّ لَتُخَافُنَّ لَتُخَافِنَّ لَتُخَافَانِّ لَتُخَفْنَانِّ
لَأُخَافَنَّ لَنُخَافَنَّ ۔ اس میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ جمع مذکر غائب و حاضر میں واؤ۔ اور واحد مؤنث حاضر میں یاء کو یہاں بھی حذف کر دیا گیا ہے۔

لام تاکید بانون خفیفہ معروف

لَیَخَافَنْ لَیَخَافُنْ لَتَخَافَنْ لَتَخَافَنْ لَتَخَافُنْ لَتَخَافِنْ لَأَخَافَنْ لَنَخَافَنْ

اس میں لام تاکید بانون ثقیلہ معروف جیسی تعلیل ہوگی۔

لام تاکید بانون خفیفہ مجہول

لَیُخَافَنْ لَیُخَافُنْ لَتُخَافَنْ لَتُخَافَنْ لَتُخَافُنْ لَتُخَافِنْ لَأُخَافَنْ لَنُخَافَنْ

اس میں لام تاکید بانون خفیفہ مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

امر معروف

لِيَخَفْ لِيَخَافَا لِيَخَافُوْا لِتَخَفْ لِتَخَافَا لِيَخَفْنَ خَفْ خَافَا خَافُوْ
خَافِيْ خَافَا خَفْنَ لِاَخَفْ لِنَخَفْ ۔

جن صیغوں میں عین کلمہ سے الف حذف ہوا ہے ان میں یَخَفْنَ جیسی تعلیل
ہوئی ہے اور جن میں الف موجود ہے ان صیغوں میں یَخَافُ جیسی تعلیل ہوئی
ہے ۔ حاضر کے صیغوں میں تعلیل کے بعد شروع میں ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں
رہی اسلئے ہمزہ کو حذف کر دیا ۔

امر مجہول

لِيُخَفْ لِيُخَافَا لِيُخَافُوْ لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِيُخَفْنَ لِتُخَفْ لِتُخَافَا لِتُخَافُوْا
لِتُخَافِيْ لِتُخَافَا لِتُخَفْنَ لِاُخَفْ لِنُخَفْ ۔

جن صیغوں سے الف حذف ہوا ہے ان میں یُخَفْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے اور جن میں
الف موجود ہے ان صیغوں میں یُخَافُ جیسی تعلیل ہوئی ہے ۔

امر بانون ثقیلہ معروف

لِيَخَافَنَّ لِيَخَافَانِّ لِيَخَافُنَّ لِتَخَافَنَّ لِتَخَافَانِّ لِيَخَفْنَانِّ خَافَنَّ خَافَانِّ
خَافُنَّ خَافِنَّ خَافَانِّ خَفْنَانِّ لَاَخَافَنَّ لَنَخَافَنَّ ۔

تعلیل :۔ غائب اور متکلم کے صیغوں میں وہی تعلیل ہوگی جو لام تاکید بانون
ثقیلہ معروف کے ان صیغوں میں ہوئی ہے ۔ خَافَنَّ واحد مذکر حاضر اصل میں
اِخْوَفَنَّ تھا ۔ یَخَافُ جیسی تعلیل کے بعد ہمزۂ وصل کی ضرورت باقی نہیں رہی اسلئے
ہمزہ کو حذف کر دیا ۔ خَافَنَّ ہوا ۔ حاضر کے سب صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے ۔

امر بانون ثقیلہ مجہول

لِیُخَافَنَّ لِیُخَافَانِّ لِیُخَافُنَّ لِتُخَافَنَّ لِتُخَافَانِّ لِیُخَفْنَانِّ لِتُخَافَنَّ
لِتُخَافَانِّ لِتُخَافُنَّ لِتُخَافِنَّ لِتُخَافَانِّ لِتُخَفْنَانِّ لِاُخَافَنَّ لِنُخَافَنَّ

اس میں لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل کیجئے۔

امر بانون خفیفہ معروف

لِیَخَافَنْ لِیَخَافُنْ لِتَخَافَنْ خَافَنْ خَافُنْ خَافِنْ لِاَخَافَنْ لِنَخَافَنْ

امر بانون ثقیلہ معروف جیسی تعلیل ہوگی۔

امر بانون خفیفہ مجہول

لِیُخَافَنْ لِیُخَافُنْ لِتُخَافَنْ لِتُخَافَنْ لِتُخَافُنْ لِتُخَافِنْ لِاُخَافَنْ لِنُخَافَنْ

اس میں امر بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

نہی معروف

لَا یَخَفْ لَا یَخَافَا لَا یَخَافُوْا لَا تَخَفْ لَا تَخَافَا لَا یَخَفْنَ لَا تَخَفْ
لَا تَخَافَا لَا تَخَافُوْا لَا تَخَافِیْ لَا تَخَافَا لَا تَخَفْنَ لَا اَخَفْ لَا نَخَفْ

اس میں نفی جحد بلم معروف جیسی تعلیل ہوگی۔

نہی مجہول

لَا یُخَفْ لَا یُخَافَا لَا یُخَافُوْا لَا تُخَفْ لَا تُخَافَا لَا یُخَفْنَ لَا تُخَفْ
لَا تُخَافَا لَا تُخَافُوْا لَا تُخَافِیْ لَا تُخَافَا لَا تُخَفْنَ لَا اُخَفْ لَا نُخَفْ

اس میں نفی جحد بلم مجہول جیسی تعلیل کیجئے۔

نہی بانون ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول

یہ چاروں گردانیں۔ لام تاکید بانون ثقیلہ معروف ومجہول اور لام تاکید بانون خفیفہ معروف ومجہول جیسی ہیں۔ بجائے لام تاکید کے لا نہی شروع میں لایا جائے گا تعلیل بھی اسی طرح ہوگی۔

اسم فاعل

اس کی گردان اور تعلیل قَائِلٌ کی طرح ہے۔

اسم مفعول

اس کی گردان اور تعلیل مَقُوْلٌ کی طرح ہے۔

اسم ظرف

مَخَافٌ مَخَافَانِ مَخَاوِفُ۔

تعلیل:۔ واحد اور تثنیہ میں تعلیل مَقَالٌ کی طرح ہوئی ہے جمع میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اسم آلہ اور اسم تفضیل

کی پوری گردان صرف صغیر میں دیکھیے ان دونوں میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اجوف واوی از باب افتعال

اَلْاِجْتِیَابُ (جنگل طے کرنا)

صرف صغیر

اِجْتَابَ یَجْتَابُ اِجْتِیَاباً فھو مُجْتَابٌ و اُجْتِیْبَ یُجْتَابُ اجتیاباً فھو مُجْتَابٌ

الامر منہ اِجْتَبْ والنھی عنہ لَا تَجْتَبْ الظرف منہ مُجْتَابٌ۔ (مثل اسم مفعول)

والآلۃ منہ مابہ الاجتیاب۔ افعل التفضیل منہ اشدّ اجتیاباً۔

تعلیل:۔ اِجْتَابَ اصل میں اِجْتَوَبَ بروزن اِجْتَنَبَ تھا۔ اس میں بقاعدہ ۱ قَالَ جیسی تعلیل ہوئی ہے — یَجْتَابُ اصل میں یَجْتَوِبُ بروزن یَجْتَنِبُ تھا۔ اس میں بھی قَالَ جیسی تعلیل ہوئی ہے — اِجْتِیَابٌ اصل میں اِجْتِوَابٌ بروزن اِجْتِنَابٌ تھا۔ اس میں بقاعدہ ۱۲ تعلیل ہوئی ہے۔ یعنی مصدر میں واؤ بعد کسرہ کے واقع ہوا، اور اس کے فعل میں تعلیل ہوئی ہے اسلئے واؤ کو یا سے بدل دیا اِجْتِیَابٌ ہو گیا۔

مُجْتَابٌ اسم فاعل اصل میں مُجْتَوِبٌ بروزن مُجْتَنِبٌ تھا اس میں قَالَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اُجْتِیْبَ ماضی مجہول اصل میں اُجْتُوِبَ بروزن اُجْتُنِبَ تھا۔ اس میں قِیْلَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

مُجْتَابٌ اسم مفعول اصل میں مُجْتَوَبٌ بروزن مُجْتَنَبٌ تھا۔ قَالَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اِجْتَبْ امر حاضر اصل میں اِجْتَوِبْ بروزن اِجْتَنِبْ تھا۔ قَالَ جیسی تعلیل کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔ اِجْتَبْ ہو گیا۔

لَا تَجْتَبْ نہی اصل میں لَا تَجْتَوِبْ بروزن لَا تَجْتَنِبْ تھا۔ جو تعلیل امر میں ہوئی ہے وہی یہاں بھی ہوگی۔

اجوف واوی از باب استفعال

الاستقامۃ مستقیم ہونا

صرف صغیر

اِسْتَقَامَ یَسْتَقِیْمُ اِسْتِقَامَۃً فہو مُسْتَقِیْمٌ واُسْتُقِیْمَ یُسْتَقَامُ اِسْتِقَامَۃً فہو مُسْتَقَامٌ الامر منہ اِسْتَقِمْ والنہی عنہ لَاتَسْتَقِمْ الظرف منہ مُسْتَقَامٌ والآلۃ منہ مَابِہٖ الاِسْتِقَامَۃُ. افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِسْتِقَامَۃً۔

تعلیل ۱:- اِسْتَقَامَ اصل میں اِسْتَقْوَمَ بروزن اِسْتَنْصَرَ تھا۔ اس میں بقاعدۂ یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ یَسْتَقِیْمُ مضارع معروف اصل میں یَسْتَقْوِمُ بروزن یَسْتَنْصِرُ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل صحیح ساکن اس لئے واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اس کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور اس لئے واؤ کو یا سے بدل دیا یَسْتَقِیْمُ ہوا۔

اِسْتِقَامَۃً مصدر اصل میں اِسْتِقْوَامٌ بروزن استنصارٌ تھا۔ اس میں بقاعدۂ ۱۲ یُقَالُ جیسی تعلیل کرنے کے بعد جس واؤ کو الف سے بدلا تھا اس کو حذف کردیا۔ اور اس کے عوض آخر میں تا لے آئے۔ اِسْتِقَامَۃً ہوا۔

مُسْتَقِیْمٌ اسم فاعل اصل میں مُسْتَقْوِمٌ بروزن مُسْتَنْصِرٌ تھا۔ اس میں بقاعدۂ ۱۰ تعلیل ہوئی ہے یعنی واؤ متحرک ماقبل ساکن اس لئے واؤ کی حرکت قاف کو دے دی اس کے بعد واؤ ساکن ماقبل مکسور اس لئے واؤ کو یا سے بدل دیا مُسْتَقِیْمٌ ہوا۔

اُسْتُقِیْمَ ماضی مجہول اصل میں اُسْتُقْوِمَ بروزن اُسْتُنْصِرَ تھا مُسْتَقِیْم جیسی تعلیل ہوئی ہے

یُسْتَقَامُ مضارع مجہول اصل میں یُسْتَقْوَمُ تھا۔ یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

مُسْتَقَامٌ اسم مفعول اصل میں مُسْتَقْوَمٌ بروزن مُسْتَنْصَرٌ تھا۔ اس میں بھی یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اجوف واوی از باب انفعال

• الانقیاد فرمانبردار ہونا

اِنْقَادَ یَنْقَادُ اِنْقِیَاداً فہو مُنْقَادٌ و اُنْقِیْدَ یُنْقَادُ اِنْقِیَاداً فہو مُنْقَادٌ

الامر منہ اِنْقَدْ والنہی عنہ لَاتَنْقَدْ الظرف منہ مُنْقَادٌ والالۃ منہ مَابِہِ الْاِنْقِیَادُ

افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِنْقِیَاداً

تعلیل :- اِنْقَادَ ماضی معروف اصل میں اِنْقَوَدَ بروزن اِنْفَطَرَ تھا۔ قَالَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ یَنْقَادُ مضارع معروف اصل میں یَنْقَوِدُ بروزن یَنْفَطِرُ تھا اس میں بھی قَالَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

مُنْقَادٌ اسم فاعل اصل میں مُنْقَوِدٌ بروزن مُنْفَطِرٌ تھا۔ تعلیل مذکور ہوئی ہے۔

اُنْقِیْدَ ماضی مجہول اصل میں اُنْقُوِدَ بروزن اُنْفُعِلَ تھا۔ اس میں قِیْلَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

یُنْقَادُ مضارع مجہول اصل میں یُنْقَوَدُ بروزن یُنْفَطَرُ تھا۔ اس میں قَالَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اِنْقِیَادٌ مصدر اصل میں اِنْقِوَادٌ بروزن اِنْفِطَارٌ تھا۔ اس میں بقاعدہ ۱۲ تعلیل ہوئی ہے یعنی مصدر میں واو بعد کسرہ کے واقع ہوا اس لئے واؤ کو یا سے بدل لیا۔ اِنْقِیَادٌ ہوا۔

مُنْقَادٌ اسم مفعول اصل میں مُنْقَوَدٌ بروزن مُنْفَعَلٌ تھا۔ قَالَ جیسی تعلیل ہوئی ہے

اِنْقَدْ امر اصل میں اِنْقَوِدْ بروزن اِنْفَطِرْ تھا۔ قَالَ جیسی تعلیل کے بعد الف جو واؤ سے بدلا تھا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔

لَاتَنْقَدْ نہی اصل میں لَا تَنْقَوِدْ تھا۔ تعلیل مذکور ہوئی ہے۔

اجوف واوی از باب اِفعال

اَلْاِقَامَۃُ کھڑا کرنا

صرف صغیر

اَقَامَ یُقِیْمُ اِقَامَۃً فھو مُقِیْمٌ وَاُقِیْمَ یُقَامُ اِقَامَۃً فھو مُقَامٌ الامر منہ اَقِمْ والنھی عنہ لَاتُقِمْ الظرف منہ مُقَامٌ والاٰلۃ منہ مَایُقَامُ بہٖ الْاِقَامَۃُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِقَامَۃً۔

تعلیل :۔ اَقَامَ ماضی معروف اصل میں اَقْوَمَ، بروزن اَکْرَمَ تھا۔ یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ یُقِیْمُ مضارع معروف اصل میں یُقْوِمُ اس میں بقاعدہ ۱۲ تعلیل ہوئی ہے یعنی واؤ متحرک ماقبل ساکن اس لئے واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی۔ اب واؤ ساکن ماقبل مکسور اس لئے واؤ کو یاء سے بدل دیا۔ یُقِیْمُ ہوا۔

اِقَامَۃٌ مصدر اصل میں اِقْوَامٌ تھا۔ بقاعدہ ۱۲ تعلیل ہوئی ہے یعنی واؤ متحرک ماقبل ساکن اس لئے واؤ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اب قاعدہ پایا گیا کہ واؤ اصل میں متحرک تھا اس کا ماقبل اب مفتوح ہوا۔ اس لئے واؤ کو الف سے بدل دیا اس کے بعد الف کو حذف کرکے اس کے عوض آخر میں تاء زیادہ کردیا۔ اِقَامَۃٌ ہوا۔

اُقِیْمَ ماضی مجہول اصل میں اُقْوِمَ، بروزن اُکْرِمَ تھا۔ یُقِیْمُ جیسی تعلیل ہوئی ہے

یُقَامُ مضارع مجہول اصل میں یُقْوَمُ تھا۔ اس میں یُقَالُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

مُقَامٌ اسم مفعول اصل میں مُقْوَمٌ تھا۔ تعلیل مذکور ہوئی ہے۔

اَقِمْ امر اصل میں اَقْوِمْ بروزن اَکْرِمْ تھا۔ یقیم جیسی تعلیل کے بعد یاء، اجتماع ساکنین کی وجہ سے محذوف ہوگئی۔ اَقِمْ ہوا۔

لَاتُقِمْ نہی اصل میں لَاتُقْوِمْ تھا۔ تعلیل مذکور ہوئی ہے۔

اجوف واوی از باب تفعیل

التصویر صورت بنانا

صرف صغیر

صَوَّرَ یُصَوِّرُ تَصْوِیْرًا فهو مُصَوِّرٌ وصُوِّرَ یُصَوَّرُ تَصْوِیْرًا فهو مُصَوَّرٌ الامر منہ صَوِّرْ والنہی عنہ لَا تُصَوِّرْ الظرف منہ مُصَوَّرٌ والآلۃ منہ مَا یُصَوَّرُ بِہٖ التَّصْوِیْرُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ تَصْوِیْرًا۔ اس کی صرف صغیر وکبیر مثل صحیح کے ہے۔ تعلیل نہیں ہوئی۔

اجوف واوی از باب مُفَاعَلَۃ اَلْمُطَاوَعَۃُ فرمانبرداری کرنا

اجوف واوی از باب تَفَعُّلٌ اَلتَّزَوُّجُ نکاح کرنا

اجوف واوی از باب تَفَاعُلٌ اَلتَّشَاوُرُ مشورہ کرنا

ان سب کی صرف صغیر اور کبیر صحیح کی طرح ہے۔ تعلیل کسی میں نہیں ہوئی۔

فائدہ:۔ اجوف واوی کبھی کبھی باب اِفْعِلَالٌ۔ اِفْعِیْلَالٌ۔ اِفْتِعَالٌ سے آتا ہے۔ جیسے اِعْوَجَّ یَعْوَجُّ۔ اِسْوَادَّ یَسْوَادُّ۔ اِطَّوَّفَ یَطَّوَّفُ۔

سوالات

(۱) اجوف واوی کس کو کہتے ہیں۔ اسکی وجہ تسمیہ کیا ہے۔

(۲) اجوف واوی ثلاثی مجرد کے کتنے ابواب سے آتی ہے ان سب کی صرف صغیر و کبیر سنایئے

(۳) اجوف واوی ثلاثی مزید کے کتنے بابوں سے آتی ہے۔ ان سب کی صرف صغیر سنایئے۔

(۴) مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے۔

اَلْعَوْدُ (لوٹنا) از باب نصر ماضی۔ مضارع معروف و مجہول۔

اَلنَّوْمُ (سونا) از باب سمع نفی تاکید بلن و نفی جحد بلم معروف و مجہول۔

اَلْاِصَابَۃُ (پہونچنا) از افعال لام تاکید بانون ثقیلہ معروف و مجہول۔

اَلتَّلْوِیْثُ (آلودہ کرنا) از تفعیل لام تاکید بانون خفیفہ معروف و مجہول۔

اَلْمُجَاوَرَۃُ ایک دوسرے کے پاس میں ہونا۔ از مفاعلہ امر و نہی کی پوری گردان۔

اَلْاِقْتِیَاتُ روزی حاصل کرنا۔ از افتعال اسم فاعل۔ اسم مفعول۔

(۵) صیغے۔ معانی بیان کیجئے اور بحث و باب متعین کرکے تعلیل کیجئے۔

عُدْنَ۔ عُدْتُ۔ نَنَامَانِ۔ لَنْ تَنَالُوا لَمْ تُصِبْ لَيُلَوِّثُنَّ لَتُلَوِّثِنَّ جَاوِرِي جَاوِرْنَ لَا تُجَاوِرِي مُقْتَاتٌ مُقْتَاتُوْنَ۔

اجوف یائی کا بیان

عین کلمہ کی جگہ اگر یاء ہو تو اسکو اجوف یائی کہتے ہیں۔
اجوف یائی ثلاثی مجرد کے تین بابوں (ضرب۔ سمع۔ نصر) سے آتی ہے۔
لیکن نصر سے بہت کم مستعمل ہے۔ اور ثلاثی مزید کے آٹھ بابوں سے آتی ہے۔
افتعال۔ استفعال۔ انفعال۔ افعال۔ تفعیل۔ مفاعلہ۔ تفعل۔ تفاعل۔

اجوف یائی از باب ضرب یضرب

اَلْبَیْعُ (بیچنا)

صرف صغیر

بَاعَ یَبِیْعُ بَیْعًا فھو بَائِعٌ وبِیْعَ یُبَاعُ بَیْعًا فھو مَبِیْعٌ
الامر منہ بِعْ والنھی عنہ لَاتَبِعْ الظرف منہ مَبِیْعٌ مَبِیْعَانِ مَبَایِعُ
والآلۃ منہ مِبْیَعٌ مِبْیَعَانِ مَبَایِعُ مِبْیَعَۃٌ مِبْیَعَتَانِ مَبَایِعُ و
مِبْیَاعٌ مِبْیَاعَانِ مَبَایِیْعُ افعل التفضیل منہ اَبْیَعُ اَبْیَعَانِ اَبْیَعُوْنَ اَبَایِعُ
والمؤنث منہ بُوْعٰی بُوْعَیَانِ بُوْعَیَاتٌ بُیَعٌ۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف

بَاعَ بَاعَا بَاعُوْا بَاعَتْ بَاعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ

بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا۔

تعلیل :۔ بَاعَ اصل میں بَيَعَ بروزن ضَرَبَ تھا۔ بقاعدہ ملا یار متحرک ماقبل مفتوح اس لئے یا کو الف سے بدل دیا۔ تثنیہ مؤنث غائب تک یہی تعلیل ہوئی ہے۔ بِعْنَ جمع مؤنث غائب اصل میں بَيَعْنَ تھا بَاعَ جیسی تعلیل کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرایا۔ بَعْنَ ہوا۔ پھر بقاعدہ ملا با کے فتحہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے کہ عین کلمہ میں یا تھی۔ بِعْنَ ہوا۔ جمع متکلم تک یہی تعلیل ہوئی ہے۔

ماضی مثبت مجہول

بِيْعَ بِيْعَا بِيْعُوْا بِيْعَتْ بِيْعَتَا بِعْنَ بِعْتَ بِعْتُمَا بِعْتُمْ بِعْتِ بِعْتُمَا بِعْتُنَّ بِعْتُ بِعْنَا۔

تعلیل :۔ بِيْعَ ماضی مجہول اصل میں بُيِعَ بروزن ضُرِبَ تھا۔ اس میں بقاعدہ[۵] تعلیل ہوئی ہے یعنی یا پر کسرہ دشوار تھا نقل کرکے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت کو دور کرنے کے بعد۔ تثنیہ مؤنث غائب مجہول تک یہی تعلیل ہوئی ہے۔

بِعْنَ جمع مؤنث غائب مجہول اصل میں بُيِعْنَ تھا۔ بِيْعَ جیسی تعلیل کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے یا محذوف ہوگئی۔ بِعْنَا جمع متکلم مجہول تک یہی تعلیل ہوئی ہے۔

مضارع مثبت مجہول

يُبَاعُ يُبَاعَانِ يُبَاعُوْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ يُبَعْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ تُبَاعِيْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ أُبَاعُ نُبَاعُ۔

تعلیل :۔ يُبَاعُ واحد مذکر غائب اصل میں يُبْيَعُ بروزن يُضْرَبُ تھا۔ اس میں

بقاعدہ ۲ تعلیل ہوئی ہے یعنی یار متحرک ماقبل ساکن اس لئے یار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی یَبِیْعُ ہوا۔ جمع مؤنث غائب اور جمع مؤنث حاضر کے علاوہ سب صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔ یَبِعْنَ۔ جمع مؤنث غائب اصل میں یَبْیِعْنَ بروزن یَضْرِبْنَ تھا۔ یَبِیْعُ جیسی تعلیل کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے یار محذوف ہوگئی۔ جمع مؤنث حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

مضارع مثبت مجہول

یُبَاعُ یُبَاعَانِ یُبَاعُوْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ یُبَعْنَ تُبَاعُ تُبَاعَانِ تُبَاعُوْنَ تُبَاعِیْنَ تُبَاعَانِ تُبَعْنَ اُبَاعُ نُبَاعُ۔

تعلیل :۔ یُبَاعُ واحد مذکر غائب مضارع مجہول اصل میں یُبْیَعُ بروزن یُضْرَبُ تھا۔ یار متحرک ماقبل ساکن اس لئے یار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی۔ اب قاعدہ پایا گیا کہ یار اصل میں متحرک تھی اس کا ماقبل اب مفتوح ہوا۔ اس لئے یار کو الف سے بدل دیا۔ یُبَاعُ ہوا۔ سب صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔ البتہ جمع مؤنث غائب و حاضر اس تعلیل کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہوجائے گا۔

نفی تاکید بلن معروف

لَنْ یَّبِیْعَ لَنْ یَّبِیْعَا لَنْ یَّبِیْعُوْا لَنْ تَبِیْعَ لَنْ تَبِیْعَا لَنْ یَّبِعْنَ لَنْ تَبِیْعَ لَنْ تَبِیْعَا لَنْ تَبِیْعُوْا لَنْ تَبِیْعِیْ لَنْ تَبِیْعَا لَنْ تَبِعْنَ لَنْ اَبِیْعَ لَنْ نَّبِیْعَ اس میں مضارع جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نفی تاکید بلن مجہول

لَنْ یُّبَاعَ لَنْ یُّبَاعَا لَنْ یُّبَاعُوْا لَنْ تُبَاعَ لَنْ تُبَاعَا لَنْ یُّبَعْنَ

لَن نُبَاعَ لَن تُبَاعَا لَن تُبَاعُوْا لَن تُبَاعِیْ لَن تُبَاعَا لَن تُبَعْنَ لَن اُبَاعَ لَن نُبَاعَ

اس میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَبِعْ لَمْ یَبِیْعَا لَمْ یَبِیْعُوْا لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِیْعَا لَمْ یَبِعْنَ لَمْ تَبِعْ لَمْ تَبِیْعَا لَمْ تَبِیْعُوْا لَمْ تَبِیْعِیْ لَمْ تَبِیْعَا لَمْ تَبِعْنَ لَمْ اَبِعْ لَمْ نَبِعْ

تعلیل :۔ جن صیغوں میں عین کلمہ سے یار محذوف ہوئی ہے۔ ان میں یَبِعْنَ جیسی ہوئی ہے اور جن صیغوں میں یا، موجود ہے ان میں یَبِیْعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُبَعْ لَمْ یُبَاعَا لَمْ یُبَاعُوْا لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ یُبَعْنَ لَمْ تُبَعْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَاعُوْا لَمْ تُبَاعِیْ لَمْ تُبَاعَا لَمْ تُبَعْنَ لَمْ اُبَعْ لَمْ نُبَعْ ۔

تعلیل :۔ جن صیغوں میں عین کلمہ سے الف گر گیا ہے ان میں یُبَعْنَ جیسی تعلیل اور جن صیغوں میں الف موجود ہے ان میں یُبَاعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف

لَیَبِیْعَنَّ لَیَبِیْعَانِّ لَیَبِیْعُنَّ لَتَبِیْعَنَّ لَتَبِیْعَانِّ لَیَبِعْنَانِّ لَتَبِیْعَنَّ لَتَبِیْعَانِّ لَتَبِیْعُنَّ لَتَبِیْعِنَّ لَتَبِیْعَانِّ لَتَبِعْنَانِّ لَاَبِیْعَنَّ لَنَبِیْعَنَّ۔

اس میں مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ جمع مذکر غائب حاضر میں واؤ کو اور واحد مؤنث حاضر میں اجتماع ساکنین کی وجہ یار کو حذف کر دیا گیا۔

لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول

لَيُبَاعَنَّ لَيُبَاعَانِّ لَيُبَاعُنَّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَيُبَعْنَانِّ لَتُبَاعَنَّ لَتُبَاعَانِّ لَتُبَاعُنَّ لَتُبَاعِنَّ لَتُبَاعَانِّ لَتُبَعْنَانِّ لَأُبَاعَنَّ لَنُبَاعَنَّ۔

اس میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ جمع مذکر غائب و حاضر اور واحد مؤنث حاضر میں وہی عمل کیجئے جو معروف میں کیا ہے۔

لام تاکید با نون خفیفہ معروف

لَيَبِيعَنْ لَيَبِيعُنْ لَتَبِيعَنْ لَتَبِيعَنْ لَتَبِيعُنْ لَتَبِيعِنْ لَأَبِيعَنْ لَنَبِيعَنْ

لام تاکید با نون خفیفہ مجہول

لَيُبَاعَنْ لَيُبَاعُنْ لَتُبَاعَنْ لَتُبَاعَنْ لَتُبَاعُنْ لَتُبَاعِنْ لَأُبَاعَنْ لَنُبَاعَنْ

معروف میں مضارع معروف جیسی اور مجہول میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے جمع مذکر غائب و حاضر میں واؤ اور واحد مؤنث حاضر میں یاء یہاں بھی حذف کیجئے۔

امر معروف

لِيَبِعْ لِيَبِيعَا لِيَبِيعُوا لِتَبِعْ لِتَبِيعَا لِيَبِعْنَ بِعْ بِيعَا بِيعُوا بِيعِي بِيعَا بِعْنَ لِأَبِعْ لِنَبِعْ۔

تعلیل:۔ غائب اور متکلم کے صیغوں میں سے جن صیغوں سے یاء محذوف ہوگئی ہے ان میں يَبِعْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے اور جن صیغوں میں یاء موجود ہے ان میں يَبِيعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ امر حاضر معروف کے صیغوں میں يَبِيعُ جیسی تعلیل کے بعد ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں رہی اس لئے اس کو حذف کر دیا۔

امر مجہول

لِيُبَعْ لِيُبَاعَا لِيُبَاعُوْا لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِيُبَعْنَ لِتُبَعْ لِتُبَاعَا لِتُبَا

لِتُبَاعِيْ لِتُبَاعَا لِتُبَعْنَ لِاُبَعْ لِنُبَعْ ۔

جن صیغوں سے الف حذف ہو گیا ہے ان میں یُبَعْنَ جیسی تعلیل ہو

ہے اور جن میں الف موجود ہے ان میں یُبَاعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے ۔

امر معروف بانون ثقیلہ

لِيَبِيْعَنَّ لِيَبِيْعَانِّ لِيَبِيْعُنَّ لِتَبِيْعَنَّ لِتَبِيْعَانِّ لِيَبِعْنَانِّ

بِيْعَنَّ بِيْعَانِّ بِيْعُنَّ بِيْعِنَّ بِيْعَانِّ بِعْنَانِّ لِاَبِيْعَنَّ لِنَبِيْعَ

غائب اور متکلم کے صیغوں میں یہاں بھی وہی تعلیل کیجئے جو لام تاکید با

ثقیلہ معروف کے ان صیغوں میں کیا ہے ۔ حاضر معروف کے صیغوں میں

مضارع جیسی تعلیل کے بعد ہمزۂ وصل کی ضرورت نہیں رہی اسلئے حذف کر دیا گ

بِعْنَانِّ جمع مؤنث حاضر میں یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہو گی

امر بانون ثقیلہ مجہول

لِيُبَاعَنَّ لِيُبَاعَانِّ لِيُبَاعُنَّ لِتُبَاعَنَّ لِتُبَاعَانِّ لِيُبَعْنَانِّ

لِتُبَاعَنَّ لِتُبَاعَانِّ لِتُبَاعُنَّ لِتُبَاعِنَّ لِتُبَاعَانِّ لِتُبَعْنَانِّ لِاُبَاعَنَّ لِنُبَا

اس میں لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے ۔

امر بانون خفیفہ معروف

لِيَبِيْعَنْ لِيَبِيْعُنْ لِتَبِيْعَنْ بِيْعَنْ بِيْعُنْ بِيْعِنْ لِاَبِيْعَنْ لِنَبِيْ

امر بانونِ خفیفہ مجہول

لِیُبَاعَنْ لِیُبَاعُنْ لِتُبَاعَنْ لِتُبَاعَنْ لِتُبَاعُنْ لِتُبَاعِنْ لِاُبَاعَنْ لِنُبَاعَنْ

معروف میں امر بانون ثقیلہ معروف جیسی اور مجہول میں امر بانون خفیفہ مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

نہی معروف

لَا یَبِعْ لَا یَبِیْعَا لَا یَبِیْعُوْا لَا تَبِعْ لَا تَبِیْعَا لَا یَبِعْنَ

لَا تَبِعْ لَا تَبِیْعَا لَا تَبِیْعُوْا لَا تَبِیْعِیْ لَا تَبِیْعَا لَا تَبِعْنَ لَا اَبِعْ لَا نَبِعْ

اس میں نفی جحد بلم معروف جیسی تعلیل ہوگی۔

نہی مجہول

لَا یُبَعْ لَا یُبَاعَا لَا یُبَاعُوْا لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا یُبَعْنَ

لَا تُبَعْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَاعُوْا لَا تُبَاعِیْ لَا تُبَاعَا لَا تُبَعْنَ لَا اُبَعْ لَا نُبَعْ

اس میں نفی جحد بلم مجہول جیسی تعلیل ہوتی ہے۔

نہی بانونِ ثقیلہ معروف

لَا یَبِیْعَنَّ لَا یَبِیْعَانِّ لَا یَبِیْعُنَّ لَا تَبِیْعَنَّ لَا تَبِیْعَانِّ لَا یَبِعْنَانِّ

لَا تَبِیْعَنَّ لَا تَبِیْعَانِّ لَا تَبِیْعُنَّ لَا تَبِیْعِنَّ لَا تَبِیْعَانِّ لَا تَبِعْنَانِّ

لَا اَبِیْعَنَّ لَا نَبِیْعَنَّ۔ اس میں لام تاکید بانون ثقیلہ معروف جیسی تعلیل ہوتی ہے۔

نہی بانونِ خفیفہ مجہول

لَا یُبَاعَنْ لَا یُبَاعَانِّ لَا یُبَاعُنْ لَا تُبَاعَنْ لَا تُبَاعَانِّ لَا یُبَعْنَانِّ

لَا تُبَاعَنَّ لَا تُبَاعَانِّ لَا تُبَاعُنَّ لَا تُبَاعِنَّ لَا تُبَاعَانِّ لَا تُبَاعْنَانِّ
لَا اُبَاعَنَّ لَا نُبَاعَنَّ ۔

اس میں لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے ۔

نہی بانون خفیفہ معروف

لَا تَبِیْعَنْ لَا یَبِیْعُنْ لَا تَبِیْعَنْ لَا تَبِیْعَنْ لَا تَبِیْعُنْ لَا تَبِیْعِنْ لَا اَبِیْعَنْ لَا نَبِیْعَنْ

نہی بانون خفیفہ مجہول

لَا یُبَاعَنْ لَا یُبَاعُنْ لَا تُبَاعَنْ لَا تُبَاعَنْ لَا تُبَاعُنْ لَا تُبَاعِنْ لَا اُبَاعَنْ لَا نُبَاعَنْ

اس میں لام تاکید بانون خفیفہ جیسی تعلیل ہوئی ہے ۔ معروف میں معروف جیسی مجہول میں مجہول جیسی ۔

اسم فاعل

بَائِعٌ بَائِعَانِ بَائِعُوْنَ بَائِعَةٌ بَائِعَتَانِ بَائِعَاتٌ

تعلیل ؛۔ بَائِعٌ اصل میں بَایِعٌ تھا۔ یاء واقع ہوئی الف زائد کے بعد اسلئے ہمزہ سے بدل دیا۔

اسم مفعول

مَبِیْعٌ مَبِیْعَانِ مَبِیْعُوْنَ مَبِیْعَةٌ مَبِیْعَتَانِ مَبِیْعَاتٌ

تعلیل ؛۔ مَبِیْعٌ اصل میں مَبْیُوْعٌ تھا۔ یَبِیْعُ جیسی تعلیل کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو گرا دیا۔ مَبُوْعٌ ہوا۔ پھر باء کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا تاکہ دلالت کرے کہ عین کلمہ سے یاء حذف ہوئی ہے مَبِوْعٌ ہوا۔ اب واؤ ساکن ماقبل مکسور اس لئے واؤ کو یاء سے بدل دیا مَبِیْعٌ ہوا۔

اسم ظرف

مَبِيعٌ مَبِيعَانِ مَبَايِعُ

تعلیل :- مَبِيعٌ اصل میں مَبْيِعٌ بروزن مَضْرِبٌ تھا۔ يَبِيعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ جمع میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اسم آلہ و اسم تفضیل

کی پوری گردان صرف صغیر میں گذر چکی ہے۔ اسم آلہ اور اسم تفضیل مذکر میں تعلیل نہیں ہوئی۔

تعلیل :- بوعیٰ اسم تفضیل مؤنث اصل میں بُيْعیٰ تھا۔ یار ساکن غیر مدغم ماقبل مضموم اس لئے یار کو واؤ سے بدل دیا۔ کس میں جن صیغوں میں یار کو واؤ سے بدلا گیا ہے۔ یہی تعلیل ہوئی ہے۔

اجوف یائی از باب سَمِعَ يَسْمَعُ

اَلنَّيْلُ (پانا)

صرف صغیر

نَالَ يَنَالُ نَيْلاً فهو نَائِلٌ و نِيْلَ يُنَالُ نَيْلاً فهو مَنِيْلٌ الامر منه نَلْ والنهى عنه لَا تَنَلْ الظرف منه مَنَالٌ مَنَالَانِ مَنَايِلُ و الآلة منه مِنْيَلٌ مِنْيَلَانِ مَنَايِلُ و مِنْيَالٌ مِنْيَالَانِ مَنَايِيلُ افعل التفضيل منه اَنْيَلُ اَنْيَلَانِ اَنْيَلُوْنَ اَنَايِلُ والمؤنث منه نُوْلٰى نُوْلَيَانِ نُوْلَيَاتٌ نُوَلٌ۔

صرف کبیر

ماضی معروف اور مجہول کی گردان ضرب۔ یضرب سے اجوف یائی کی طرح ہے بَاعَ اور یَبِیْعُ کی جیسی گردان ہوئی ہے۔ اس کی بھی ایسی ہوگی اور جو تعلیل وہاں ہوئی ہے وہی یہاں بھی ہوگی باب کا فرق رہے گا۔ باقی گردانیں اجوف واوی کی طرح ہیں۔ جس طرح سَمِعَ یَسْمَعُ سے اجوف واوی کی مضارع نفی تاکید بلن نفی جحد بلم۔ لام تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ۔ امر ونہی۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ ظرف اسم آلہ۔ اسم تفضیل کی گردانیں کی جاتی ہیں۔ اس طرح اس باب کی اجوف یائی کی گردانیں کی جائیں گی اور جس صیغہ میں جو تعلیل جس قاعدہ کی بنا پر اجوف واوی میں ہوئی ہے وہی تعلیل اجوف یائی میں ہوگی۔ فرق یہ ہے کہ اجوف واوی میں واؤ میں تعلیل ہوگی۔ اور اجوف یائی میں یا میں ہوگی۔ اسم تفضیل مؤنث میں یا ساکن ماقبل مضموم ہونے کی وجہ سے یا کو واؤ سے بدل دیا جائے گا۔ جیسے نُوْلیٰ۔ نُوْلَیَانِ نُوْلَیَاتٌ کہ ان کی اصل نُیْلیٰ نُیْلَیَان نُیْلَیَاتٌ ہے۔

اجوف یائی ازباب نصر ینصر

الغیط (نیچے اترنا)

صرف صغیر

غَاطَ یَغُوْطُ غَیْطاً فہو غَایِطٌ و غِیْطَ یُغَاطُ غِیْطاً فہو مَغِیْطٌ

الامر منہ غُطْ والنہی عنہ لَا تَغُطْ الظرف منہ مَغَاطٌ مَغَاطَانِ مَغَایِطُ

والآلۃ منہ مِغْیَطٌ مِغْیَطَانِ مَغَایِطُ و مِغْیَاطٌ مِغْیَاطَانِ مَغَایِیْطُ

افعل التفضیل منہ اَغْیَطُ اَغْیَطَانِ اَغْیَطُوْنَ اَغَایِطُ والمؤنث منہ غُوْطیٰ

غُوْطَیَانِ غُوْطَیَاتٌ۔ غُیَطٌ۔

تعلیل ۔ غاظ اصل میں غَیَظَ تھا۔ تعلیل بَاعَ کی طرح ہوئی ہے۔
یَغُوظُ اصل میں یَغْیُظُ تھا۔ یار متحرک ماقبل ساکن اس لئے یار کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دیدی اس کے بعد یار ساکن ماقبل مضموم اس لئے یار کو واؤ سے بدل دیا، یَغُوظُ ہوا۔

غِیْظَ اصل میں غُیِظَ تھا۔ تعلیل بِیْعَ کی طرح ہوئی ہے۔ یُغَاظُ مضارع مجہول اصل میں یُغْیَظُ تھا۔ تعلیل یُبَاعُ کی طرح ہوئی ہے۔ مَغِیْظٌ اسم مفعول اصل میں مَغْیُوْظٌ تھا۔ تعلیل مَبِیْعٌ اسم مفعول کی طرح ہوئی ہے۔

غُظْ امر اصل میں اُغْیُظْ تھا۔ یار کی حرکت ماقبل کو دینے کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے یار گرگئی۔ اس کے ہمزہ کی ضرورت نہیں رہی اسلئے ہمزہ کو حذف کردیا غُظْ ہوا۔

لَاتَغُظْ نہی اصل میں لَاتَغْیُظْ تھا۔ یَغُوظُ مضارع کی طرح تعلیل کرنیکے بعد واؤ جو یار کے بدلے میں تھا۔ اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگیا۔

مَغَاظٌ اسم ظرف اصل میں مَغْیَظٌ تھا۔ مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اسم آلہ اور اسم تفضیل مذکر میں تعلیل نہیں ہوئی۔ اسم تفضیل مؤنث اصل میں غُیْظٰی تھا۔ بُوعٰی اسم تفضیل مؤنث از باب ضَرَبَ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ اس کے تثنیہ اور جمع میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

صرف کبیر

ماضی کی گردان ضرب کی اجوف یائی کی طرح ہے۔

مضارع سے لے کر اسم ظرف تک کی گردانیں باب نَصَرَ کی اجوف واوی کیطرح ہیں۔ تعلیل کرتے وقت عین کلمہ میں بجائے واؤ کے یار ظاہر کی جائے گی۔ تعلیل کا طریقہ وہی ہے جو اجوف واوی کا ہے۔

اسم آلہ اور اسم تفضیل مذکر میں کوئی تعلیل نہیں ہوئی۔
اسم تفضیل مؤنث کی تعلیل صرف صغیر میں لکھ دی گئی ہے۔

اجوف یائی از باب افتعال

الاِخْتِیَار (پسند کرنا)

صرف صغیر

اِخْتَارَ یَخْتَارُ اِخْتِیَاراً فھو مُخْتَارٌ و اُخْتِیْرَ یُخْتَارُ اِخْتِیَاراً فھو مُخْتَارٌ

الامر منہ اِخْتَرْ والنہی عنہ لَا تَخْتَرْ الظرف منہ مُخْتَارٌ والآلۃ منہ مَا یُخْتَارُ بِہٖ الاِخْتِیَارُ

اسم تفضیل منہ اَشَدُّ اِخْتِیَاراً

تعلیل:-

اِخْتَارَ ماضی معروف اصل میں اِخْتَیَرَ تھا۔ بَاعَ جیسی تعلیل ہوئی۔ یَخْتَارُ مضارع معروف اصل میں یَخْتَیِرُ تھا۔ تعلیل مذکور۔ مُخْتَارٌ اسم فاعل اصل میں مُخْتَیِرٌ تھا۔ تعلیل مذکور۔ اُخْتِیْرَ ماضی مجہول اصل میں اُخْتُیِرَ تھا۔ کسرہ یاء پر دشوار تھا نقل کرکے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد اُخْتِیْرَ ہوا۔
یُخْتَارُ مضارع مجہول اصل میں یُخْتَیَرُ تھا۔ بَاعَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔
مُخْتَارٌ اسم مفعول اصل میں مُخْتَیَرٌ تھا۔ تعلیل مذکور۔
اِخْتَرْ امر اصل میں اِخْتَیِرْ تھا۔ بَاعَ جیسی تعلیل کے بعد الف اور راء میں اجتماع ساکنین ہوا اس لئے الف کو گرا دیا۔ اِخْتَرْ ہوا۔
لَا تَخْتَرْ نہی اصل میں لَا تَخْتَیِرْ تھا۔ امر جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اجوف یائی از باب استفعال

الاستخارۃ بھلائی چاہنا

صرف صغیر

اِسْتَخَارَ یَسْتَخِیْرُ اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخِیْرٌ و اُسْتُخِیْرَ یُسْتَخَارُ اِسْتِخَارَۃً فھو مُسْتَخَارٌ الامر منہ اِسْتَخِرْ والنھی عنہ لَا تَسْتَخِرْ الظرف منہ مُسْتَخَارٌ والآلۃ منہ مَا یُسْتَخَارُ بِہٖ اَلْاِسْتِخَارَۃُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِسْتِخَارَۃً۔

تعلیل :۔ اِسْتَخَارَ ماضی معروف اصل میں اِسْتَخْیَرَ تھا۔ یُبَاعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ یَسْتَخِیْرُ مضارع معروف اصل میں یَسْتَخْیِرُ تھا۔ یَبِیْعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اِسْتِخَارَۃً مصدر اصل میں اِسْتِخْیَارٌ یار متحرک ماقبل ساکن۔ اس لئے یار کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیدی اس کے بعد قاعدہ پایا گیا کہ یار اصل میں متحرک تھی ماقبل اس کا مفتوح ہوا اس لئے یار کو الف سے بدل دیا۔ اس کے الف کو حذف کر کے اس کے عوض آخر میں تار زیادہ کیا۔ اِسْتِخَارَۃً ہوا۔

مُسْتَخَارٌ اسم مفعول اصل میں مُسْتَخْیَرٌ تھا۔ یُبَاعُ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اِسْتَخِرْ امر اصل میں اِسْتَخْیِرْ تھا۔ یَبِیْعُ جیسی تعلیل کے بعد یار اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہوئی ہے۔

لَا تَسْتَخِرْ نہی اصل میں لَا تَسْتَخْیِرْ تھا۔ تعلیل مذکور ہوئی ہے۔

اجوف یائی از باب انفعال

الانقیاض (ٹوٹ جانا)

صرف صغیر

اِنْقَاضَ یَنْقَاضُ اِنْقِیَاضاً فہو مُنْقَاضٌ و اُنْقِیضَ یُنْقَاضُ اِنْقِیَاضاً فہو مُنْقَاضٌ الامر منہ اِنْقَضْ والنہی عنہ لَاتَنْقَضْ الظرف منہ مُنْقَاضٌ والآلۃ منہ مَا یُنْقَاضُ بہ الانقیاض افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِنْقِیَاضاً۔

باب افتعال کی اجوف یائی میں جو تعلیل ہوئی ہے وہی تعلیل یہاں بھی ہوگی۔

اجوف یائی از باب افعال

اَلْاِطَارَۃُ (اڑانا)

صرف صغیر

اَطَارَ یُطِیْرُ اِطَارَۃً فہو مُطِیْرٌ و اُطِیْرَ یُطَارُ اِطَارَۃً فہو مُطَارٌ الامر منہ اَطِرْ والنہی عنہ لَاتُطِرْ الظرف منہ مُطَارٌ والآلۃ منہ مَا یُطَارُ بہ الاطارۃ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِطَارَۃً۔

باب افعال کی اجوف واوی کی طرح اس میں تعلیل ہوئی ہے۔

فرق یہ ہے کہ اجوف واوی میں عین کلمہ کی جگہ واؤ نکالا جائے گا اور اجوف یائی میں یاء نکالی جائے گی۔

اجوف یائی از باب تفعیل التقیید (مقید کرنا۔ بند کرنا)

اجوف یائی از باب مفاعلہ اَلْمُطَایَرَۃُ (اڑانا) اجوف یائی از باب تفعل اَلتَّخَیُّرُ (پسند کرنا)

اجوف یائی از باب تفاعل اَلتَّمَایُزُ (ایک دوسرے سے جدا ہونا)

ان سب کی گردانیں مثل صحیح کے ہیں۔ تعلیل نہیں ہوئی۔

کبھی کبھی باب افعلال۔ افعیلال۔ اِفْعَلٌّ سے بھی اجوف یائی آجاتی ہے۔ جیسے اِبْیَضَّ یَبْیَضُّ۔ اِبْیَانَّ یَبْیَانُّ۔ اِطَّیَّرَ یَطَّیَّرُ۔ ان کی گردانیں بھی مثل صحیح کے ہیں۔ ان میں بھی تعلیل نہ ہوگی۔

سوالات

(۱) اجوف یائی ثلاثی مجرد کے کتنے بابوں سے آتی ہے۔ ان سب کی صرف صغیر و کبیر سنائیے۔

(۲) اجوف یائی ثلاثی مزید کے کتنے ابواب سے آتی ہے۔ ان کی صرف صغیر سنائیے۔

(۳) مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے۔

اَلْغَیْثُ بارش برسنا (از ضرب) ماضی مضارع معروف و مجہول

اَلْغَیْرَۃُ رشک کرنا (از سَمِعَ) نفی تاکید بلن۔ نفی جحد بلم معروف و مجہول

اَلْاِعْتِیَاصُ دشوار ہونا (از افتعال) لام تاکید بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اَلْاِسْتِدَانَۃُ قرض مانگنا (از استفعال) امر و نہی معروف و مجہول۔

اَلْاِطْیَابُ پاک حلال چیز لانا (از افعال) امر بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اَلتَّطْیِیْبُ خوش کرنا (از تفعیل) نہی بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول۔

اَلْمُغَایَبَۃُ ایک دوسرے سے غائب ہونا (از مفاعلہ) اسم فاعل و اسم مفعول

(۵) صیغے۔ معانی۔ بیان کیجئے اور بحث و باب متعین کرکے تعلیل کیجئے۔

غِثْتُمْ یَغِثْنَ لَنْ تَغَارَ لَنْ تَغَارِیْ لَمْ تُغَرْنَ یَعْتَاصُوْنَ تَسْتَدِیْنُ لِیَسْتَدِیْنَنَّ لَتَطِیْبُنَّ طَیِّبِیْ لِنُطَیِّبْ لَا تُطَیِّبُوْا مُغَایِبَاتٌ مُغَایِبُوْنَ۔

ناقص کا بیان

اگر لام کلمہ کی جگہ حرف علت ہو تو اس کو ناقص کہتے ہیں۔ ناقص کے معنی ہیں کم ہونے والا۔ چونکہ حرف علت آخر کلمہ سے اکثر حذف ہو جاتا ہے جس کی وجہ سے کلمہ میں نقصان آجاتا ہے اس وجہ سے اس کو ناقص کہتے ہیں۔

ناقص کی دو قسمیں ہیں۔ اگر لام کلمہ کی جگہ واؤ ہو تو اس کو ناقص واوی کہتے ہیں اور یاء ہو تو اس کو ناقص یائی کہتے ہیں۔

ناقص کے قاعدے

قاعدہ نمبر ۱:۔ جو واؤ کلمہ کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو واؤ یاء سے بدل جاتا ہے۔ جیسے دُعِیَ کہ اصل میں دُعِوَ تھا۔ اور رَضِیَ کہ اصل میں رَضِوَ تھا۔

قاعدہ نمبر ۲:۔ جو واؤ کلمہ میں تیسری جگہ ہو جب وہ چوتھی جگہ یا اس سے زیادہ میں واقع ہو اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف ہو تو وہ واؤ یاء سے بدل جاتا ہے اور یاء کو ماقبل کے فتحہ کی وجہ سے الف سے بدل دیتے ہیں جیسے یُدْعیٰ کہ اصل میں یُدْعَوُ تھا اور یُرْضیٰ کہ اصل میں یُرْضَوُ تھا۔ ان دونوں مثالوں میں واؤ ماضی میں تیسری جگہ تھا۔ اب مضارع میں چوتھی جگہ واقع ہوا اور ماقبل واؤ کے فتحہ ہے جو واؤ کے مخالف ہے اس لئے واؤ کو یاء سے بدلا اسکے بعد یاء متحرک ماقبل مفتوح اس لئے یاء کو الف سے بدل دیا۔

قاعدہ نمبر ۳:۔ حرف علت واؤ۔ الف۔ یاء۔ وقف اور جزم کی حالت میں گر جاتا ہے۔ جیسے لَمْ یَخْشَ لَمْ یَرْمِ لَمْ یَدْعُ کہ اصل میں لَمْ کے داخل ہونے سے پہلے

یَخْشیٰ۔ یَرْمِیْ۔ یَدْعُوْ تھے۔ لَمْ جازم کی وجہ سے پہلی مثال میں الف، دوسری میں یار، تیسری میں واؤ حذف کر دیا گیا۔ اسی طرح اگر وقف کیا جائے تب بھی حرف علت گر جائے گا۔ اور یَخْشَ۔ یَرْمِ۔ یَدْعُ پڑھا جائے گا۔

قاعدہ ۴:۔ جو واؤ اسم فاعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے کسرہ ہو تو اس واؤ کو یار کر دیں گے۔ جیسے دَاعٍ کہ اصل میں دَاعِوٌ تھا۔ اس قاعدہ کی وجہ سے واؤ کو یار کیا دَاعِیٌ ہوا۔ اس کے بعد یار پر ضمہ دشوار تھا اس لئے ساکن کر دیا۔ دو ساکن جمع ہوئے یار اور تنوین، اس وجہ سے یار کو حذف کر دیا دَاعٍ ہوا۔

قاعدہ ۵:۔ واؤ اور یار اگر ایک جگہ جمع ہوں اور ان میں سے اول ساکن ہو تو اس واؤ کو یار سے بدل کر یار میں ادغام کر دیں گے جیسے مَرْمِیٌّ کہ اصل میں مَرْمُوْیٌ تھا۔ واؤ کو یار سے بدل کر یا، کا یار میں ادغام کر دیا۔ مَرْمُیٌّ ہوا (بضم المیم) اسکے بعد یا کی مناسبت کی وجہ سے میم کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا مَرْمِیٌّ ہوا۔

قاعدہ ۶:۔ جو واؤ اسم کے آخر میں ضمہ کے بعد واقع ہو تو اس میں ضمہ کو کسرہ سے اور واؤ کو یار سے بدل لیتے ہیں۔ اسکے بعد یار کو ساکن کر کے حذف کر دیتے ہیں۔ جیسے تَلَقٍّ کہ اصل میں تَلَقُّوٌ تھا۔ قاعدہ مذکورہ کی بنار پر قاف کے ضمہ کو کسرہ سے اور واؤ کو یار سے بدلا تَلَقِّیٌ ہوا، اسکے بعد یار پر ضمہ دشوار تھا۔ ساکن کر دیا۔ اب اجتماع ساکنین ہوا یار اور تنوین کے درمیان، اس لئے یار کو گرا دیا۔ تَلَقٍّ ہوا۔

قاعدہ ۷:۔ جس ناقص واوی کی جمع فُعُوْلٌ کے وزن پر ہو اس میں دونوں واؤ کو یار سے بدل کر ان سے پہلے کسرہ دیتے ہیں۔ جیسے دُلِیٌّ کہ اصل میں دُلُوْوٌ تھا جو جمع دَلْوٌ کی ہے۔ اس میں فار کلمہ کو کسرہ دینا بھی جائز ہے۔

قاعدہ ۸:۔ فَعْلیٰ اسمی کے لام کلمہ کی جگہ یا ہو تو وہ واؤ سے بدل جائے گی۔ جیسے تَقْویٰ کہ اصل میں تَقْیَا تھا۔

فُعلیٰ وصفی میں یار قائم رہتی ہے جیسے صَدیٰ جو صَدیان کا مؤنث ہے۔

قاعدہ ۹:۔ فُعلیٰ اسمی کے لام کی جگہ واؤ ہو تو یار سے بدل دیا جاتا ہے جیسے دُنیا، عُلیا کہ اس میں دُنوی اور عُلوی تھا۔ اور اگر فُعلیٰ وصفی ہو تو قائم رہتا ہے جیسے غُزویٰ جو اَغزیٰ کا مؤنث ہے۔

قاعدہ ۱۰:۔ جو واؤ اور یار، اسم کے آخر میں الف زائدہ کے بعد واقع ہو کر ہمزہ سے بدل دیا جاتا ہے بشرطیکہ اس کے آخر میں تار تانیث لازم نہ ہو۔ جیسے دُعاءٌ، بِناءٌ کہ اصل میں دُعاوٌ اور بِنایٌ تھے۔ برخلاف هِداوةٌ اور هِدایةٌ کے اس میں تار تانیث کی وجہ سے واؤ اور یار ہمزہ نہیں ہوئے۔

قاعدہ ۱۱:۔ جو واؤ اور یار اسم کے آخر میں بعد ضمہ اصلی کے ہوں اور ان کو ہمزہ سے بدلا نہ گیا ہو تو ماقبل کا ضمہ کسرہ سے بدل جاتا ہے اور قبل کی رعایت کی وجہ سے واؤ کو یار سے بدل لیا جاتا ہے۔ جیسے اَدْلٍ تَقَلْسٍ کہ اصل میں اَدْلُوٌ و تَقَلْسُیٌ تھے۔

قاعدہ ۱۲:۔ الف مفاعل کے ماقبل اور مابعد میں جب دو حرف علت واقع ہوں خواہ دونوں واؤ ہوں یا دونوں یار ہوں یا مختلف ہوں ہر حال میں الف کے بعد والا حرف علت ہمزہ سے بدل جائے گا۔ جیسے اَوائِلُ۔ خیائِرُ بوائِعُ کہ اصل میں اَوَاوِلُ خَیَایِرُ۔ بَوَایِعُ تھے۔

قاعدہ ۱۳:۔ الف مفاعل کے بعد جو مدہ زائدہ ہو۔ خواہ الف ہو یا واؤ یا یار ہو تو وہ ہمزہ ہو جاتا ہے۔ جیسے رسائل (رسالة کی جمع) عجائز (عجوز کی جمع) صحائف (صحیفة کی جمع) ہے۔

قاعدہ ۱۴:۔ الف زائدہ جو تثنیہ اور جمع کے الف سے پہلے ہو اسکو یار سے بدل دیا جاتا ہے۔ جیسے فُعلیٰ کا تثنیہ فُعلَیانِ اور جمع فُعلَیاتٌ ہے۔

سوالات

(۱) ناقص کی تعریف مع وجہ تسمیہ بیان کیجئے۔

(۲) ناقص کے اقسام مع امثلہ بیان کیجئے۔

(۳) ناقص کے قواعد زبانی سنائیے۔

(۴) امثلۂ ذیل کی تعلیل کیجئے اور بتائیے کہ ان میں کون کون سے قواعد جاری ہوئے ہیں۔

یُدْعٰی ۔ دُعِیَ ۔ لَمْ یَخْشَ ۔ لَمْ یَرْمِ ۔ دَاعٍ ۔ مَرْمِیٌّ ۔ تَلَقٍّ دُلِیٌّ ۔ تَقْوٰی ۔ دُنْیَا ۔ عُلْیَا ۔ دُعَاءٌ ۔ تَقَلُّسٍ ۔ خَیَائِرُ عَجَائِزُ ۔

(۵) صَدْیَا میں یار کو واؤ سے کیوں نہیں بدلا گیا۔

(۶) فُعْلٰی اسمی اور وصفی میں کیا فرق ہے۔

ناقص واوی کا بیان

ناقص واوی ثلاثی مجرد کے پانچ بابوں سے آتی ہے۔ وہ یہ ہیں۔
نَصَرَ۔ سَمِعَ۔ فَتَحَ۔ کَرُمَ۔ ضَرَبَ لیکن ضرب سے بہت کم آتی ہے۔
اور ثلاثی مزید کے نو بابوں سے آتی ہے۔

افتعال۔ استفعال۔ انفعال۔ افعال۔ تفعیل۔ مفاعلہ
تفعل تفاعل افعیعال۔

ناقص واوی از باب نصر ینصر

اَلدُّعاء والدعوۃُ (بلانا)

صرف صغیر

دَعَا یَدْعُوْا دُعَاءً فھو داعٍ و دُعِیَ یُدْعٰی دُعَاءً فھو مَدْعُوٌّ
الامر منہ اُدْعُ والنھی عنہ لاتَدْعُ الظرف منہ مَدْعیً مَدْعَیَانِ مَدَاعٍ
والآلۃ منہ مِدْعیً مِدْعَیَانِ مَدَاعٍ و مِدْعَاۃٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ
مِدْعَاءٌ مِدْعَاانِ مَدَاعِیُّ افعل التفضیل منہ اَدْعیٰ اَدْعَیَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ
والمؤنث منہ دُعْویٰ دُعْوَیَانِ دُعْوَیَاتٌ دُعیً۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف

دَعَا دَعَوَا دَعَوْا دَعَتْ دَعَتَا دَعَوْنَ دَعَوْتَ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُمْ
دَعَوْتِ دَعَوْتُمَا دَعَوْتُنَّ دَعَوْتُ دَعَوْنَا۔

تعلیل :- دُعِیَ ماضی مجہول واحد مذکر غائب اصل میں دُعِوَ تھا۔ واؤ واقع ہوا طرف میں بعد کسرہ کے اس لئے اس کو یاء سے بدل دیا دُعِیَ ہوا۔ تثنیہ مذکر غائب مجہول میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

دُعُوْا ماضی مجہول جمع مذکر غائب اصل میں دُعِوُوْا تھا۔ دُعِیَ جیسی تعلیل کے بعد دُعِیُوْا ہوا۔ اب ضمہ یاء پر دشوار تھا اس لئے نقل کرکے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد۔ پھر اجتماع ساکنین ہوا یاء اور واؤ کے درمیان۔ اس لئے یاء کو گرادیا۔ دُعُوْا ہوا۔

دُعِیَتْ ماضی مجہول واحد مؤنث غائب اصل میں دُعِوَتْ تھا۔ دُعِیَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ دُعِیْنَ ماضی مجہول جمع مونث غائب اصل میں دُعِوْنَ تھا دُعِیَ جیسی تعلیل ہوئی ہے اس کے بعد سب صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔

مضارع مثبت معروف

یَدْعُوْ یَدْعُوَانِ یَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ یَدْعُوْنَ تَدْعُوْ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ تَدْعِیْنَ تَدْعُوَانِ تَدْعُوْنَ اَدْعُوْ نَدْعُوْ

تعلیل :- یَدْعُوْ واحد مذکر غائب اصل میں یَدْعُوُ بروزن ینصر تھا۔ ضمہ واؤ پر دشوار تھا اس لئے ساکن کردیا۔ یَدْعُوْ ہوا۔ تثنیہ مذکر غائب میں تعلیل نہیں ہوئی ہے۔ یَدْعُوْنَ جمع مذکر غائب اصل میں یَدْعُوُوْنَ بروزن ینصرون تھا یَدْعُوْ جیسی تعلیل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوا دو واؤ کے درمیان۔ اس لئے ایک واؤ کو حذف کردیا۔ یَدْعُوْنَ ہوا۔ جمع مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔ تدعو واحد مؤنث غائب میں یَدْعُوْ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ یہی تعلیل واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم جمع متکلم میں ہوئی ہے۔

تَدْعِیْنَ واحد مؤنث حاضر اصل میں تَدْعُوِیْنَ بروزن تَنْصُرِیْنَ تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد۔ اب واؤ ساکن ماقبل مکسور اس لئے واؤ کو یار سے بدلا اجتماع ساکنین ہوا دو یار کے درمیان اسلئے ایک کو حذف کر دیا۔ تَدْعِیْنَ ہوا۔

مضارع مثبت مجہول

یُدْعٰی یُدْعَیَانِ یُدْعَوْنَ تُدْعٰی تُدْعَیَانِ یُدْعَیْنَ

تُدْعٰی تُدْعَیَانِ تُدْعَوْنَ تُدْعَیْنَ تُدْعَیَانِ تُدْعَیْنَ اُدْعٰی نُدْعٰی

تعلیل ؛۔ یُدْعٰی واحد مذکر غائب اصل میں یُدْعَوُ تھا۔ واؤ ماضی میں تیسری جگہ تھا۔ اب مضارع میں چوتھی جگہ واقع ہوا۔ اور ماقبل کی حرکت اس کے مخالف تھی۔ اس لئے واؤ کو یار سے بدلا۔ اب یار متحرک ماقبل مفتوح اس لئے یار کو الف سے بدل دیا یُدْعٰی ہوا۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم۔ جمع متکلم میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔

یُدْعَیَانِ تثنیہ مذکر غائب اصل میں یُدْعَوَانِ تھا۔ یُدْعٰی جیسی تعلیل ہوئی ہے یہاں یار کو الف سے نہیں بدلا گیا کیونکہ یار تثنیہ کے الف سے پہلے ہے۔ تثنیہ مؤنث غائب تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔

یُدْعَوْنَ۔ جمع مذکر غائب اصل میں یُدْعَوُوْنَ بروزن ینصرون تھا۔ یُدْعٰی جیسی تعلیل کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا یدعون ہوا۔ جمع مذکر حاضر میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔

یُدْعَیْنَ۔ جمع مؤنث غائب اصل میں یُدْعَوْنَ بروزن یُنْصَرْنَ تھا۔ یُدْعٰی جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ البتہ یہاں یار جو واؤ کے عوض میں آئی ہے۔ ساکن ہے اسلئے الف سے اس کو نہیں بدلا۔

جمع مؤنث حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

نفی تاکید بلن معروف

لن یدعو لن یدعوا لن یدعوا لن تدعو لن تدعوا لن یدعون

لن تدعو لن تدعوا لن تدعوا لن تدعی لن تدعوا لن تدعون

لن ادعو لن ندعو ۔

تعلیل ؛۔ لن یدعوا جمع مذکر غائب اصل میں لن یدعووا تھا۔ واؤ پر ضمہ دشوار تھا ساکن کر دیا۔ اجتماع ساکنین ہوا دو واؤ کے درمیان اس لئے ایک واؤ کو گرا دیا لن یدعوا ہوا۔ جمع مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

لن تدعی واحد مؤنث حاضر اصل میں لن تدعوی بر وزن لن تنصری تھا تدعین جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ ان صیغوں کے علاوہ باقی صیغے اپنی اصل پر ہیں۔ ان میں تعلیل نہیں ہوئی۔ تعلیل کرتے وقت لن کا عمل ملحوظ رہے۔

نفی تاکید بلن مجہول

لن یدعی لن یدعیا لن یدعوا لن تدعی لن تدعیا لن یدعین لن تدعی

لن تدعیا لن تدعوا لن تدعی لن تدعیا لن تدعین لن ادعی لن ندعی

اس میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نفی جحد بلم معروف

لم یدع لم یدعوا لم یدعوا لم تدع لم تدعوا لم یدعون

لم تدع لم تدعوا لم تدعوا لم تدعی لم تدعوا لم تدعون

لم ادع لم ندع

تعلیل ؛۔ لم یدع اصل میں تھا۔ واؤ حرف علت ہونے کی وجہ سے

ساقط ہوگیا۔ لَمْ یَدْعُ ہوا۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر۔ واحد متکلم جمع متکلم میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔ چاروں تثنیہ اور جمع مذکر غائب و حاضر میں تعلیل نہیں ہوئی۔ اپنی اصل پر ہیں۔

لَمْ تَدْعِیْ واحد مؤنث حاضر اصل میں لَمْ تَدْعُوِیْ بروزن لن تنصری تھا تَدْعِیْنَ واحد مؤنث حاضر مضارع میں جو تعلیل ہوئی ہے۔ وہی تعلیل یہاں بھی ہوئی ہے۔ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہوگیا۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُدْعَ لم یُدْعَیَا لم یُدْعَوْا لَمْ تُدْعَ لم تُدْعَیَا لَمْ یُدْعَیْنَ لم تُدْعَ لم تُدْعَیَا لَمْ تُدْعَوْا لَمْ تُدْعَیْ لَمْ تُدْعَیَا لَمْ تُدْعَیْنَ لَمْ اُدْعَ لم نُدْعَ

مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ تعلیل کرتے وقت لَمْ کا عمل ملحوظ رہے۔

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف

لَیَدْعُوَنَّ لَیَدْعُوَانِّ لَیَدْعُنَّ لتدعوَنَّ لَتَدْعُوَانِّ لَیَدْعُوْنَانِّ لتدعُوَنَّ لتدعوانِّ لتدعُنَّ لتدعِنَّ لتدعوَانِّ لَتَدْعُوْنَانِّ لَاَدْعُوَنَّ لَنَدْعُوَنَّ

تعلیل:- لَیَدْعُنَّ جمع مذکر غائب اصل میں لَیَدْعُوْنَّ بروزن لَیَنْصُرُنَّ تھا۔ یَدْعُوْ جیسی تعلیل کے بعد واؤ اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف ہوگیا لَیَدْعُنَّ ہوا۔ جمع مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔ لَتَدْعِنَّ واحد مؤنث حاضر اصل میں لَتَدْعُوِنَّ بروزن لَتَنْصُرِنَّ تھا۔ تَدْعِیْنَ واحد مؤنث حاضر جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول

لَیُدْعَیَنَّ لَیُدْعَیَانِّ لَیُدْعَوُنَّ لَتُدْعَیَنَّ لَتُدْعَیَانِّ لَیُدْعَیْنَانِّ لَتُدْعَیَنَّ لَتُدْعَیَانِّ لَتُدْعَوُنَّ لَتُدْعَیِنَّ لَتُدْعَیَانِّ لَتُدْعَیْنَانِّ لَاُدْعَیَنَّ لَنُدْعَیَنَّ۔

جمع مذکر غائب و حاضر میں تعلیل نہیں ہوئی ان کے علاوہ سب صیغوں میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

لام تاکید با نون خفیفہ معروف

لَیَدْعُوَنْ لَیَدْعُنْ لَتَدْعُوَنْ لَتَدْعُنْ لَتَدْعِنْ لَاَدْعُوَنْ لَنَدْعُوَنْ

تعلیل : ۔ لَیَدْعُنْ جمع مذکر غائب اصل میں لَیَدْعُوُوْنْ بروزن لَیَنْصُرُنْ تھا۔ واؤ پر ضمہ دشوار تھا اسلئے ساکن کر دیا۔ اسکے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے واؤ کو حذف کر دیا۔ لَیَدْعُنْ ہوا۔ یہی تعلیل جمع مذکر حاضر میں ہوئی ہے۔

لَتَدْعِنْ واحد مؤنث حاضر اصل میں لَتَدْعُوِنْ بروزن لَتَنْصُرِنْ تھا۔ تَدْعِیْنَ واحد مؤنث حاضر مضارع معروف جیسی تعلیل کرنے کے بعد دو ساکن جمع ہوئے یاء اور نون۔ اسلئے یاء کو حذف کر دیا۔ لَتَدْعِنْ ہوا۔ ان تین صیغوں کے علاوہ باقی صیغوں میں تعلیل نہیں ہوئی۔

لام تاکید با نون خفیفہ مجہول

لَیُدْعَیَنْ لَیُدْعَوُنْ لَتُدْعَیَنْ لَتُدْعَیَنْ لَتُدْعَوُنْ لَتُدْعَیِنْ لَاُدْعَیَنْ لَنُدْعَیَنْ۔ جمع مذکر غائب و حاضر میں تعلیل نہیں ہوئی۔ باقی صیغوں میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

امر معروف

لِيَدْعُ لِيَدْعُوَا لِيَدْعُوْا ۔ لِتَدْعُ لِتَدْعُوَا لِيَدْعُوْنَ

اُدْعُ اُدْعُوَا اُدْعُوْا اُدْعِيْ اُدْعُوَا اُدْعُوْنَ لِاَدْعُ لِنَدْعُ ۔

تعلیل :۔ غائب اور متکلم کے صیغوں میں نفی جحد بلم جیسا عمل کیجیے ۔

اُدْعُ واحد مذکر حاضر اصل میں اُدْعُوْ بروزن اُنْصُرْ تھا۔ امر کی وجہ سے واو حرف علت کو ساقط کر دیا۔ اُدْعُ ہوا۔ تثنیہ مذکر و مؤنث حاضر اور جمع مذکر و مؤنث حاضر میں تعلیل نہیں ہوئی ۔

اُدْعِيْ واحد مؤنث حاضر اصل میں اُدْعُوِيْ بروزن اُنْصُرِيْ تھا۔ کسرہ واو پر دشوار تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد۔ واو ساکن ماقبل مکسور اس لئے واو کو یاء سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین ہوا دو یاء کے درمیان ایک یاء کو گرا دیا۔ اُدْعِيْ ہوا۔

امر مجہول

لِيُدْعَ لِيُدْعَيَا لِيُدْعَوْا لِتُدْعَ لتدعَيَا لِيُدْعَيْنَ

لِتُدْعَ لتدعيا لِتُدْعَوْا لِتُدْعَيْ لتدعَيَا لِتُدْعَيْنَ لِاُدْعَ لِنُدْعَ

نفی جحد بلم مجہول جیسی تعلیل ہو گی ۔

امر بانون ثقیلہ معروف

لَيَدْعُوَنَّ لَيَدْعُوَانِّ لِيَدْعُنَّ لِتَدْعُوَنَّ لِتَدْعُوَانِّ لِيَدْعُوْنَانِّ

اُدْعُوَنَّ اُدْعُوَانِّ اُدْعُنَّ اُدْعِنَّ اُدْعُوَانِّ اُدْعُوْنَانِّ

لِاَدْعُوَنَّ لِنَدْعُوَنَّ

تعلیل :۔ غائب اور متکلم کے صیغوں میں لام تاکید بانون ثقیلہ معروف جیسا

عمل کیجئے۔ حاضر کے صیغوں میں صرف جمع مذکر حاضر اور واحد مؤنث حاضر میں تعلیل ہوئی ہے۔ اُدْعُنَّ جمع مذکر حاضر اصل میں اُدْعُوْنَّ بروزن اُنْصُرُنَّ تھا ضمہ واؤ پر دشوار تھا ساکن کر دیا۔ پھر واؤ کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے حذف کر دیا اُدْعُنَّ ہوا
اُدْعِنَّ واحد مؤنث حاضر اصل میں اُدْعُوِنَّ تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ نقل کر کے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد۔ واؤ ساکن ماقبل مکسور اسلئے واؤ کو یار سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین ہوا یار اور نون کے درمیان۔ یار کو گرا دیا۔ اُدْعِنَّ ہوا۔ یہ تعلیل کئی بار گذر چکی ہے۔

امر با نون ثقیلہ مجہول

لِيُدْعَيَنَّ لِيُدْعَيَانِّ لِيُدْعَوُنَّ لِتُدْعَيَنَّ لِتُدْعَيَانِّ لِيُدْعَيْنَانِّ
لِتُدْعَيَنَّ لِتُدْعَيَانِّ لِتُدْعَوُنَّ لِتُدْعَيِنَّ لِتُدْعَيَانِّ لِتُدْعَيْنَانِّ
لِاُدْعَيَنَّ لِنُدْعَيَنَّ۔ اس میں لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

امر با نون خفیفہ معروف

لِيَدْعُوَنْ لِيَدْعُنْ لِتَدْعُوَنْ اُدْعُوَنْ اُدْعُنْ اُدْعِنْ لِاَدْعُوَنْ لِنَدْعُوَنْ
تعلیل و۔ لِيَدْعُنْ جمع مذکر غائب اصل میں لِيَدْعُوْنْ بروزن لِيَنْصُرُنْ تھا۔ ضمہ واؤ پر دشوار تھا ساکن کر دیا۔ پھر واؤ اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔ لِيَدْعُنْ ہوا۔
اُدْعُنْ جمع مذکر حاضر اصل میں اُدْعُوْنْ بروزن اُنْصُرُنْ تھا۔ تعلیل مذکور ہوئی ہے۔
اُدْعِنْ واحد مؤنث حاضر اصل میں اُدْعُوِنْ بروزن اُنْصُرِنْ تھا۔ کسرہ واؤ پر دشوار تھا۔ نقل کر کے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد۔ پھر واؤ ساکن ماقبل مکسور اس لئے واؤ کو یار سے بدلا۔ اسکے بعد اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے یار کو گرا دیا۔

امر بانون خفیفہ مجہول

لِیُدْعَیَنْ لِیُدْعَوُنْ لِتُدْعَیَنْ لِتُدْعَیَنْ لِتُدْعَوُنْ لِتُدْعَیِنْ لِاُدْعَیَنْ
لِنُدْعَیَنْ ۔ لام تاکید بانون خفیفہ مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نہی معروف

لَا یَدْعُ لَا یَدْعُوَا لَا یَدْعُوْا لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا یَدْعُوْنَ
لَا تَدْعُ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْا لَا تَدْعِیْ لَا تَدْعُوَا لَا تَدْعُوْنَ
لَا اَدْعُ لَا نَدْعُ ۔ نفی جحد بلم معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نہی مجہول

لَا یُدْعَ لَا یُدْعَیَا لَا یُدْعَوْا لَا تُدْعَ لَا تُدْعَیَا لَا یُدْعَیْنَ
لَا تُدْعَ لَا تُدْعَیَا لَا تُدْعَوْا لَا تُدْعَیْ لَا تُدْعَیَا لَا تُدْعَیْنَ
لَا اُدْعَ لَا نُدْعَ اس میں نفی جحد بلم مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نہی بانون ثقیلہ معروف

لَا یَدْعُوَنَّ لَا یَدْعُوَانِّ لَا یَدْعُنَّ لَا تَدْعُوَنَّ لَا تَدْعُوَانِّ لَا یَدْعُوْنَانِّ
لَا تَدْعُوَنَّ لَا تَدْعُوَانِّ لَا تَدْعُنَّ لَا تَدْعِنَّ لَا تَدْعُوَانِّ لَا تَدْعُوْنَانِّ
لَا اَدْعُوَنَّ لَا نَدْعُوَنَّ ۔ اس میں لام تاکید بانون ثقیلہ معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے

نہی بانون ثقیلہ مجہول

لَا یُدْعَیَنَّ لَا یُدْعَیَانِّ لَا یُدْعَوُنَّ لَا تُدْعَیَنَّ لَا تُدْعَیَانِّ لَا یُدْعَیْنَانِّ

لَاتُدْعَیَانِّ لَاتُدْعَوُنَّ لَاتُدْعَیِنَّ لَاتُدْعَیَانِّ لَاتُدْعَیْنَانِّ لَاُدْعَیَنَّ لَانُدْعَیَنَّ۔ اس میں لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نہی بانون خفیفہ معروف

لَایَدْعُوَنْ لَایَدْعُنْ لَایَدْعُوْنَ لَاتَدْعُوَنْ لَاتَدْعُنْ لَاتَدْعِنْ لَاأَدْعُوَنْ لَانَدْعُوَنْ

نہی بانون خفیفہ مجہول

لَایُدْعَیَنْ لَایُدْعَوُنْ لَاتُدْعَیَنْ لَاتُدْعَیِنْ لَاتُدْعَوُنْ لَاتُدْعَیِنْ لَاأُدْعَیَنْ لَانُدْعَیَنْ۔ معروف میں لام تاکید بانون خفیفہ معروف جیسی اور مجہول میں لام تاکید بانون خفیفہ مجہول جیسی تعلیل ہو گی۔

اسم فاعل

دَاعٍ دَاعِیَانِ دَاعُوْنَ دَاعِیَۃٌ دَاعِیَتَانِ دَاعِیَاتٌ

تعلیل ہے۔ دَاعٍ واحد مذکر اصل میں داعِوٌ بروزن ناصِرٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا طرف میں بعد کسرہ کے اسلئے واؤ کو یاء سے بدل دیا دَاعِیٌ ہوا۔ یاء پر ضمہ دشوار تھا۔ ساکن کر دیا۔ اجتماع ساکنین ہوا یاء اور تنوین کے درمیان۔ اسلئے یاء کو گرا دیا۔ دَاعٍ ہوا۔

دَاعُوْنَ جمع مذکر اصل میں دَاعِوُوْنَ بروزن نَاصِرُوْنَ تھا۔ داعٍ کی تعلیل کے بعد دَاعِیُوْنَ ہوا۔ ضمہ یاء پر دشوار تھا۔ نقل کرکے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد۔ اب اجتماع ساکنین ہوا یاء اور واؤ کے درمیان اسلئے یاء کو حذف کر دیا۔ دَاعُوْنَ ہوا۔

دَاعِیَۃٌ واحد مؤنث اصل میں داعوۃٌ۔ دَاعِیٌ جیسی تعلیل کے بعد داعیۃٌ ہوا۔ یہی تعلیل تثنیہ مؤنث اور جمع مؤنث میں ہوئی ہے۔

اسم مفعول

مَدْعُوٌّ مَدْعُوَّانِ مَدْعُوُّوْنَ مَدْعُوَّۃٌ مَدْعُوَّتَانِ مَدْعُوَّاتٌ

تعلیل ۔ مَدْعُوٌّ اصل میں مَدْعُوْوٌ بروزن مَنْصُوْرٌ تھا۔ دو واؤ جمع ہوئے۔ ایک کو دوسرے میں ادغام کر دیا۔ مَدْعُوٌّ ہوا۔ سب صیغوں میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔

اسم ظرف

مَدْعًی مَدْعَیَانِ مَدَاعٍ

تعلیل ۔ مَدْعًی اصل میں مَدْعَوٌ بروزن مَنْصَرٌ تھا۔ واؤ تھا تیسری جگہ اب واقع ہوا چوتھی جگہ۔ ماقبل کی حرکت مخالف تھی۔ اس لئے یار سے بدل دیا۔ اب یار متحرک ماقبل مفتوح اس لئے یار کو الف سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین ہوا الف اور تنوین کے درمیان۔ اس لئے الف کو گرا دیا۔ مَدْعًی ہوا

تثنیہ میں بھی یہی تعلیل ہوئی لیکن اس میں یار کو الف سے نہیں بدلا گیا کیونکہ یار کے آگے الف تثنیہ ہے جو اس کے لئے مانع ہے۔ مَدَاعٍ جمع اصل میں مَدَاعِوُ تھا۔ اس میں دَاعٍ اسم فاعل جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اسم آلہ

مِدْعًی مِدْعَیَانِ مَدَاعٍ مِدْعَاۃٌ مِدْعَاتَانِ مَدَاعٍ مِدْعَاءٌ مِدْعَاآنِ مَدَاعِیُّ۔

تعلیل:- مِدْعیً اصل میں مِدْعَوٌ تھا۔ مَدْعیً اسم ظرف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔
مِدْعَاۃٌ اصل میں مِدْعَوَۃٌ بروزن مِنْصَرَۃٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح اسلئے واؤ کو الف سے بدل دیا مِدْعَاۃٌ ہوا۔

مِدْعَاءٌ اصل میں مِدْعَاوٌ بروزن مِفْعَالٌ تھا۔ واؤ واقع ہوا الف زائدہ کے بعد اس لئے ہمزہ سے بدل دیا مِدْعَاءٌ ہوا۔ اسکی تثنیہ میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔
مَدَاعِیٌّ جمع اصل میں مَدَاعِیْوٌ بروزن مَفَاعِیْلٌ تھا۔ واؤ اور یا ایک جگہ جمع ہوئے اس لئے واؤ کو یا کرکے یا کا یا میں ادغام ہوا۔ مَدَاعِیٌّ ہوا۔

اسم تفضیل

اَدْعیٰ اَدْعَیَانِ اَدْعَوْنَ اَدَاعٍ دُعْویٰ دُعْوَیَانِ دُعْوَیَاتٌ دُعیً

تعلیل:- اَدْعیٰ اصل میں اَدْعُوُ بروزن اَنْصُرُ تھا۔ یُدْعیٰ مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ تثنیہ میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔
اَدَاعٍ جمع اصل میں اَدَاعِوُ بروزن مَنَاصِرُ تھا۔ واؤ طرف میں واقع ہوا بعد کسرہ کے۔ اس لئے واؤ کو یا سے بدل دیا۔ یا پر ضمہ دشوار تھا ساکن کرکے یا کو بھی حذف کردیا اور اس کے عوض میں تنوین لائے۔ اَدَاعٍ ہوا۔
دُعْویٰ واحد مؤنث اصل پر ہے۔ اسکی تثنیہ اور پہلی جمع میں بھی تعلیل نہیں ہوئی۔
دُعیً جمع اصل میں دُعَوٌ بروزن نُصَرٌ تھا۔ واؤ متحرک ماقبل مفتوح اسلئے واؤ کو الف سے بدلا پھر الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔ دُعیً ہوا۔

ناقص واوی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ

الرضوان خوش ہونا

صرف صغیر

رَضِیَ یَرْضیٰ رِضْوَاناً فہو رَاضٍ و رُضِیَ یُرْضیٰ رِضْوَاناً فہو مَرْضِیٌّ الامر منہ اِرْضَ والنہی عنہ لَاتَرْضَ الظرف منہ مَرْضیً مَرْضَیَانِ مَرَاضٍ والاٰلۃ منہ مِرْضیً مِرْضَیَانِ مَرَاضٍ و مِرْضَاۃٌ مِرْضَاتَانِ مَرَاضٍ و مِرْضَاءٌ مِرْضَاءَانِ مَرَاضِیُّ افعل التفضیل منہ اَرْضیٰ اَرْضَیَانِ اَرْضَوْنَ اَرَاضٍ والمؤنث منہ رُضْیٰ رُضْیَانِ رُضْیَاتٌ رُضیً ۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف

رَضِیَ رَضِیَا رَضُوْا رَضِیَتْ رَضِیَتَا رَضِیْنَ رَضِیْتَ رَضِیْتُمَا رَضِیْتُمْ رَضِیْتِ رَضِیْتُمَا رَضِیْتُنَّ رَضِیْتُ رَضِیْنَا ۔

تعلیل ؛۔ رَضِیَ اصل میں رَضِوَ بروزن سَمِعَ تھا ۔ دُعِیَ کی طرح تعلیل ہوئی ہے ۔ رَضُوْا جمع مذکر غائب اس میں رَضِیُوْا تھا ۔ رَضِیَ جیسی تعلیل کے بعد ضمہ یار پر دشوار تھا ۔ نقل کرکے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد ۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یار کو حذف کردیا رَضُوْا ہوا ۔ باقی صیغوں میں رَضِیَ جیسی تعلیل ہوئی ہے ۔

ماضی مثبت مجہول

رُضِیَ رُضِیَا رُضُوْا رُضِیَتْ رُضِیَتَا رُضِیْنَ رُضِیْتَ رُضِیْتُمَا رُضِیْتُمْ رُضِیْتِ رُضِیْتُمَا رُضِیْتُنَّ رُضِیْتُ رُضِیْنَا

ماضی معروف کی طرح اس میں تعلیل ہوگی ۔

مضارع مثبت معروف

یَرْضیٰ یَرْضیَانِ یَرْضَوْنَ تَرْضیٰ تَرْضَیَانِ یَرْضَیْنَ تَرْضیٰ تَرْضَیَانِ تَرْضَوْنَ

تَرْضَیْنَ تَرْضَیَانِ تَرْضَیْنَ اَرْضیٰ نَرْضیٰ۔

تعلیل :۔ یَرْضیٰ اصل میں یَرْضَوُ بروزن یَسْمَعُ تھا۔ یُدْعیٰ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ یَرْضَوْنَ جمع مذکر غائب اصل میں یَرْضَوُوْنَ تھا۔ یَرْضیٰ جیسی تعلیل کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا۔ یَرْضَوْنَ ہوا۔ جمع مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

یَرْضَیْنَ اصل میں یَرْضَوْنَ بروزن یَسْمَعْنَ تھا۔ یَرْضیٰ جیسی تعلیل ہوئی لیکن اس میں واؤ کو یاء کرنے کے بعد یاء کو الف سے نہیں بدلا گیا۔ جمع مؤنث حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

تَرْضَیْنَ واحد مؤنث حاضر اصل میں تَرْضَوِیْنَ بروزن تَسْمَعِیْنَ تھا۔ یَرْضیٰ کے قاعدہ سے واؤ کو یاء سے بدلا پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح اس لئے یاء کو الف سے بدلا اور الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے ساقط ہو گیا۔ تَرْضَیْنَ ہوا۔

مضارع مثبت مجہول

یُرْضیٰ یُرْضَیَانِ یُرْضَوْنَ تُرْضیٰ تُرْضَیَانِ یُرْضَیْنَ تُرْضیٰ تُرْضَیَانِ تُرْضَوْنَ

تُرْضَیْنَ تُرْضَیَانِ تُرْضَیْنَ اُرْضیٰ نُرْضیٰ مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نفی تاکید بلن معروف

لَنْ یَرْضیٰ لَنْ یَرْضَیَا لَنْ یَرْضَوْا لَنْ تَرْضیٰ لَنْ تَرْضَیَا لَنْ یَرْضَیْنَ

لَنْ تَرْضیٰ لَنْ تَرْضَیَا لَنْ تَرْضَوْا لَنْ تَرْضیٰ لَنْ تَرْضَیَا لَنْ تَرْضَیْنَ

لَنْ اَرْضیٰ لَنْ نَرْضیٰ مضارع معروف کی طرح تعلیل کی جائے۔

نفی تاکید بلن مجہول

لَن یُرضٰی لَن یُرضَیا لَن یُرضَوا لَن تُرضٰی لَن تُرضَیا لَن یُرضَین
لَن تُرضٰی لَن تُرضَیا لَن تُرضَوا لَن تُرضَی لَن تُرضَیا لَن تُرضَین
لَن اُرضٰی لَن نُرضٰی۔ مضارع مجہول جیسی تعلیل کیجئے۔

نفی جحد بلم معروف

لَم یَرضَ لَم یَرضَیا لَم یَرضَوا لَم تَرضَ لَم تَرضَیا لَم یَرضَین
لَم تَرضَ لَم تَرضَیا لَم تَرضَوا لَم تَرضَی لَم تَرضَیا لَم تَرضَین
لَم اَرضَ لَم نَرضَ۔ مضارع معروف جیسی تعلیل ہوتی ہے۔ لم کی وجہ سے آخر سے حرف علت گر جائے گا۔ سات جگہ سے نون اعرابی ساقط ہو جائے گا۔ تعلیل کرتے وقت اس کا لحاظ رکھا جائے۔

نفی جحد بلم مجہول

لَم یُرضَ لَم یُرضَیا لَم یُرضَوا لَم تُرضَ لَم تُرضَیا لَم یُرضَین
لَم تُرضَ لَم تُرضَیا لَم تُرضَوا لَم تُرضَی لَم تُرضَیا لَم تُرضَین
لَم اُرضَ لَم نُرضَ۔ مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف

لَیَرضَیَنَّ لَیَرضَیَانِّ لَیَرضَوُنَّ لَتَرضَیَنَّ لَتَرضَیَانِّ لَیَرضَینَانِّ
لَتَرضَیَنَّ لَتَرضَیَانِّ لَتَرضَوُنَّ لَتَرضَیِنَّ لَتَرضَیَانِّ لَتَرضَینَانِّ
لَاَرضَیَنَّ لَنَرضَیَنَّ۔ مضارع معروف جیسی تعلیل کی جائے گی۔

تعلیل کرتے وقت لام تاکید با نون ثقیلہ کا عمل اور اسکی وجہ سے جو مضارع میں تغیر ہوتا ہے اس کا لحاظ رکھا جائے۔

لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول

لَیُرْضَیَنَّ لَیُرْضَیَانِّ لَیُرْضَوُنَّ لَتُرْضَیَنَّ لَتُرْضَیَانِّ لَیُرْضَیْنَانِّ لَتُرْضَیَنَّ لَتُرْضَیَانِّ لَتُرْضَوُنَّ لَتُرْضَیِنَّ لَتُرْضَیَانِّ لَتُرْضَیْنَانِّ لَاُرْضَیَنَّ لَنُرْضَیَنَّ ۔ مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

لام تاکید با نون خفیفہ معروف

لَیَرْضَیَنْ لَیَرْضَوُنْ لَتَرْضَیَنْ لَتَرْضَیَنْ لَتَرْضَوُنْ لَتَرْضَیِنْ لَاَرْضَیَنْ لَنَرْضَیَنْ

لام تاکید با نون خفیفہ مجہول

لَیُرْضَیَنْ لَیُرْضَوُنْ لَتُرْضَیَنْ لَتُرْضَیَنْ لَتُرْضَوُنْ لَتُرْضَیِنْ لَاُرْضَیَنْ لَنُرْضَیَنْ

معروف میں مضارع معروف جیسی اور مجہول میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

امر معروف

لِیَرْضَ لِیَرْضَیَا لِیَرْضَوْ لِتَرْضَ لِتَرْضَیَا لِیَرْضَیْنَ اِرْضَ اِرْضَیَا اِرْضَوْ اِرْضَیْ اِرْضَیَا اِرْضَیْنَ لِاَرْضَ لِنَرْضَ ۔

تعلیل :۔ لِیَرْضَ واحد مذکر غائب اصل میں لِیَرْضَوْ تھا۔ واؤ تیسری جگہ تھا۔ اب چوتھی جگہ واقع ہوا ماقبل کی حرکت اس کے مخالف تھی اس لئے یا سے بدلدیا اسکے بعد یا، حرف علت ہونے کی وجہ سے ساقط ہوگئی۔ لِیَرْضَ ہوا۔ تثنیہ میں واؤ کو

یا سے بدلنے کے بعد یا کو الف سے نہیں بدلا۔ اسکی وجہ کئی بار آپ پڑھ چکے ہیں۔
واحد مؤنث غائب واحد مذکر حاضر واحد متکلم جمع متکلم میں بھی تعلیل ہوئی ہے۔

لِيَرْضَوْا جمع مذکر غائب اصل میں لِيَرْضَوُوْا بروزن لِيَسْمَعُوْا تھا۔ لِيَرْضَ جیسی تعلیل کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرادیا۔ لِيَرْضَوْا ہوا۔

لِيَرْضَيْنَ جمع مؤنث غائب اصل میں لِيَرْضَوْنَ بروزن لِيَسْمَعْنَ تھا۔ واحد مذکر غائب جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ اِرْضَ واحد مذکر حاضر اصل میں اِرْضَوْ بروزن اِسْمَعْ تھا۔ واحد مذکر غائب جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اِرْضَوْا جمع مذکر حاضر اصل میں اِرْضَوُوْا تھا۔ جمع مذکر غائب جیسی تعلیل ہوئی ہے۔
اِرْضَيْ واحد مؤنث حاضر اصل میں اِرْضَوِيْ بروزن اِسْمَعِيْ تھا۔ واحد مذکر غائب جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ اِرْضَيْنَ جمع مؤنث حاضر اصل میں اِرْضَوْنَ بروزن اِسْمَعْنَ تھا۔ واؤ تیسری جگہ تھا اب چوتھی جگہ واقع ہوا اسلئے واؤ کو یا سے بدلدیا اِرْضَيْنَ ہوا۔

امر مجہول

لِيُرْضَ لِيُرْضَيَا لِيُرْضَوْا لِتُرْضَ لِتُرْضَيَا لِيُرْضَيْنَ لِتُرْضَ لِتُرْضَيَا لِتُرْضَوْا لِتُرْضَيْ لِتُرْضَيَا لِتُرْضَيْنَ لِأُرْضَ لِنُرْضَ۔ نفی جحد بلم مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

امر بانون ثقیلہ معروف

لِيَرْضَيَنَّ لِيَرْضَيَانِّ لِيَرْضَوُنَّ لِتَرْضَيَنَّ لِتَرْضَيَانِّ لِيَرْضَيْنَانِّ
لِتَرْضَيَنَّ لِتَرْضَيَانِّ لِتَرْضَوُنَّ لِتَرْضَيِنَّ لِتَرْضَيَانِّ لِتَرْضَيْنَانِّ
لِأَرْضَيَنَّ لِنَرْضَيَنَّ۔

...

امر بانون ثقیلہ مجہول

لِیُرْضَیَنَّ لِیُرْضَیَانِّ لِیُرْضَوُنَّ لِتُرْضَیَنَّ لِتُرْضَیَانِّ لِیُرْضَیْنَانِّ
لِتُرْضَیَنَّ لِتُرْضَیَانِّ لِتُرْضَوُنَّ لِتُرْضَیِنَّ لِتُرْضَیَانِّ لِتُرْضَیْنَانِّ
لِأُرْضَیَنَّ لِنُرْضَیَنَّ ۔

امر بانون خفیفہ معروف

لِیَرْضَیَنْ لِیَرْضَوُنْ لِتَرْضَیَنْ اِرْضَیَنْ اِرْضَوُنْ اِرْضَیِنْ لِاَرْضَیَنْ لِنَرْضَیَنْ

امر بانون خفیفہ مجہول

لِیُرْضَیَنْ لِیُرْضَوُنْ لِتُرْضَیَنْ لِتُرْضَیَنْ لِتُرْضَوُنْ لِتُرْضَیِنْ لِأُرْضَیَنْ لِنُرْضَیَنْ

چاروں گردانوں میں لام تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ جیسی تعلیل ہوگی معروف میں معروف جیسی اور مجہول میں مجہول جیسی ۔

نہی معروف

لَا یَرْضَ لَا یَرْضَیَا لَا یَرْضَوْا لَا تَرْضَ لَا تَرْضَیَا لَا یَرْضَیْنَ لَا تَرْضَ لَا تَرْضَیَا
لَا تَرْضَوْا لَا تَرْضَیْ لَا تَرْضَیَا لَا تَرْضَیْنَ لَا اَرْضَ لَا نَرْضَ ۔

نہی مجہول

لَا یُرْضَ لَا یُرْضَیَا لَا یُرْضَوْا لَا تُرْضَ لَا تُرْضَیَا لَا یُرْضَیْنَ لَا تُرْضَ لَا تُرْضَیَا
لَا تُرْضَوْا لَا تُرْضَیْ لَا تُرْضَیَا لَا تُرْضَیْنَ لَا اُرْضَ لَا نُرْضَ ۔

نہی معروف اور مجہول دونوں گردانوں میں نفی جحد بلم معروف و مجہول جیسی تعلیل ہوگی ۔

نہی بانون ثقیلہ معروف

لَا یَرْضَیَنَّ لَا یَرْضَیَانِّ لَا یَرْضَوُنَّ لَا تَرْضَیَنَّ لَا تَرْضَیَانِّ لَا یَرْضَیْنَانِّ
لَا تَرْضَیَنَّ لَا تَرْضَیَانِّ لَا تَرْضَوُنَّ لَا تَرْضَیِنَّ لَا تَرْضَیَانِّ لَا تَرْضَیْنَانِّ
لَا اَرْضَیَنَّ لَا نَرْضَیَنَّ۔

نہی بانون خفیفہ معروف

لَا یَرْضَیَنْ لَا یَرْضَوُنْ لَا تَرْضَیَنْ لَا تَرْضَیَنْ لَا تَرْضَوُنْ لَا تَرْضَیِنْ
لَا اَرْضَیَنْ لَا نَرْضَیَنْ۔

نہی بانون خفیفہ مجہول

لَا یُرْضَیَنْ لَا یُرْضَوُنْ لَا تُرْضَیَنْ لَا تُرْضَیَنْ لَا تُرْضَوُنْ لَا تُرْضَیِنْ
لَا اُرْضَیَنْ لَا نُرْضَیَنْ۔ ان چاروں گردانوں میں لام تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ معروف اور مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اسم فاعل

رَاضٍ رَاضِیَانِ رَاضُوْنَ رَاضِیَۃٌ رَاضِیَتَانِ رَاضِیَاتٌ

تعلیل:۔ رَاضٍ اصل میں رَاضِوٌ تھا مثل دَاعٍ کے تعلیل ہوئی ہے۔ تثنیہ میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

رَاضُوْنَ جمع اصل میں رَاضِوُوْنَ تھا۔ رَاضٍ کی طرح تعلیل کرنے کے بعد واؤ یار ہوا۔ پھر یار پر ضمہ دشوار تھا نقل کرکے ماقبل کو دیا ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد اور یار اجتماع ساکنین کی وجہ سے ساقط ہوگئی رَاضُوْنَ ہوا۔

رَاضِیَۃٌ واحد مؤنث اصل میں رَاضِوَۃٌ تھا۔ رَاضٍ کی طرح تعلیل کرنے کے بعد واؤ کو یار کرلیا۔ تثنیہ اور جمع مؤنث میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

اسم مفعول

مَرْضِيٌّ مَرْضِيَّانِ مرضِيُّوْنَ   مَرْضِيَّةٌ مَرْضِيَّتَانِ مَرْضِيَّاتٌ

تعلیل ۱۔ مَرْضِيٌّ اصل میں مَرْضُوْوٌ تھا۔ مضارع کے قاعدہ سے واؤ کو یار کیا۔ پھر اس کے بعد واؤ اور یار ایک جگہ جمع ہوئے۔ ایک ان میں سے ساکن تھا۔ اس لئے واؤ کو یار کرکے یار کا یار میں ادغام کر دیا مَرْضُيٌّ ہوا۔ پھر یار کی مناسبت کی وجہ سے ضاد کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔ مَرْضِيٌّ ہوا۔

اسم ظرف

مَرْضیً مَرْضَیَانِ مَرَاضٍ۔

تعلیل ۱۔ مَرْضیً اصل میں مَرْضَوٌ بروزن مَسْمَعٌ تھا۔ یَرْضیٰ کے قاعدے سے واؤ کو یار کیا پھر یار متحرک ماقبل مفتوح اس لئے یار کو الف سے بدل دیا اسکے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے یار کو گرا دیا مَرْضیً ہوا۔ تثنیہ میں واؤ کو یار کرنے کے بعد یار کو الف سے نہیں بدلا گیا۔ تثنیہ میں واؤ کو یار کرنے کے بعد یار کو الف سے نہیں بدلا گیا۔ مَرَاضٍ جمع اصل میں مَرَاضِوُ تھا۔ تعلیل مثل داعٍ کے ہوئی ہے۔

اسم آلہ

مِرْضیً مِرْضَیَانِ مَرَاضٍ و مِرْضَاۃ مِرْضَاتَانِ مَرَاضٍ و مِرْضَاءٌ مِرْضَاانِ مَرَاضِيُّ۔ اسکی تعلیل دَعَا یَدْعُوْ کے اسم آلہ کی طرح ہوئی ہے۔

اسم تفضیل
منہ

اَرْضیٰ اَرْضَیَانِ اَرْضَوْنَ اَرَاضٍ رُضْیٰ رُضْیَانِ رُضْیَاتٌ رُضیً۔

تعلیل ۱۔ اَرْضیٰ اصل میں اَرْضَوُ تھا۔ حسب قاعدہ واؤ کو یار سے

بدلا۔ اسکے بعد یار متحرک ماقبل اس کا مفتوح یار کو الف سے بدلا اَرْضٰی ہوا۔

تثنیہ میں واؤ یار سے بدلنے کے بعد یار کو الف سے نہیں بدلا۔ اسکی وجہ گذر چکی ہے۔ اَرْضَوْنَ جمع مذکر اصل میں اَرْضَوُوْنَ تھا۔ ارضٰی کی طرح تعلیل کرنے کے بعد الف اور واؤ میں اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ اَرْضَوْنَ ہوا۔

اَرَاضِی جمع اصل میں اَرَاضِوُ تھا۔ اَدَاعٍ جمع اسم تفضیل کی طرح اس میں تعلیل ہوئی ہے۔ رُضْیٰ واحد مؤنث اصل میں رُضْوٰی تھا۔ باب کی موافقت کی وجہ سے واؤ کیا رُضْیٰ ہوا۔

رُضْیَیَانِ تثنیہ مؤنث اصل میں رُضْوَیَانِ تھا۔ باب کی موافقت کی وجہ سے واؤ کو یار کیا۔ دو یار جمع ہوئیں دونوں متحرک ہیں۔ اس لئے پہلی یار کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دی پھر یار کو دوسری یار میں ادغام کردیا رُضَیَّانِ ہوا رُضَیَّاتٌ جمع میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔ یہ دونوں صیغے مثل صحیح کے بھی مستعمل ہیں۔ رُضیٰ جمع مؤنث اصل میں رُضَوٌ تھا۔ باب کی موافقت کی وجہ سے واؤ کو یار کیا۔ پھر یار متحرک ماقبل اس کا مفتوح اس لئے یار کو الف سے بدلا۔ اس کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف گر گیا۔ رُضیً ہوا۔

ناقص واوی از باب فتح یفتح

اَلْمَحْوُ مٹانا

صرف صغیر

مَحَا یَمْحیٰ مَحْوًا فھو مَاحٍ مُحِیَ یُمْحیٰ مَحْوًا فھو مَمْحِیٌّ

الامر منہ اِمْحَ والنھی عنہ لَا تَمْحَ الظرف منہ مَمْحًی مِمْحَیَانِ مَمَاحٍ

والآلۃ منہ مِمْحٰی مِمْحَیَانِ مَمَاحٍ و مِمْحَاۃٌ مِمْحَاتَانِ مَمَاحٍ و مِمْحَاءٌ مِمْحَاءَانِ مَمَاحِیُّ افعل التفضیل منہ اَمْحٰی اَمْحَیَانِ اَمْحَوْنَ اَمَاحٍ والمونث منہ مُحْیٰ مُحْیَیَانِ مُحْیَیَاتٌ مُحًی ۔

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف و مجہول

یہ دونوں گردانیں ناقص واوی از باب نصر کی ماضی معروف و مجہول کی طرح ہیں جس طرح دَعَا اور دُعِیَ سے گردان ہوئی ہے ۔ اسی طرح مَحَا اور مُحِیَ سے ہوگی اور جو تعلیل وہاں ہوئی ہے وہی یہاں بھی ہوگی ۔ ان دو گردانوں کے علاوہ مضارع سے لیکر اسم تفضیل تک کی سب گردانیں ناقص واوی از باب سمع یسمع کی گردانوں کی طرح ہیں جس طرح رَضِیَ یَرْضٰی سے یہ گردانیں کی جاتی ہیں اسطرح مَحَا یَمْحٰی سے بھی ہوں گی ۔ اور جو تعلیل وہاں ہوئی ہے وہی یہاں بھی ہوگی ۔

ناقص واوی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ

اَلرِّخْوَۃُ سست ہونا

صرف صغیر

رَخُوَ یَرْخُوْ رِخْوَۃً فھو رَاخٍ و رُخِیَ یُرْخٰی رِخْوَۃً فھو مَرْخُوٌّ الامر منہ اُرْخُ والنھی عنہ لَاتَرْخُ الظرف منہ مَرْخًی مَرْخَیَانِ مَرَاخٍ والآلۃ منہ مِرْخًی مِرْخَیَانِ مَرَاخٍ و مِرْخَاۃٌ مِرْخَاتَانِ مَرَاخٍ و مِرْخَاءٌ مِرْخَاءَانِ مَرَاخِیُّ افعل التفضیل منہ اَرْخٰی اَرْخَیَانِ اَرْخَوْنَ اَرَاخٍ والمونث منہ رُخْیٰ رُخْیَیَانِ رُخْیَیَاتٌ رُخًی

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف

سَخُوَ سَخُوْا سَخُوَتْ سَخُوَتَا سَخُوْنَ سَخُوْتَ سَخُوْتُمَا
سَخُوْتُمْ سَخُوْتِ سَخُوْتُمَا سَخُوْتُنَّ سَخُوْتُ سَخُوْنَا ۔

سَخُوْا جمع مذکر غائب اصل میں سَخُوُوْا تھا۔ واؤ پر ضمہ دشوار تھا ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے ایک واؤ کو حذف کر دیا سَخُوْا ہوا باقی صیغوں میں تعلیل نہیں ہوئی۔ باقی گردانیں اور تعلیلیں ناقص واوی از باب نَصَرَ کی طرح ہیں۔

دَعَا یَدْعُوْ سے جس طرح گردانیں کی جائیں گی۔ اسی طرح سَخُوَ یَسْخُوْا سے ہوں گی اور جن صیغوں میں جو تعلیل وہاں ہوگی وہی تعلیل ان صیغوں میں یہاں بھی ہوگی۔ اسم آلہ اور اسم تفضیل کی گردان و تعلیل رَضِیَ یَرْضٰی از باب سَمِعَ کے اسم آلہ اور اسم تفضیل کی گردان اور تعلیل کی طرح ہوگی۔

ناقص واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

اَلْجُثُوُّ گھٹنوں پر بیٹھنا

صرف صغیر

جَثَا یَجْثِیْ جُثُوًّا فھو جَاثٍ وجُثِیَ یُجْثٰی جُثُوًّا فھو مَجْثِیٌّ
الامر منہ اُجْثِ والنہی عنہ لَا تَجْثِ الظرف منہ مَجْثًی مَجْثَیَانِ مَجَاثٍ
والآلۃ منہ مِجْثًی مِجْثَیَانِ مَجَاثٍ و مِجْثَاۃٌ مِجْثَاتَانِ مَجَاثٍ و مِجْثَاءٌ
مِجْثَاآنِ مَجَاثِیُّ افعل التفضیل منہ اَجْثٰی اَجْثَیَانِ اَجْثَوْنَ اَجَاثٍ
والمؤنث منہ جُثْیٰ جُثْیَیَانِ جُثْیَیَاتٌ جُثًی ۔

ماضی معروف اور مجہول کی گردان اور تعلیل دعا از باب نصر کے ماضی معروف اور مجہول کی طرح ہے۔

مضارع مثبت معروف

صرف کبیر

یَجْتَبِیْ یَجْتَبِیَانِ یَجْتَبُوْنَ تَجْتَبِیْ تَجْتَبِیَانِ تَجْتَبِیْنَ۔ تَجْتَبِیْ تَجْتَبِیَانِ تَجْتَبُوْنَ تَجْتَبِیْنَ تَجْتَبِیَانِ تَجْتَبِیْنَ اَجْتَبِیْ نَجْتَبِیْ

تعلیل :۔ یَجْتَبِیْ واحد مذکر غائب اصل میں یَجْتَبِوُ تھا۔ واو ماضی میں تیسری جگہ تھا۔ اب چوتھی جگہ واقع ہوا۔ ماقبل کی حرکت مخالف تھی اسلئے واؤ کو یا سے بدل دیا۔ پھر ضمہ یا پر دشوار تھا ساکن کر دیا۔ یَجْتَبِیْ ہوا۔

مضارع مجہول کی گردان اور تعلیل مثل یُدْعیٰ الخ مضارع مجہول الخ از باب نصر کی طرح ہے۔ مضارع کی گردان اور تعلیل کے بعد باقی گردانیں اور ان کی تعلیل آسان ہے۔ اسم آلہ اور اسم تفضیل کی گردان اور تعلیل مثل رَضِیَ یَرْضیٰ کے اسم آلہ اور اسم تفضیل کے ہے۔

ناقص واوی از باب افتعال ، الاِجْتِبَاءُ

الاِجْتِبَاءُ چن لینا (منتخب کرلینا)

صرف کبیر

صغیر ۹۲ - ۱۶۱

اِجْتَبیٰ یَجْتَبِیْ اِجْتِبَاءً فھو مُجْتَبٍ واُجْتُبِیَ یُجْتَبیٰ اِجْتِبَاءً فھو مُجْتَبیً الامر منہ اِجْتَبِ والنھی عنہ لَا تَجْتَبِ الظرف منہ مُجْتَبیً والآلۃ منہ مابہ الاِجْتِبَاءُ افعل التفضیل منہ

اَشَدَّ اِجْتِبَاءً

تعلیل : اِجْتَبَیٰ واحد مذکر غائب ماضی اصل میں اِجْتَبَوَ بروزن اِجْتَنَبَ تھا، واو ماضی میں تیسری جگہ تھا۔ اب چوتھی جگہ واقع ہوا۔ ماقبل کی حرکت مخالف تھی، اسلیے واو کو یاء سے بدل دیا۔ اب یاء متحرک ماقبل مفتوح اس لیے یاء کو الف سے بدل دیا۔ اجتبیٰ ہوا۔

یَجْتَبِیْ واحد مذکر غائب مضارع معروف اصل میں یَجْتَبِوُ بروزن یَجْتَنِبُ تھا۔ حسب قاعدہ واو کو یاء کرنے کے بعد یاء پر ضمہ دشوار تھا ساکن کر دیا یَجْتَبِیْ ہوا۔ مُجْتَبٍ اسم فاعل اصل میں مُجْتَبِوٌ بروزن مُجْتَنِبٌ تھا۔ مضارع جیسی تعلیل کرنے کے بعد اجتماع ساکنین ہوا یاء اور تنوین کے درمیان اس لیے یاء کو گرا دیا مُجْتَبٍ ہوا۔ اِجْتِبَاءٌ مصدر اصل میں اِجْتِبَاوٌ بروزن اِجْتِنَابٌ تھا واو واقع ہوا۔ الف زائدہ کے بعد اس لیے واو کو ہمزہ سے بدل دیا اِجْتِبَاءٌ ہوا۔ اُجْتُبِیَ اصل میں اُجْتُبِوَ بروزن اُجْتُنِبَ تھا حسب قاعدہ واو کو یاء کیا اُجْتُبِیَ ہوا۔

مضارع مجہول میں واو کو یاء کرنے کے بعد یاء متحرک اور ماقبل اس کا مفتوح اس لیے یاء کو الف سے بدل دیا۔ اسم مفعول میں یہی تعلیل کرنے کے بعد الف کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا۔

اِجْتَبِ امر حاضر اصل میں اِجْتَبِوْ بروزن اِجْتَنِبْ تھا واو کو یاء کرنے کے بعد یاء حرف علت ہونے کی وجہ سے امر سے ساقط ہو گئی اِجْتَبِ ہوا۔ نہی میں بھی یہی تعلیل ہو گی۔

ناقص واوی از باب استفعال

(الاستنجاء) استنجا کرنا

صرف صغیر

اِسْتَنْجٰی یَسْتَنْجِیْ اِسْتِنْجَاءً فَهُوَ مُسْتَنْجٍ وَاُسْتُنْجِیَ یُسْتَنْجٰی اِسْتِنْجَاءً فَهُوَ مُسْتَنْجًی الامر منہ اِسْتَنْجِ والنھی عنہ لَا تَسْتَنْجِ الظرف منہ مُسْتَنْجًی والآلۃ منہ مابہ الاستنجاءُ وافعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِسْتِنْجَاءً اس باب میں اور آئندہ تمام ابواب میں تعلیل باب انفعال کی طرح ہوئی ہے۔

ناقص واوی از باب انفعال

الانمحاء (مٹ جانا)

صرف صغیر

اِنْمَحٰی یَنْمَحِیْ اِنْمِحَاءً فھو مُنْمَحٍ وَاُنْمُحِیَ یُنْمَحٰی اِنْمِحَاءً فھو مُنْمَحًی الامر منہ اِنْمَحِ والنھی عنہ لَا تَنْمَحِ الظرف منہ مُنْمَحًی والآلۃ منہ مابہ الاِنْمِحَاءُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِنْمِحَاءً

ناقص واوی از باب افعال

الارضاءُ (خوش کرنا)

صرف صغیر

اَرْضٰی یُرْضِیْ اِرْضَاءً فھو مُرْضٍ وَاُرْضِیَ یُرْضٰی

اِرْضَآءً فهو مُرْضىً الامر منه اَرْضِ والنهی عنه لَاتُرْضِ الظرف منه مُرْضىً والآلۃ منه مَابِهِ الارضاءُ افعل التفضیل منه اَشَدُّ اِرْضَآءً

ناقص واوی از باب تفعیل

التَّسْمِیَةُ (نام رکھنا)

صرف صغیر

سَمّٰی یُسَمِّیْ تَسْمِیَةً فَهُوَ مُسَمٍّ وسُمِّیَ یُسَمّٰی تَسْمِیَةً فهو مُسَمًّى الامر منه سَمِّ والنهی عنه لَاتُسَمِّ الظرف منه مُسَمًّى والآلۃ منه مابِهِ التَّسْمِیَةُ افعل التفضیل منه اَشَدُّ تَسْمِیَةً

ناقص واوی از باب مفاعلة

المغالاۃ (گراں گزرنا)

صرف صغیر

غَالٰی یُغَالِیْ مُغَالَاةً فَهُوَ مُغَالٍ وَ غُوْلِیَ یُغَالٰی مُغَالَاةً فَهُوَ مُغَالًى الامر منه غَالِ والنهی عنه لَاتُغَالِ الظرف منه مُغَالًى والآلۃ منه مَابِهِ الْمُغَالَاةُ افعل التفضیل منه اَشَدُّ مُغَالَاةً

ناقص واوی از باب تفعل

اَلتَّعَلِّیُّ (اپنے کو بڑا سمجھنا)

صرف صغیر

تَعَلّٰی یَتَعَلّٰی تَعَلِّیًا فھو مُتَعَلٍّ و تُعُلِّیَ یُتَعَلّٰی تَعَلِّیًا فھو مُتَعَلًّی الامر منہ تَعَلَّ والنھی عنہ لَا تَتَعَلَّ الظرف منہ مُتَعَلًّی والآلۃ منہ مابہ التَّعَلِّیُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ تَعَلِّیًا۔

اس باب کے مصدر میں واؤ کو یا کرنے کے بعد یاء کی مناسبت کی وجہ سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا ہے۔

ناقص واوی از باب تفاعل

اَلتَّعَالِیُ (بڑائی ظاہر کرنا)

صرف صغیر

تَعَالٰی یَتَعَالٰی تَعَالِیًا فھو مُتَعَالٍ و تُعُوْلِیَ یُتَعَالٰی تَعَالِیًا فھو مُتَعَالًی الامر منہ تَعَالَ والنھی عنہ لَاتَتَعَالَ والآلۃ منہ مابہ التَّعَالِیُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ تَعَالِیًا۔

الظرف منہ مُتَعَالًی

اس باب کے مصدر میں بھی باب تفعّل کے مصدر کی طرح عمل کیا گیا ہے۔

ناقص واوی از باب افعیعال

اَلْاِحْلِیْلَاءُ (میٹھا سمجھنا)

صرف صغیر

اِحْلَوْلٰی یَحْلَوْلِیْ اِحْلِیْلَاءً فھو مُحْلَوْلٍ و اُحْلُوْلِیَ

يُخْلَوْلِي اِخْلِيلَاءً فهو مُخْلَوْلٍ الامر منہ اِخْلَوْلِ والنہی عنہ لَا تَخْلَوْلِ الظرف منہ مُخْلَوْلًى والآلۃ منہ ما يُخْلَوْلَى بہ الاِخْلِيلَاءُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِخْلِيلَاءً

سوالات

(۱) ناقص واوی ثلاثی مجرد کے کتنے بابوں سے آتی ہے۔ ان سب کی صرفِ صغیر اور کبیر سنایئے۔

(۲) ناقص واوی ثلاثی مزید کے کتنے بابوں سے آتی ہے۔ ان کی صرفِ صغیر بنایئے۔

(۳) مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے:

اَلرَّجْوُ (امید رکھنا) اَلنَّجْوُ وَالنَّجَاةُ (نجات پانا) از نصر ماضی مضارع معروف و مجہول۔

اَلسَّرَاوَةُ (سردار ہونا) از کرُم نفی تاکید بلن و نفی جحد بلم معروف و مجہول

اَلطَّهْوُ (ملک میں پھرنا) از فتح لام تاکید بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اَلاِرْتِجَاءُ (امید کرنا) از افتعال امر کی پوری گردان

اَلاِسْتِحْذَاءُ (جوتا پہننا) از استفعال نہی کی پوری گردان

اَلاِنْمِحَاءُ (مٹنا۔ مٹانا) از انفعال اسم فاعل

(۴) صیغے معانی بیان کیجئے اور بحث و باب متعین کر کے تعلیل کیجئے:

رَجَوْنَ رَجُوتِ يَسْرُوْنَ تَسْرِيْنَ لَنْ تَطْهُوَا۔ لَمْ تَطْهِيْ لِيَطْهُنَّ لَتُرْجِيْنَ اِسْتَحْذَوْا اِسْتَحْذَيْنَ لَاتَسْتَحْذُوْا لَا تَسْتَحْذِيْنَ مُنْمَحُوْنَ۔

ناقص یائی کا بیان

ناقص یائی ثلاثی مجرد کے پانچ بابوں سے آتی ہے وہ یہ ہیں:۔

ضَرَبَ سَمِعَ فَتَحَ كَرُمَ نَصَرَ

لیکن کَرُمَ سے کم اور نَصَرَ سے بہت ہی کم مستعمل ہے اور ثلاثی مزید کے آٹھ بابوں سے آتی ہے: افتعال استفعال انفعال اِفعال تفعیل مفاعلة تفعل تَفَاعُل۔

ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

الرَّمْیُ (تیر پھینکنا)

صرف صغیر

رَمٰی یَرْمِیْ رَمْیًا فهو رَامٍ و رُمِیَ یُرْمٰی رَمْیًا فهو مَرْمِیٌّ الامر منه اِرْمِ والنهی عنه لَا تَرْمِ الظرف منه مَرْمًی مَرْمَیَانِ مَرَامٍ والآلة منه مِرْمًی مِرْمَیَانِ مَرَامٍ و مِرْمَاةٌ مِرْمَاتَانِ مَرَامٍ و مِرْمَاءٌ مِرْمَاآنِ مَرَامِیُّ افعل التفضیل منه اَرْمٰی اَرْمَیَانِ اَرْمَوْنَ اَرَامٍ والمؤنث منه رُمْیٰ رُمْیَیَانِ رُمْیَیَاتٌ رُمًی۔

۱ صرف کی بعض کتابوں میں اسم تفضیل کی گردان صحیح کی طرح ہے۔

صرفِ کبیر

ماضی مثبت معروف

رَمٰی رَمَیَا رَمَوْ رَمَتْ رَمَتَا رَمَیْنَ رَمَیْتَ
رَمَیْتُمَا رَمَیْتُمْ رَمَیْتِ رَمَیْتُمَا رَمَیْتُنَّ
رَمَیْتُ رَمَیْنَا۔

تعلیل: رَمٰی واحد، مذکر غائب۔ ماضی: اصل میں رَمَیَ بروزن ضَرَبَ تھا۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح اس لیے یاء کو الف سے بدل کر رَمٰی ہوا۔
تثنیہ: مذکر غائب اپنی اصل پر ہے۔ رَمَوْا جمع مذکر غائب۔ ماضی: اصل میں رَمَیُوْا بروزن ضَرَبُوْا تھا رمٰی جیسی تعلیل کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا رَمَوْ ہوا۔ واحد اور تثنیہ مؤنث غائب میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔ رَمَیْنَ جمع مؤنث غائب سے لے کر آخر تک تعلیل نہیں ہوئی۔

ماضی مثبت مجہول

رُمِیَ رُمِیَا رُمُوْ رُمِیَتْ رُمِیَتَا رُمِیْنَ رُمِیْتَ
رُمِیْتُمَا رُمِیْتُمْ رُمِیْتِ رُمِیْتُمَا رُمِیْتُنَّ
رُمِیْتُ رُمِیْنَا۔

تعلیل: رُمُوْا جمع مذکر غائب۔ ماضی مجہول۔ اصل میں رُمِیُوْا بروزن ضُرِبُوْا تھا۔ ضمہ یاء پر دشوار تھا۔ نقل کرکے ماقبل کو دیا۔ ماقبل کی حرکت دُور کرنے کے بعد اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو گرا دیا رُمُوْ ہوا اس کے علاوہ کسی صیغہ میں تعلیل نہیں ہوئی۔

مضارع مثبت معروف

یَرْمِیْ یَرْمِیَانِ یَرْمُوْنَ تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ یَرْمِیْنَ
تَرْمِیْ تَرْمِیَانِ تَرْمُوْنَ تَرْمِیْنَ تَرْمِیَانِ تَرْمِیْنَ
اَرْمِیْ نَرْمِیْ۔

تعلیل یَرْمِیْ واحد مذکر غائب۔ مضارع اصل میں یَرْمِیُ تھا، یا پر ضمہ دشوار تھا ساکن کردیا یَرْمِیْ ہوا۔ یَرْمُوْنَ جمع مذکر غائب۔ اصل میں یَرْمِیُوْنَ تھا، یا پر ضمہ دشوار تھا نقل کرکے ماقبل کو دیا۔ ماقبل کی حرکت دُور کرنے کے لیے پھیر دیا، اجتماع ساکنین کی وجہ سے ساقط ہوگئی یَرْمُوْنَ ہوا۔ جمع مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

تَرْمِیْنَ واحد مؤنث حاضر۔ اصل میں تَرْمِیِیْنَ تھا۔ یا پر کسرہ دشوار تھا، نقل کرکے ماقبل کو دیا۔ پھر یا کو اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ساقط کردیا، تَرْمِیْنَ ہوا۔

مضارع مثبت مجہول

یُرْمٰی یُرْمَیَانِ یُرْمَوْنَ تُرْمٰی تُرْمَیَانِ یُرْمَیْنَ
تُرْمٰی تُرْمَیَانِ تُرْمَوْنَ تُرْمَیْنَ تُرْمَیَانِ تُرْمَیْنَ
اُرْمٰی نُرْمٰی

تعلیل: یُرْمٰی واحد مذکر غائب اصل میں یُرْمَیُ بروزن یُضْرَبُ تھا، یا متحرک ماقبل مفتوح اس لیے یا کو الف سے بدل دیا یُرْمٰی ہوا۔ واحد مؤنث، غائب اور واحد مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔ یُرْمَوْنَ جمع مذکر غائب میں یُرْمٰی جیسی تعلیل کے بعد الف اجتماعِ ساکنین کی وجہ سے ساقط ہوگیا۔ جمع مذکر حاضر

میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔ تَرْمِیْنَ واحد مؤنث حاضر اصل میں تَرْمِیِیْنَ بروزن تَضْرِبِیْنَ تھا۔ جمع مذکر غائب جیسی تعلیل ہوئی ہے

نفی تاکید بلن معروف

لَنْ یَّرْمِیَ لَنْ یَّرْمِیَا لَنْ یَّرْمُوْا لَنْ تَرْمِیَ
لَنْ تَرْمِیَا لَنْ یَّرْمِیْنَ لَنْ نَرْمِیَ لَنْ تَرْمِیَا
لَنْ تَرْمُوْ لَنْ تَرْمِیْ لَنْ تَرْمِیَا لَنْ تَرْمِیْنَ
لَنْ اَرْمِیَ لَنْ نَرْمِیَ

تعلیل: مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ تعلیل کرتے وقت لَنْ کا عمل ملحوظ رہے۔

نفی تاکید بلن مجہول

لَنْ یُّرْمٰی لَنْ یُّرْمَیَا لَنْ یُّرْمَوْا لَنْ تُرْمٰی لَنْ تُرْمَیَا
لَنْ یُّرْمَیْنَ لَنْ تُرْمٰی لَنْ تُرْمَیَا لَنْ تُرْمَوْا لَنْ تُرْمَیْ
لَنْ تُرْمَیَا لَنْ تُرْمَیْنَ لَنْ اُرْمٰی لَنْ نُرْمٰی۔

مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ لَنْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہو جائے گا۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَرْمِ لَمْ یَرْمِیَا لَمْ یَرْمُوْا لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِیَا
لَمْ یَرْمِیْنَ لَمْ تَرْمِ لَمْ تَرْمِیَا لَمْ تَرْمُوْا لَمْ تَرْمِیْ
لَمْ تَرْمِیَا لَمْ تَرْمِیْنَ لَمْ اَرْمِ لَمْ نَرْمِ

تعلیل: لَمْ یَرْمِ واحد مذکر غائب۔ اصل میں لَمْ یَرْمِیْ بروزن

لَمْ یَضْرِبْ تھا۔ یا حرفِ علّت کی وجہ سے ساقط ہوگئی لَمْ یَرْمِ ہوا۔ واحد مؤنث غائب۔ واحد مذکر حاضر، واحد متکلم، جمع متکلم میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔ تثنیہ کے صیغوں میں تعلیل نہیں ہوئی۔ جمع مؤنث غائب و حاضر بھی اپنی اصل پر ہیں، جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر، واحد مونث حاضر میں مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے اور لم کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہوگیا ہے۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ یُرْمَ لَمْ یُرْمَیَا لَمْ یُرْمَوْ لَمْ تُرْمَ لَمْ تُرْمَیَا
لَمْ یُرْمَیْنَ لَمْ تُرْمَ لَمْ تُرْمَیَا لَمْ تُرْمَوْ لَمْ تُرْمَیْ
لَمْ تُرْمَیَا لَمْ تُرْمَیْنَ لَمْ اُرْمَ لَمْ نُرْمَ۔

تعلیل: لَمْ یُرْمَ اصل میں لَمْ یُرْمَیْ بروزن لَمْ یُضْرَبْ تھا۔ یاء حرفِ علت کی وجہ سے ساقط ہوگئی لَمْ یُرْمَ ہوا۔ واحد مونث غائب واحد مذکر حاضر واحد متکلم جمع متکلم میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔ تثنیہ اور جمع مونث غائب و حاضر کے صیغوں میں یہاں بھی تعلیل نہیں ہوئی۔ جمع مذکر غائب، جمع مذکر حاضر اور واحد مونث حاضر میں مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ لَمْ کی وجہ سے نون اعرابی ساقط ہوجائے گا۔

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف

لَیَرْمِیَنَّ لَیَرْمِیَانِّ لَیَرْمُنَّ لَتَرْمِیَنَّ لَتَرْمِیَانِّ
لَیَرْمِیْنَانِّ لَتَرْمِیَنَّ لَتَرْمِیَانِّ لَتَرْمُنَّ لَتَرْمِنَّ
لَتَرْمِیَانِّ لَتَرْمِیْنَانِّ لَاَرْمِیَنَّ لَنَرْمِیَنَّ

تعلیل : لَیَرْمُنَّ جمع مذکر غائب اصل میں لَیَرْمِیُنَّ اور لَیَضْرِبُنَّ تھا۔ یاء پر ضمہ دشوار تھا نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد پھر اجتماع ساکنین ہوا یاء اور نون کے درمیان اس لیے یاء کو گرا دیا لَیَرْمُنَّ ہوا۔ جمع مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے لَتَرْمِنَّ واحد مؤنث حاضر اصل میں لَتَرْمِیِنَّ تھا کسرہ یاء پر دشوار تھا، ساکن کر دیا۔ پھر یاء کو اجتماع ساکنین کی وجہ سے گرا دیا لَتَرْمِنَّ ہوا۔ ان تین صیغوں کے علاوہ باقی صیغوں میں تعلیل نہیں ہوئی۔

لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول

لَیُرْمَیَنَّ لَیُرْمَیَانِّ ۔ لَیُرْمَوُنَّ ۔ لَتُرْمَیَنَّ ۔
لَتُرْمَیَانِّ ۔ لَیُرْمَیْنَانِّ ۔ لَتُرْمَیَنَّ ۔ لَتُرْمَیَانِّ
لَتُرْمَوُنَّ ۔ لَتُرْمَیِنَّ ۔ لَتُرْمَیَانِّ ۔ لَتُرْمَیْنَانِّ
لَاُرْمَیَنَّ لَنُرْمَیَنَّ

تعلیل : لَیُرْمَوُنَّ جمع مذکر غائب اصل میں لَیُرْمَیُوْنَ تھا۔ یاء متحرک ماقبل مفتوح اس لیے یاء کو الف سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا۔ اس کے بعد پھر اجتماع ساکنین ہوا واؤ اور نون میں، اس لیے واؤ کو ضمہ دے دیا۔ اگر واؤ کو حذف کر دیا جاتا تو التباس لازم آتا۔ جمع مذکر معروف و مجہول میں جمع حاضر میں بھی تعلیل ہوئی ہے باقی صیغوں میں تعلیل نہیں ہوئی۔

لام تاکید با نون خفیفہ معروف

لَیَرْمِیَنْ لَیَرْمُنْ لَتَرْمِیَنْ لَتَرْمِیَنْ لَتَرْمُنْ

لَتَرْمِنْ لَا تَرْمِيَنْ لَنَرْمِيَنْ.

لام تاکید بانون خفیفہ مجہول

لَيُرْمَيَنْ لَيُرْمَوُنْ لَتُرْمَيَنْ لَتُرْمَيِنْ لَتُرْمَوُنْ لَتُرْمَيِنْ لَأُرْمَيَنْ لَنُرْمَيَنْ

ان دونوں گردانوں میں مضارع جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ معروف میں مضارع معروف جیسی اور مجہول میں مضارع مجہول جیسی ۔

امر معروف

لِيَرْمِ لِيَرْمِيَا لِيَرْمُوْا لِتَرْمِ لِتَرْمِيَا لِيَرْمِيْنَ اِرْمِ اِرْمِيَا اِرْمُوْا اِرْمِيْ اِرْمِيَا اِرْمِيْنَ لِاَرْمِ لِنَرْمِ.

نفی جحد بلم معروف جیسی تعلیل کیجئے۔

امر مجہول

لِيُرْمَ لِيُرْمَيَا لِيُرْمَوْا لِتُرْمَ لِتُرْمَيَا لِيُرْمَيْنَ لِتُرْمَ لِتُرْمَيَا لِتُرْمَوْا لِتُرْمَيْ لِتُرْمَيَا لِتُرْمَيْنَ لِاُرْمَ لِنُرْمَ

نفی جحد بلم مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

امر بانون ثقیلہ معروف

لِيَرْمِيَنَّ لِيَرْمِيَانِّ لِيَرْمُنَّ لِتَرْمِيَنَّ لِتَرْمِيَانِّ لِيَرْمِيْنَانِّ اِرْمِيَنَّ اِرْمِيَانِّ اِرْمُنَّ اِرْمِنَّ اِرْمِيَانِّ اِرْمِيْنَانِّ لِاَرْمِيَنَّ لِنَرْمِيَنَّ

امر با نون ثقیلہ مجہول

لِيُرْمَيَنَّ لِيُرْمَيَانِّ لِيُرْمَوُنَّ لِتُرْمَيَنَّ لِتُرْمَيَانِّ
لِيُرْمَيْنَانِّ لِتُرْمَيَنَّ لِتُرْمَيَانِّ لِتُرْمَوُنَّ لِتُرْمَيِنَّ
لِتُرْمَيَانِّ لِتُرْمَيْنَانِّ لِاُرْمَيَنَّ لِنُرْمَيَنَّ

امر با نون خفیفہ معروف

لِيَرْمِيَنْ لِيَرْمُنْ لِتَرْمِيَنْ اِرْمِيَنْ اِرْمُنْ اِرْمِنْ لِاَرْمِيَنْ
لِنَرْمِيَنْ

امر با نون خفیفہ مجہول

لِيُرْمَيَنْ لِيُرْمَوُنْ لِتُرْمَيَنْ لِتُرْمَيِنْ لِتُرْمَوُنْ
لِتُرْمَيِنْ لِاُرْمَيَنْ لِنُرْمَيَنْ

ان چاروں گردانوں میں لام تاکید با نون ثقیلہ و خفیفہ جیسی تعلیل ہوگی۔
معروف میں مجہول جیسی اور مجہول میں مجہول جیسی۔

نہی معروف

لَا يَرْمِ لَا يَرْمِيَا لَا يَرْمُوْا لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا يَرْمِيْنَ
لَا تَرْمِ لَا تَرْمِيَا لَا تَرْمُوْا لَا تَرْمِيْ لَا تَرْمِيَا
لَا تَرْمِيْنَ لَا اَرْمِ لَا نَرْمِ۔ اس میں نفی جحد بلم الخ جیسی
تعلیل ہوئی ہے۔

نہی مجہول

لَا يُرْمَ لَا يُرْمَيَا لَا يُرْمَوْا لَا تُرْمَ لَا تُرْمَيَا
لَا يُرْمَيْنَ لَا تُرْمَ لَا تُرْمَيَا لَا تُرْمَوْا لَا تُرْمَيْ لَا تُرْمَيَا

لَا تُرْمَیْنَ لَا اُرْمَ لَا نُرْمَ

اس میں نفی جحد بلم مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نہی بانون ثقیلہ معروف

لَا یَرْمِیَنَّ لَا یَرْمِیَانِّ لَا یَرْمُنَّ لَا تَرْمِیَنَّ لَا تَرْمِیَانِّ
لَا یَرْمِیْنَانِّ لَا تَرْمِیَنَّ لَا تَرْمِیَانِّ لَا تَرْمُنَّ لَا تَرْمِنَّ
لَا تَرْمِیَانِّ لَا تَرْمِیْنَانِّ لَا اَرْمِیَنَّ لَا نَرْمِیَنَّ۔

نہی بانون ثقیلہ مجہول

لَا یُرْمَیَنَّ لَا یُرْمَیَانِّ لَا یُرْمَوُنَّ لَا تُرْمَیَنَّ لَا تُرْمَیَانِّ
لَا یُرْمَیْنَانِّ لَا تُرْمَیَنَّ لَا تُرْمَیَانِّ لَا تُرْمَوُنَّ لَا تُرْمَیِنَّ
لَا تُرْمَیَانِّ لَا تُرْمَیْنَانِّ لَا اُرْمَیَنَّ لَا نُرْمَیَنَّ۔

نہی بانون خفیفہ معروف

لَا یَرْمِیَنْ لَا یَرْمُنْ لَا تَرْمِیَنْ لَا تَرْمِیَنْ لَا تَرْمُنْ لَا تَرْمِنْ
لَا اَرْمِیَنْ لَا نَرْمِیَنْ

نہی کی ان چاروں گردانوں میں لام تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ جیسی تعلیل ہوگی۔

اسم فاعل

رَامٍ رَامِیَانِ رَامُوْنَ رَامِیَۃٌ رَامِیَتَانِ رَامِیَاتٌ

تعلیل: رَامٍ اصل میں رَامِیٌ بروزن ضَارِبٌ تھا۔ یاء پر ضمہ دشوار تھا، ساکن

کردیا۔ اجتماع ساکنین ہوا۔ یار اور تنوین کے درمیان اس یار کو گرا دیا رَامٍ ہوا۔ رَامُوْنَ جمع مذکر اصل میں رَامِیُوْنَ بروزن ضَارِبُوْنَ تھا۔ مضارع جمع مذکر جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اسم مفعول

مَرْمِیٌّ مَرْمِیَّانِ مَرْمِیُّوْنَ مَرْمِیَّۃٌ مَرْمِیَّتَانِ
مَرْمِیَّاتٌ

تعلیل : مَرْمِیٌّ اصل میں مَرْمُوْیٌ بروزن مَضْرُوْبٌ تھا۔ واؤ اور یار ایک جگہ جمع ہوئے۔ ایک ان میں ساکن تھا اس لیے واؤ کو یار کرکے یار کا یار میں ادغام کردیا مَرْمُیٌّ ہوا۔ پھر یار کی مناسبت کی وجہ سے ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا مَرْمِیٌّ ہوا۔

اسم ظرف

مَرْمًی مَرْمَیَانِ مَرَامٍ

تعلیل : مَرْمًی اصل میں مَرْمَیٌ تھا۔ یار متحرک ماقبل مفتوح۔ اس لیے یار کو الف سے بدل دیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے الف کو گرا دیا مَرْمًی ہوا ضَرَبَ یَضْرِبُ سے اسم ظرف مَفْعِلٌ بکسر العین آتا ہے مگر ناقص خواہ کسی باب سے ہو، اس کا ظرف مفتوح العین آتا ہے اس لیے مَرْمًی کی اصل مَرْمَیٌ بفتح العین ہے۔ تثنیہ میں تعلیل نہیں ہوئی۔ مَرَامٍ جمع اصل میں مَرَامِیُ تھا۔ یار پر ضمہ دشوار تھا، ساکن کردیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یار کو حذف کردیا مَرَامٍ ہوا۔

اسم آلہ

مِرْمًی مِرْمَیَانِ مَرَامٍ و مِرْمَاۃٌ مِرْمَاتَانِ مَرَامٍ د

مِرْمَآءٌ مِرْمَاءَانِ مَرَامِيٌّ ۔

تعلیل: مِرْمًی اصل میں مِرْمَیٌ بروزن مِضْرَبٌ تھا۔ اسم ظرف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ اس کی جمع میں بھی ظرف کی جمع کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ مِرْمَاۃٌ اصل میں مِرْمَیَۃٌ تھا۔ یا متحرک ما قبل مفتوح اس لیے یا کو الف سے بدل دیا مِرْمَاءٌ اصل میں مِرْمَایٌ تھا۔ یا واقع ہوئی۔ الف زائدہ کے بعد اس یا کو ہمزہ سے بدل دیا۔ مَرَامِیٌّ جمع اصل میں مَرَامِیْیٌ بروزن مَضَارِیْبُ تھا دو یا ایک جگہ جمع ہوئیں۔ ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا۔

اسمِ تفضیل

اَرْمٰی اَرْمَیَانِ اَرْمَوْنَ اَرَامٍ رُمْیٰ رُمْیَانِ
رُمْیَیَاتٌ رُمًی

تعلیل: اَرْمٰی اصل میں اَرْمَیُ تھا۔ یا متحرک ما قبل مفتوح اس لیے یا کو الف سے بدل دیا۔ اَرْمَوْنَ جمع اصل میں اَرْمَیُوْنَ تھا۔ اَرْمٰی جیسی تعلیل کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا اَرْمَوْنَ ہوا۔ اَرَامٍ جمع مذکر اصل میں اَرَامِیُ تھا رَامٍ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ رُمْیٰ واحد مؤنث اپنی اصل پر ہے۔ رُمْیَانِ تثنیہ مؤنث اصل میں رُمْیَیَانِ بروزن ضُرْبَیَانِ تھا، یا متحرک ما قبل ساکن اس لیے یا کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دے دی پھر یا کا یا میں ادغام کر دیا۔ بعض کتابوں میں تثنیہ اور جمع میں تعلیل نہیں کی گئی۔ رُمًی اصل میں رُمَیٌ بروزن ضُرَبٌ تھا۔ اَرْمٰی جیسی تعلیل کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا رُمًی ہوا۔

ناقص یائی از باب سَمِعَ

یَسْمَعُ اَلْخَشْیُ وَالْخَشْیَةُ (ڈرنا)

صرفِ صغیر

خَشِیَ یَخْشٰی خَشْیًا وَخَشْیَةً فھو خَاشٍ وَخُشِیَ یُخْشٰی خَشْیًا وَخَشْیَةً فھو مَخْشِیٌّ الامر منہ اِخْشَ والنھی عنہ لَا تَخْشَ الظرف منہ مَخْشًی مَخْشَیَانِ مَخَاشٍ والآلۃ منہ مِخْشًی مِخْشَیَانِ مَخَاشٍ وَ مِخْشَاۃٌ مِخْشَاتَانِ مَخَاشٍ وَ مِخْشَاءٌ مِخْشَاآنِ مَخَاشِیُّ افعل التفضیل منہ اَخْشٰی اَخْشَیَانِ اَخْشَوْنَ اَخَاشٍ والمؤنث منہ خُشْیٰی خُشْیَیَانِ خُشْیَیَاتٌ خُشًی۔

صرفِ کبیر

ماضی مثبت معروف

خَشِیَ خَشِیَا خَشُوْا خَشِیَتْ خَشِیَتَا خَشِیْنَ
خَشِیْتَ خَشِیْتُمَا خَشِیْتُمْ خَشِیْتِ خَشِیْتُمَا خَشِیْتُنَّ
خَشِیْتُ خَشِیْنَا

تعلیل: خَشُوْا جمع مذکر غائب۔ اس میں خَشِیُوْ بروزن سَمِعُوْا تھا یاء پر ضمہ دشوار تھا، نقل کر کے ماقبل کو دیا۔ ماقبل کی حرکت دور کرنے کے بعد یاء اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گئی خَشُوْا ہوا۔

ماضی مجہول

خُشِیَ خُشِیَا خُشُوْ خُشِیَتْ خُشِیَتَا خُشِیْنَ

خُشِیْتَ خُشِیْتُمَا خُشِیْتُمْ خُشِیْتِ خُشِیْتُمَا خُشِیْتُنَّ
خُشِیْتُ خُشِیْنَا

تعلیل خُشُوْ جمع مذکر غائب اصل میں خُشِیُوْا تھا جمع مذکر غائب معروف کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ اس کے علاوہ کسی صیغے میں تعلیل نہیں ہوئی

مضارع معروف

یَخْشٰی یَخْشَیَانِ یَخْشَوْنَ تَخْشٰی تَخْشَیَانِ یَخْشَیْنَ
تَخْشٰی تَخْشَیَانِ تَخْشَوْنَ تَخْشَیْنَ تَخْشَیَانِ تَخْشَیْنَ
اَخْشٰی نَخْشٰی

تعلیل : یَخْشٰی واحد مذکر غائب اصل میں یَخْشَیُ بروزن یَسْمَعُ تھا۔ یار متحرک ماقبل مفتوح اس لیے یار کو الف سے بدل دیا یَخْشٰی ہوا۔ واحد مونث غائب، واحد مذکر حاضر، واحد متکلم جمع متکلم میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔

یَخْشَوْنَ جمع مذکر غائب اصل میں یَخْشَیُوْنَ تھا۔ یَخْشٰی جیسی تعلیل کے بعد اجتماع ساکنین ہوا۔ الف اور واؤ کے درمیان اس لیے الف کو ساقط کر دیا۔ یَخْشَوْنَ ہوا۔ تَخْشَیْنَ واحد مونث حاضر اصل میں تَخْشَیِیْنَ تھا۔ بروزن تَسْمَعِیْنَ تھا یَخْشَوْنَ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

مضارع مجہول

یُخْشٰی یُخْشَیَانِ یُخْشَوْنَ تُخْشٰی تُخْشَیَانِ یُخْشَیْنَ
تُخْشٰی تُخْشَیَانِ تُخْشَوْنَ تُخْشَیْنَ تخشیان تخشین
اُخْشٰی نُخْشٰی اس میں مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نفی تاکید بلن معروف

لَنْ یَّخْشیٰ لَنْ یَّخْشَیَا لَنْ یَّخْشَوْا لَنْ تَخْشیٰ لَنْ تَخْشَیَا
لَنْ یَّخْشَیْنَ لَنْ تَخْشیٰ لَنْ تَخْشَیَا لَنْ تَخْشَوْا لَنْ تَخْشَیْ
لَنْ تَخْشَیَا لَنْ تَخْشَیْنَ لَنْ اَخْشیٰ لَنْ نَّخْشیٰ ۔

مضارع معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے ۔ لن کی وجہ سے مضارع میں جو تغیر ہوتا ہے اس کا لحاظ رکھا جائے

نفی تاکید بلن مجہول

لَنْ یُّخْشیٰ لَنْ یُّخْشَیَا لَنْ یُّخْشَوْا لَنْ تُخْشیٰ لَنْ تُخْشَیَا
لَنْ یُّخْشَیْنَ لَنْ تُخْشیٰ لَنْ تُخْشَیَا لَنْ تُخْشَوْا لَنْ تُخْشَیْ
لَنْ تُخْشَیَا لَنْ تُخْشَیْنَ لَنْ اُخْشیٰ لَنْ نُّخْشیٰ

مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے ۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَخْشَ لَمْ یَخْشَیَا لَمْ یَخْشَوْا لَمْ تَخْشَ لَمْ تَخْشَیَا لَمْ یَخْشَیْنَ
لَمْ تَخْشَ لَمْ تَخْشَیَا لَمْ تَخْشَوْا لَمْ تَخْشَیْ لَمْ تَخْشَیَا
لَمْ تَخْشَیْنَ لَمْ اَخْشَ لَمْ نَخْشَ ۔

تعلیل : لَمْ یَخْشَ اصل میں لَمْ یَخْشیٰ بروزن لَمْ یَسْمَعْ تھا ۔ یا حرف علت ہونے کی وجہ سے ساقط ہوگئی لَمْ یَخْشَ ہوا ۔ باقی صیغوں میں وہی طریقہ اختیار کیا جائے جو لَمْ یَرْمِ کی گردان میں اختیار کیا گیا ہے تعلیل کرتے وقت باب کا اور لم کے عمل کا لحاظ رکھا جائے۔

نفی جحد بلم مجہول

لَمْ يُخْشَ لَمْ يُخْشَيَا لَمْ يُخْشَوْا لَمْ تُخْشَ لَمْ تُخْشَيَا
لَمْ يُخْشَيْنَ لَمْ تُخْشَ لَمْ تُخْشَيَا لَمْ تُخْشَوْا لَمْ تُخْشَيْ
لَمْ تُخْشَيَا لَمْ تُخْشَيْنَ لَمْ أُخْشَ لَمْ نُخْشَ۔

مضارع مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ تعلیل کرتے وقت لم کا عمل ملحوظ رہے۔

لام تاکید با نون ثقیلہ معروف

لَيَخْشَيَنَّ لَيَخْشَيَانِّ لَيَخْشَوُنَّ لَتَخْشَيَنَّ لَتَخْشَيَانِّ
لَيَخْشَيْنَانِّ لَتَخْشَيَنَّ لَتَخْشَيَانِّ لَتَخْشَوُنَّ لَتَخْشَيِنَّ
لَتَخْشَيَانِّ لَتَخْشَيْنَانِّ لَأَخْشَيَنَّ لَنَخْشَيَنَّ

لَيَخْشَوُنَّ جمع مذکر غائب اصل میں لَيَخْشَيُوْنَنَّ تھا لَيُؤْمَوُنَّ جمع مذکر غائب مجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ جمع مذکر حاضر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔ ان دو صیغوں کے علاوہ باقی صیغوں میں تعلیل نہیں ہوئی۔

لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول

لَيُخْشَيَنَّ لَيُخْشَيَانِّ لَيُخْشَوُنَّ لَتُخْشَيَنَّ لَتُخْشَيَانِّ
لَيُخْشَيْنَانِّ لَتُخْشَيَنَّ لَتُخْشَيَانِّ لَتُخْشَوُنَّ لَتُخْشَيِنَّ
لَتُخْشَيَانِّ لَتُخْشَيْنَانِّ لَأُخْشَيَنَّ لَنُخْشَيَنَّ

اس میں بھی جمع مذکر غائب اور جمع مذکر حاضر میں وہی تعلیل کیجیے جو معروف میں کی ہے باقی صیغوں میں یہاں بھی تعلیل نہیں ہوئی۔

لام تاکید بانون خفیفہ معروف

لَيَخْشَيَنْ لَيَخْشَوُنْ لَتَخْشَيَنْ لَتَخْشَيِنْ لَتَخْشَوُنْ
لَتَخْشَيِنْ لَاَخْشَيَنْ لَنَخْشَيَنْ

لام تاکید بانون خفیفہ مجہول

لَيُخْشَيَنْ لَيُخْشَوُنْ لَتُخْشَيَنْ لَتُخْشَيَنْ لَتُخْشَوُنْ
لَتُخْشَيِنْ لَاُخْشَيَنْ لَنُخْشَيَنْ۔

ان دونوں گردانوں میں لام تاکید بانون ثقیلہ جیسی تعلیل ہوگی۔ معروف میں معروف جیسی اور مجہول میں مجہول جیسی۔

امر معروف

لِيَخْشَ لِيَخْشَيَا لِيَخْشَوْا لِتَخْشَ لِتَخْشَيَا
لِيَخْشَيْنَ اِخْشَ اِخْشَيَا اِخْشَوْا اِخْشَيْ اِخْشَيَا
اِخْشَيْنَ لِاَخْشَ لِنَخْشَ

نفی جحد بلم معروف جیسی تعلیل ہوگی۔

امر مجہول

لِيُخْشَ لِيُخْشَيَا لِيُخْشَوْا لِتُخْشَ لِتُخْشَيَا لِيُخْشَيْنَ
لِتُخْشَ لِتُخْشَيَا لِتُخْشَوْا لِتُخْشَيْ لِتُخْشَيَا لِتُخْشَيْنَ
لِاُخْشَ لِنُخْشَ۔ نفی بلم مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

امر بانون ثقیلہ معروف

لِیَخْشَیَنَّ لِیَخْشَیَانِّ لِیَخْشَوُنَّ لِتَخْشَیَنَّ لِتَخْشَیَانِّ لِیَخْشَیْنَانِّ اِخْشَیَنَّ اِخْشَیَانِّ اِخْشَوُنَّ اِخْشَیِنَّ اِخْشَیَانِّ اِخْشَیْنَانِّ لِاَخْشَیَنَّ لِنَخْشَیَنَّ ۔

امر بانون ثقیلہ مجہول

لِیُخْشَیَنَّ لِیُخْشَیَانِّ لِیُخْشَوُنَّ لِتُخْشَیَنَّ لِتُخْشَیَانِّ لِیُخْشَیْنَانِّ لِتُخْشَیَنَّ لِتُخْشَیَانِّ لِتُخْشَوُنَّ لِتُخْشَیِنَّ لِتُخْشَیَانِّ لِیُخْشَیْنَانِّ لِاُخْشَیَنَّ لِنُخْشَیَنَّ

امر بانون خفیفہ معروف

لِیَخْشَیَنْ لِیَخْشَوُنْ لِتَخْشَیَنْ اِخْشَیَنْ اِخْشَوُنْ اِخْشَیِنْ لِاَخْشَیَنْ لِنَخْشَیَنْ ۔

امر بانون خفیفہ مجہول

لِیُخْشَیَنْ لِیُخْشَوُنْ لِتُخْشَیَنْ لِتُخْشَیَنْ لِتُخْشَوُنْ لِتُخْشَیِنْ لِاُخْشَیَنْ لِنُخْشَیَنْ ۔

ان چاروں گردانوں میں لام تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ جیسی تعلیل ہوگی

نہی معروف

لَا یَخْشَ لَا یَخْشَیَا لَا یَخْشَوْ لَا تَخْشَ لَا تَخْشَیَا

لَا یَخْشَیْنَ لَا تَخْشَ لَا تَخْشَیَا لَا تَخْشَوْ لَا تَخْشَیْ
لَا تَخْشَیَا لَا تَخْشَیْنَ لَا اَخْشَ لَا نَخْشَ

نہی مجہول

لَا یُخْشَ لَا یُخْشَیَا لَا یُخْشَوْ لَا تُخْشَ لَا تُخْشَیَا لَا یُخْشَیْنَ
لَا تُخْشَ لَا تُخْشَیَا لَا تُخْشَوْ لَا تُخْشَیْ لَا تُخْشَیَا لَا تُخْشَیْنَ
لَا اُخْشَ لَا نُخْشَ

ان دونوں گردانوں میں نفی جحد بلم معروف و مجہول جیسی تعلیل ہو گی۔

نہی بانون ثقیلہ معروف

لَا یَخْشَیَنَّ لَا یَخْشَیَانِّ لَا یَخْشَوُنَّ لَا تَخْشَیَنَّ
لَا تَخْشَیَانِّ لَا یَخْشَیْنَانِّ لَا تَخْشَیَنَّ لَا تَخْشَیَانِّ
لَا تَخْشَوُنَّ لَا تَخْشَیِنَّ لَا تَخْشَیَانِّ لَا تَخْشَیْنَانِّ
لَا اَخْشَیَنَّ لَا نَخْشَیَنَّ

نہی بانون ثقیلہ مجہول

لَا یُخْشَیَنَّ لَا یُخْشَیَانِّ لَا یُخْشَوُنَّ لَا تُخْشَیَنَّ
لَا تُخْشَیَانِّ لَا یُخْشَیْنَانِّ لَا تُخْشَیَنَّ لَا تُخْشَیَانِّ
لَا تُخْشَوُنَّ لَا تُخْشَیِنَّ لَا تُخْشَیَانِّ لَا تُخْشَیْنَانِّ
لَا اُخْشَیَنَّ لَا نُخْشَیَنَّ

نہی بانون خفیفہ معروف

لَا یَخْشَیَنْ لَا یَخْشَوُنْ لَا تَخْشَیَنْ لَا تَخْشَیَنْ لَا تَخْشَوُنْ
لَا تَخْشَیِنْ لَا اَخْشَیَنْ لَا نَخْشَیَنْ۔

نہی بانون خفیفہ مجہول

لَا یُخْشَیَنْ لَا یُخْشَوُنْ لَا تُخْشَیَنْ لَا تُخْشَیَنْ
لَا تُخْشَوُنْ لَا تُخْشَیِنْ لَا اُخْشَیَنْ لَا نُخْشَیَنْ

ان چاروں گردانوں میں لام تاکید بانون ثقیلہ و خفیفہ جیسی تعلیل ہوگی۔

اسم فاعل

خَاشٍ خَاشِیَانِ خَاشُوْنَ خَاشِیَۃٌ خَاشِیَتَانِ
خَاشِیَاتٌ۔ تعلیل اور گردان رامٍ کی طرح ہے۔

اسم مفعول

مَخْشِیٌّ مَخْشِیَّانِ مَخْشِیُّوْنَ مَخْشِیَّۃٌ مَخْشِیَّتَانِ
مَخْشِیَّاتٌ مثل مَرْمِیٌّ الخ کے تعلیل ہوئی ہے۔

اسم ظرف

مَخْشًی مَخْشَیَانِ مَخَاشٍ مثل مَرْمًی الخ کے
تعلیل ہوئی ہے۔

اسم آلہ

مِخْشًی مِخْشَیَانِ مَخَاشٍ مِخْشَاۃٌ مِخْشَاتَانِ
مَخَاشٍ مِخْشَاءٌ مِخْشَآانِ مَخَاشِیُّ
مثل مرمی مِرْمَاۃٌ مِرْمَاءٌ الخ کے تعلیل ہوئی ہے۔

اسم تفضیل

اَخْشٰی اَخْشَیَانِ اَخْشَوْنَ اَخَاشٍ خُشْيٰ خُشْیَیَانِ
خُشْیَیَاتٌ خُشًی۔ مثل ازمی الخ کے تعلیل ہوئی ہے۔

ناقص یائی از باب فتح

یَفْتَحُ السَّعْیُ (کوشش کرنا)

صرف صغیر

سَعٰی یَسْعٰی سَعْیًا فھو ساعٍ و سُعِیَ یُسْعٰی
سَعْیًا فھو مَسْعِیٌّ الامر منہ اِسْعَ والنہی عنہ لَا تَسْعَ الظرف منہ
مَسْعًی مَسْعَیَانِ مَسَاعٍ والآلۃ منہ مِسْعًی مِسْعَیَانِ
مَسَاعٍ وَ مِسْعَاۃٌ مِسْعَاتَانِ مَسَاعٍ وَ مِسْعَاءٌ مِسْعَاآنِ
مَسَاعِیُّ افعل التفضیل منہ اَسْعٰی اَسْعَیَانِ اَسْعَوْنَ اَسَاعٍ
والمونث منہ سُعْیٰ سُعْیَیَانِ سُعْیَیَاتٌ سُعًی

صرفِ کبیر: اس میں ماضی کی گردان وتعلیل ناقص یائی ا

باب ضرب کی گردان اور تعلیل کی طرح ہے جس طرح رَمیٰ اور رُمیَ کی گردان اور تعلیل ہے اسی طرح سَعیٰ اور سُعیَ کی ہوگی۔ ماضی کے علاوہ باقی سب گردانیں اور تعلیلات ناقص یائی از باب سَمِعَ کی گردانوں اور تعلیلات کی طرح ہوں گی۔ جس طرح خَشِیَ یَخْشیٰ سے مضارع سے لیکر اسم تفضیل تک گردان کی جاتی ہے اسی طرح سَعیٰ یَسْعیٰ سے کی جائے گی اور جو تعلیل جس گردان میں وہاں ہوئی ہے وہی تعایل یہاں بھی ہوگی۔

ناقص یائی از باب کَرُمَ یَکْرُمُ

النِّھَایَۃُ (انتہا کو پہنچنا)

صرف صغیر

نَھُوَ یَنْھُوْ نِھَایَۃً فھو ناہٍ و نُھِیَ یُنْھیٰ نِھَایَۃً فھو مَنْھِیٌّ الامر منہ اُنْھُ والنھی عنہ لَا تَنْھُ الظرف منہ مَنْھیً مَنْھَیَانِ مَنَاہٍ والآلۃ منہ مِنْھیً مِنْھَیَانِ مَنَاہٍ و مِنْھَاۃٌ مِنْھَاتَانِ مَنَاہٍ و مِنْھَاءٌ مِنْھَاانِ مَنَاھِیُّ

صرف کبیر

(ماضی مثبت معروف)

نَھُوَ نَھُوَا نَھُوْا نَھُوَتْ نَھُوَتَا نَھُوْنَ نَھُوْتَ نَھُوْتُمَا نَھُوْتُمْ نَھُوْتِ نَھُوْتُمَا نَھُوْتُنَّ نَھُوْتُ نَھُوْنَا

تعلیل: نَھُوَ واحد مذکر غائب اصل میں نَھُیَ تھا یا ما قبل مضموم اسلئے یا کو واؤ سے بدل دیا نَھُوَ ہوا۔

نَھُوْ جمع مذکر غائب اصل میں نَھَیُوْا تھا، یاء پر ضمہ دشوار تھا ساکن کر دیا، پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یاء کو ساقط کر دیا نَھُوْا ہوا۔ باقی سب صیغوں میں واحد مذکر غائب جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ ... یاء نکال کر یاء کو ماقبل کے ضمہ کی وجہ سے واؤ سے بدل دیا ہے۔

ماضی مثبت مجہول

نُھِیَ نُھِیَا نُھُوْا نُھِیَتْ نُھِیَتَا نُھِیْنَ نُھِیْتَ
نُھِیْتُمَا نُھِیْتُمْ نُھِیْتِ نُھِیْتُمَا نُھِیْتُنَّ
نُھِیْتُ نُھِیْنَا

مثل رُمِیَ کے تعلیل ہوئی ہے۔ مضارع سے لے کر نہی تک کی تمام گردانیں ناقص واوی از باب نصر ینصر کی گردانوں کی طرح ہیں۔ تعلیل کرتے وقت بجائے واؤ کے یاء نکالی جائے گی اس کے بعد یاء کو ماقبل کے ضمہ کی وجہ سے واؤ سے بدل دیا جائے گا۔ اسم فاعل سے لے کر اسم تفضیل تک تمام گردانیں ناقص یائی از باب ضرب یضرب کی گردانوں کی طرح ہیں جو تعلیل وہاں ہوئی ہے وہی یہاں بھی ہوگی۔

ناقص یائی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ

الکنایۃ (پوشیدہ بات کرنا)

صرف صغیر

کَنٰی یَکْنُوْ کِنَایَۃً فھو کانٍ وکُنِیَ یُکْنٰی کِنَایَۃً فھو مَکْنِیٌّ والامر منہ اُکْنُ والنھی عنہ لَا تَکْنُ الظرف ...

مَدْنِیٌّ مَكْنِيَانِ مَكَانٍ والآلۃ منہ مِكْنًى مِكْنَيَانِ مَكَانٍ و مِكْنَاةٌ مِكْنَاتَانِ مَكَانٍ و مِكْنَاءٌ مِكْنَاانِ مَكَانِیُّ

افعل التفضیل منہ اَكْنٰی اَكْنَيَانِ اَكْنَوْنَ اَكَانٍ والمؤنث منہ كُنْيٰى كُنْيَيَانِ كُنْيَيَاتٌ كُنًى ۔

صرف کبیر

ماضی معروف اور مجہول کی گردان اور تعلیل رَمٰی الخ اور رُمِیَ الخ کی طرح ہے۔ مضارع سے لے کر اسم تفضیل تک کی تمام گردانوں اور تعلیلات کا حال وہی ہے جو بابِ کَرُم کی ناقص یائی کا ہے۔ یعنی مضارع سے لے کر نہی تک کی تمام گردانیں دعا یدعو کی تمام گردانوں کی طرح ہے البتہ تعلیل کے وقت بجائے واؤ کے یاء نکالی جائے گی اس کے بعد یاء کو ماقبل کے ضمہ کی وجہ سے واؤ کر دیا جائے گا۔

اسم فاعل۔ اسم مفعول اسم ظرف اسم آلہ اسم تفضیل کی گردان اور تعلیل کا حال ایسا ہے جیسا کہ رمی یرمی سے ان کی گردانوں کا ہے۔

سوالات

۱. ناقص یائی ثلاثی مجرد کے کتنے بابوں سے آتی ہے؟

۲. مصادر ذیل سے صرف کبیر اور صرف صغیر سنائیے:

اَلْحَثْیُ (خاک چھڑکنا)۔ اَلثَّنْیُ (قید کرنا)۔ اَلْهَدْیُ (راہ دکھانا) اَلْجَرْیُ (از ضرب یضرب)۔ اَلْخِزْیُ (ذلیل ہونا)۔ اَلنِّسْيَانُ - (فراموش کرنا)۔ اَلْقَصْیُ (دور ہونا) (از سَمِعَ يَسْمَعُ)۔ اَلرِّعَايَةُ (حفاظت کرنا)

اَلنَّعْیُ موت کی خبر دینا (از فَتَحَ یَفْتَحُ)

(۳) مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے:

اَلدِّرَایَۃُ (جاننا) از ضرب) ماضی ۔مضارع نفی تاکید بلن نفی جحد بلم معروف ومجہول

(الرَّعْیُ ۔چرانا) از فتح) لام تاکید با نون ثقیلہ وخفیفہ معروف ومجہول۔

اَلسَّعْیُ (دوڑنا) از فتح امر ونہی کی پوری گردان

الفناءُ (ختم ہو جانا) از سمع اسم فاعل۔ اسم مفعول۔ اسم ظرف اسم آلہ ۔اسم تفضیل۔

(۴) صیغے اور معانی بنا کر بحث اور باب متعین کیجئے اور جن صیغوں میں تعلیل ہوئی ہے ان کی تعلیل کیجئے:۔

یُغْنَیَانِ لَنْ تَنْحَیْ لَمْ تَرْحَیْنَ لَیَعْصُنَّ لِتَعْصِیْنَانِّ اِقْضِیْنَ

لَا تَعْشَوْ مَزْهَیً مِزْهَاۃٌ اَزْهٰی اَزْهَوْنَ

ناقِص یائی از باب افتعال

الاِجْتِبَاءَ (چن لینا)

صرف صغیر

اِجْتَبٰی یَجْتَبِیْ اِجْتِبَاءً فھو مُجْتَبٍ وَ اُجْتُبِیَ یُجْتَبٰی اِجْتِبَاءً فھو مُجْتَبًی الامر منہ اِجْتَبِ والنھی عنہ لَا تَجْتَبِ الظرف منہ مُجْتَبًی والآلۃ منہ مَا یُجْتَبٰی بہٖ الاِجْتِبَاءُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِجْتِبَاءً

تعلیل: اِجْتَبٰی اصل میں اِجْتَبَیَ تھا۔ یاء متحرک ما قبل مفتوح اس لیے یاء کو

الف سے بدل دیا۔ یجتبی اصل میں یجتبِیُ تھا۔ یرمِیُ جیسی تعلیل ہوئی ہے اِجْتِبَاءٌ اصل میں اِجْتِبَایٌ تھا۔ یا واقع ہوئی الف زائد کے بعد اس لیے ہمزہ سے بدل دیا۔ مُجْتَبٍ اسم فاعل اصل میں مُجْتَبِیٌ تھا۔ رَامٍ کی طرح تعلیل ہوئی ہے ماضی مجہول اپنی اصل پر ہے۔ مضارع مجہول میں یُرْمیٰ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ امر اور نہی میں ارمِ اور لاترم کی طرح تعلیل ہوئی ہے

ناقص یائی از باب استفعال

اَلْاِسْتِغْنَاءُ (بے پروا ہونا)

صرف صغیر

اِسْتَغْنیٰ یَسْتَغْنِیْ اِسْتِغْنَاءً فھو مُسْتَغْنٍ و اُسْتُغْنِیَ یُسْتَغْنیٰ اِسْتِغْنَاءً فھو مُسْتَغْنًی الامر منہ اِسْتَغْنِ والنھی عنہ لَاتَسْتَغْنِ الظرف منہ مُسْتَغْنًی والآلۃ منہ مَایُسْتَغْنیٰ بِہٖ اِسْتِغْنَاءٌ افعل التفضیل اَشَدُّ اِسْتِغْنَاءً

اس میں تعلیل باب افتعال کی ناقص یائی کی طرح ہوئی ہے۔

ناقص یائی از باب انفعال

اَلْاِنْبِغَاءُ (مناسب ہونا)

صرف صغیر

اِنْبَغیٰ یَنْبَغِیْ اِنْبِغَاءً فھو مُنْبَغٍ الامر منہ اِنْبَغِ والنھی عنہ لَاتَنْبَغِ والآلۃ منہ مَایُنْبَغیٰ بِہٖ اِنْبِغَاءٌ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِنْبِغَاءً۔ اس سے مجہول، اسم مفعول نہ آنے کا قاعدہ

مثل باب افتعال کے ہوگی۔

ناقص یائی از باب افعال

الْاِغْنَاءُ (بے پروا کرنا)

اَغْنٰی یُغْنِیْ اِغْنَاءً فھو مُغْنٍ و اُغْنِیَ یُغْنٰی اِغْنَاءً فھو مُغْنًی الامر منہ اَغْنِ والنھی عنہ لَاتُغْنِ الظرف منہ مُغْنًی والآلۃ منہ مَابِہِ الْاِغْنَاءُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِغْنَاءً۔

تعلیل مثل باب افتعال کے ہوگی

ناقص یائی از باب تفعیل

التَّثْنِیَۃُ — (دُو ہونا)

صرف صغیر

ثَنّٰی یُثَنِّیْ تَثْنِیَۃً فھو مُثَنٍّ و ثُنِّیَ یُثَنّٰی تَثْنِیَۃً فھو مُثَنًّی الامر منہ ثَنِّ والنھی عنہ لَاتُثَنِّ الظرف منہ مُثَنًّی والآلۃ منہ مابہ التَّثْنِیَۃُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ تَثْنِیَۃً۔

تعلیل مثل باب افتعال کے ہوگی۔

ناقص یائی از باب مفاعلہ

اَلْمُرَامَاۃُ (آپس میں تیر پھینکنا)

صرف صغیر

رَامٰی یُرَامِیْ مُرَامَاۃً فَھُوَ مُرَامٍ وَ رُوْمِیَ یُرَامٰی مُرَامَاۃً فھو مُرَامًی الامر منہ رَامِ والنھی عنہ لَاتُرَامِ الظرف منہ مُرَامًی والآلۃ منہ ما یرامٰی بہ المُرَامَاۃ افعل التفضیل منہ اشدُّ مُرَامَاۃً۔

تعلیل مُرَامَاۃٌ مصدر اصل میں مُرَامَیَۃٌ تھا۔ یار متحرک ماقبل مفتوح اسلیے یار کو الف سے بدل دیا مرامَاۃ ہوا۔ باقی تعلیل مثل باب افتعال کے ہے۔

ناقص یائی از باب تفعل

اَلتَّمَنِّیْ (آرزو کرنا)

صرف صغیر

تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی تَمَنِّیًا فھو مُتَمَنٍّ وَ تُمُنِّیَ یُتَمَنّٰی تَمَنِّیًا فھو مُتَمَنًّی الامر منہ تَمَنَّ والنھی عنہ لَاتَتَمَنَّ الظرف منہ مُتَمَنًّی والآلۃ منہ ما یُتَمَنّٰی بہ التَّمَنِّیْ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ تَمَنِّیًا

اس کے مصدر میں مثل اَلتَّعَلِّیْ کے تعلیل ہوئی ہے۔ ملاحظہ کیجیے ناقص واوی از باب تفعل۔ فرق یہ ہے کہ وہاں آخر میں واؤ ہے یہاں یار ہے۔ البتہ اس کے ماضی اور مضارع میں ایک ہی طرح کی تعلیل ہے یعنی یار متحرک ماقبل مفتوح اس لیے یار کو الف سے بدل دیا۔ باقی تعلیل مثل باب افتعال کے ہے۔

ناقص یائی از باب تفاعل

اَلتَّصَابِیْ (کسی سے عشق کرنا)

صرف صغیر

تَصَابیٰ یَتَصَابیٰ تَصَابِیًا فھو مُتَصَابٍ وَ تُصُوبِیَ یُتَصَابیٰ تَصَابِیًا فھو مُتَصَابًی الامر منہ تَصَابَ والنہی عنہ لَاتَتَصَابَ الظرف منہ مُتَصَابًی والآلۃ منہ مابِہٖ التَّصَابِی افعل التفضیل منہ اَشَدُّ تَصَابِیًا

اس کے مصدر میں مثل التعالی کے تعلیل ہوگی ۔ ملاحظہ ہو ناقص واوی ازباب تفاعل۔ یہاں بھی واؤ اور یاء کا فرق ہے ماضی اور مضارع میں تَمَنّیٰ یَتَمَنّیٰ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ باقی تعلیل مثل باب افتعال کے ہے۔

سوالات

(۱) ناقص یائی ثلاثی مزید کے کتنے ابواب سے آتی ہے ان سب کی صرف صغیر اور کبیر سنائیے

(۲) مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان سُنائیے :

اَلْاِحْیَاءُ (زندہ کرنا) از افعال ماضی مضارع نفی تاکید بلن نفی جحد بلم معروف و مجہول

اَلتَّرْبِیَۃُ (پالنا) از تفعیل لام تاکید با نون ثقیلہ و خفیفہ مجہول و معروف

اَلْمُقَاسَاۃُ (تکلیف برداشت کرنا) از مفاعلہ امر و نہی کی پوری گردان

اَلْاِسْتِقْضَاءُ (فیصلہ کرانا) از استفعال اسم فاعل اسم مفعول

اَلتَّرَدِّی (ہلاک ہونا) از تفعل اسم ظرف۔ اسم آلہ۔ اسم تفضیل

(۳) صیغے اور معانی بیان کیجیے اور بحث اور باب متعین کر کے تعلیل کیجیے :۔

اَحْیَیْنَ تُحْیَوْنَ لَنْ یُّرَبِّیْنَ لَنْ تُرَبِّیْ لَمْ یُرَبِّیَا لَمْ تُرَبِّیْنَ لَیُقَاسُنَّ لَتُقَاسُنَّ لَتُقَاسِنَّ لِتَسْتَقْضِیْنَ اِسْتَقْضُوْ مُسْتَقْضٍ مُتَرَدًّی

لفیف کا بیان

جس کلمہ میں دو حرف علت ہوں اس کو لفیف کہتے ہیں۔ لفیف کے معنی ہیں چند مخلوط چیزیں۔ لفیف اصطلاحی میں حرفِ علت۔ اور حرف صحیح مخلوط ہوتے ہیں اس لیے اس کا نام لفیف رکھا گیا۔ لفیف کی دو قسمیں ہیں۔ لفیف مفروق۔ لفیف مقرون ان کی تعریف آپ پڑھ چکے ہیں کہ اگر دو حرفِ علت متصل نہ ہوں بلکہ جدا جدا ہوں تو اسکو لفیف مفروق کہتے ہیں۔ اور اگر دو حرفِ علت متصل ہوں تو اس کو لفیف مقرون کہتے ہیں۔

لفیف کے قاعدے

لفیف مفروق میں عین کلمے میں بالکل تعلیل نہیں ہوتی ہے

فاء کلمہ کی تعلیل وَعَدَ یَعِدُ کی طرح ہے اور لام کلمے کی تعلیل رَمٰی یَرْمِیْ از ضرب یضرب اور رَضِیَ یَرْضٰی از سَمِعَ یَسْمَعُ کی طرح ہے

لفیف مقرون میں عین کلمہ میں تعلیل نہیں ہوئی۔ صرف لام کلمے میں تعلیل ہوئی ہے اور اس میں وہی تمام قاعدے جاری ہوں گے، جو ناقص میں ہوتے ہیں۔

لفیف مفروق کا بیان

لفیف مفروق ثلاثی مجرد کے تین بابوں سے آتا ہے۔ ضَرَبَ۔ سَمِعَ حَسِبَ۔ لیکن حسب سے کم اور سَمِعَ سے بہت کم آتا ہے اور ثلاثی مزید کے پانچ بابوں سے آتا ہے:

استفعال افعال مفاعلہ تفعّل تفاعُل

لفیف مفروق از باب ضرب یضرب

الوقایہ (حفاظت کرنا)

صرف صغیر

وَقٰی یَقِیْ وِقَایَۃً فھو واقٍ و وُقِیَ یُوْقٰی وِقَایَۃً فھو مَوْقِیٌّ الامر منہ قِ والنھی عنہ لَاتَقِ الظرف منہ مَوْقًی مَوْقَیَانِ مَوَاقٍ والآلۃ منہ مِیْقًی مِیْقَیَانِ مَوَاقٍ وَ مِیْقَاۃٌ. مِیْقَاتَانِ مَوَاقٍ و مِیْقَاءٌ مِیْقَاءَانِ مَوَاقِیُّ افعل التفضیل منہ اَوْقٰی اَوْقَیَانِ اَوْقَوْنَ اَوَاقٍ والمؤنث منہ وُقْیٰی وُقْیَیَانِ وُقْیَیَاتٌ وُقًی.

مانند صحیح کے وُقْیَیَانِ وُقْیَیَاتٌ بھی پڑھا جاتا ہے۔

صرف کبیر

ماضی معروف اور مجہول کی گردان اور تعلیل رُمِیَ کی گردان اور تعلیل کی طرح ہے

مضارع مثبت معروف

یَقِیْ یَقِیَانِ یَقُوْنَ تَقِیْ تَقِیَانِ یَقِیْنَ تَقِیْ تَقِیَانِ تَقُوْنَ تَقِیْنَ تَقِیَانِ تَقِیْنَ اَقِیْ نَقِیْ

تعلیل یَقِیْ اصل میں یَوْقِیُ تھا۔ واؤ واقع ہوا علامت مضارع مفتوح اور کسرہ کے درمیان اس لیے واؤ کو گرادیا یَقِیُ ہوا۔ پھر ضمہ یاء پر دشوار تھا ساکن کردیا یَقِیْ ہوا۔ فاء کلمہ یعنی واؤ کو یَعِدُ کے قاعدے سے۔

سب صیغوں سے ساقط کر دیا ہے اور لام کلمہ کی یاء پر وہی تعلیل ہوگی جو
یَرْمِیْ کی گردان میں ہوئی ہے۔

مضارع مجہول

اس کی گردان اور تعلیل مثل یُرْمٰی کے ہے۔ اس میں فاء کلمہ یعنی واو میں
تعلیل نہیں ہوئی۔

نفی تاکید بلن معروف

لَنْ یَقِیَ لَنْ یَّقِیَا الخ مثل لَنْ یَّعِدَ الخ واو یَعِدُ کے قاعدے
سے ساقط ہوا یاء میں یَرْمِیْ جیسی تعلیل ہوگی۔

نفی تاکید بلن مجہول

لَنْ یُّوْقٰی لَنْ یُّوْقَیَا الخ مثل لَنْ یُّرْمٰی الخ اس میں صرف لام کلمہ
میں یُرْمٰی جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نفی جحد بلم معروف

لَمْ یَقِ لَمْ یَقِیَا لَمْ یَقُوْا لَمْ تَقِ لَمْ تَقِیَا لَمْ یَقِیْنَ
لَمْ تَقِ لَمْ تَقِیَا لَمْ تَقُوْا لَمْ تَقِیْ لَمْ تَقِیَا لَمْ تَقِیْنَ
لَمْ اَقِ لَمْ نَقِ

تعلیل : مضارع معروف میں یَعِدُ کے قاعدے سے جس طرح واو
کو ساقط کیا ہے۔ یہاں بھی اسی قاعدے سے واو کو ساقط کر دیا ہے۔
لام کلمہ میں تعلیل لَمْ یَرْمِ الخ کی طرح ہے۔

نفی جحد مجہول

اس کی گردان اور تعلیل لَمْ یُرْمَ لَمْ یُرْمَیَا کی طرح ہے۔ اس میں واو کو ساقط نہیں کیا گیا، جس طرح مضارع مجہول میں نہیں ساقط ہوا۔

لام تاکید با نون ثقیلہ معروف

لَیَقِیَنَّ لَیَقِیَانِّ الخ مثل لَیَعِدَنَّ لَیَعِدَانِّ الخ اس میں واو میں تعلیل یَعِدُ کے قاعدے سے ہوگی اور لام کلمہ میں تعلیل یَرْمِیُ کے قاعدہ سے ہوگی۔

لام تاکید با نون ثقیلہ مجہول

لَیُوْقَیَنَّ لَیُوْقَیَانِّ الخ مثل لَیُرْمَیَنَّ لَیُرْمَیَانِّ الخ

اس میں تعلیل یُرْمَیُ کے قاعدے سے ہوگی۔ واو میں تعلیل نہ ہوگی۔ لام تاکید با نون خفیفہ معروف و مجہول کا حال لام تاکید با نون ثقیلہ جیسا ہے۔

امر معروف

لِیَقِ لِیَقِیَا لِیَقُوْا لِتَقِ لِتَقِیَا لِیَقِیْنَ قِ قِیَا قُوْا

قِیْ قِیَا قِیْنَ لِاَقِ لِنَقِ

تعلیل لِیَقِیْنَ جمع مؤنث غائب تک نفی جحد بلم جیسی تعلیل ہوگی۔ قِ واحد مذکر حاضر امر اصل میں اِوْقِیْ بروزن اِضْرِبْ تھا۔ واو کو حسب قاعدہ یَعِدُ حذف کر دیا اور یا حرف علت ہونے کی وجہ سے ساقط ہوگئی اِقِ ہوا۔ اب ہمزہ کی ضرورت نہ رہی اس لیے ہمزہ کو حذف کر دیا۔ قِ ہوا۔ تثنیہ میں یار کو ساقط نہیں کیا۔ اس لیے کہ اس کے آگے الف موجود ہے۔ قُوْا جمع مذکر حاضر میں

واؤ کو ساقط کرنے کے بعد اُدْعُوْ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

قِیْ واحد مونث حاضر اصل میں اَوْقِیِیْ بروزن اِضْرِبِیْ تھا۔ واؤ حسب قاعدہ یَعِدُ ساقط ہوا اِقِیِیْ ہوا۔ یار پر کسرہ دشوار تھا، ساکن کر دیا۔ پھر اجتماع ساکنین کی وجہ سے یار کو ساقط کر دیا اِقِیْ ہوا۔ ہمزہ کی ضرورت نہ رہی اس لیے ہمزہ کو حذف کر دیا قِیْ ہوا۔

قِیْنَ جمع مونث حاضر میں صرف واؤ میں تعلیل ہوئی ہے۔ اصل نکال کر تعلیل کیجئے۔

امر بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

امر کی ان چاروں گردانوں میں لام تاکید بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول جیسی گردان اور تعلیل ہوگی۔ شروع میں بجائے لام مفتوح کے لام امر مکسور لگایا جائے گا۔ امر حاضر بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف کی گردان پچھلی بحثوں سے ان بحثوں کی گردان کی طرح ہے۔ البتہ شروع میں ہمزہ وصل اور واؤ ساقط ہو جائیں گے۔

نہی معروف و مجہول

یہ دونوں گردانیں نفی جحد بلم معروف و مجہول کی طرح ہوں گی شروع میں لم کے بجائے لائے نہی لگایا جائے گا۔

نہی بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

یہ چاروں گردانیں اور ان کی تعلیلات لام تاکید بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و

مجہول جیسی ہوں گی شروع میں بجائے لام تاکید کے لا نہی لگایا جائے گا۔

اسم فاعل، اسم مفعول، اسم ظرف، اسم آلہ اسم تفضیل

ان سب کی گردانیں اور تعلیلات کا حال ایسا ہے جیسا کہ رمی یرمی سے ان بحثوں کا حال ہے۔

لفیف مفروق از باب حَسِبَ یَحْسِبُ

اَلْوَلْیُ (نزدیک ہونا)

صرف صغیر

وَلِیَ یَلِیَ وَلْیًا فهو وَالٍ و وُلِیَ یُوْلٰی وَلْیًا فهو مَوْلِیٌّ الامر منه لِ والنهی عنه لَاتَلِ الظرف منه مَوْلًی مَوْلَیَانِ مَوَالٍ والآلة منه مِیْلًی مِیْلَیَانِ مَوَالٍ و مِیْلَاةٌ مِیْلَاتَانِ مَوَالٍ و مِیْلَاءٌ مِیْلَا آنِ مَوَالِیُ افعل التفضیل منه اَوْلٰی اَوْلَیَانِ اَوْلَوْنَ اَوَالٍ والمونث منه وُلْیٰ وُلْیَانِ وُلْیَاتٌ وُلًی۔ اس میں صرف کبیر کی سب گردانیں اور تعلیلیں لفیف مفروق از باب ضَرَبَ کی گردانوں اور تعلیلوں کی طرح ہیں۔ البتہ ماضی معروف میں عین کلمہ اس میں مکسور ہوگا۔

لفیف مفروق از باب سَمِعَ یَسْمَعُ

اَلْوَجْیُ (بیل کے کھر گھس جانا)

صرفِ صغیر

وَجِیَ یَوْجٰی وَجْیًا فھو وَاجٍ وَوُجِیَ یُوْجٰی وَجْیًا فھو مَوْجِیٌّ الامر منہ اِیْجَ والنھی عنہ لَا تَوْجَ الظرف منہ مَوْجًی مَوْجَیَانِ مَوَاجٍ والآلۃ منہ مِیْجًی مِیْجَیَانِ مَوَاجٍ و مِیْجَاۃٌ مِیْجَاتَانِ مَوَاجٍ و مِیْجَاءٌ مِیْجَاءَانِ مَوَاجِیُّ افعل التفضیل منہ اَوْجٰی اَوْجَیَانِ اَوَاجٍ والمونث منہ وُجْیٰ وُجْیَانِ وُجْیَاتٌ وُجًی۔

اس میں صرفِ کبیر کی سب گردانیں اور تعلیلات خَشِیَ یَخْشٰی کی گردانوں اور تعلیلوں کی طرح ہے۔ جن صیغوں میں واؤ سے پہلے کسرہ ہے، ان میں واؤ کو یا سے بدل دیا جائے گا۔

لفیف مفروق از باب استفعال

الاستیفاء (پورا کرنا)

صرفِ صغیر

اِسْتَوْفٰی یَسْتَوْفِیْ اِسْتِیْفَاءً فھو مُسْتَوْفٍ و اُسْتُوْفِیَ یُسْتَوْفٰی اِسْتِیْفَاءً فھو مُسْتَوْفًی الامر منہ اِسْتَوْفِ والنھی عنہ لَا تَسْتَوْفِ الظرف منہ مُسْتَوْفًی والآلۃ منہ ما بہ الاِسْتِیْفَاءُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِسْتِیْفَاءً

تعلیل اس کی سب گردانیں اور تعلیلیں باب استفعال کی ناقص یائی کی طرح ہیں جس طرح اِسْتَغْنٰی یَسْتَغْنِیْ سے گردانیں کی جائیں گی اسی طرح اِسْتَوْفٰی یَسْتَوْفِیْ سے کی جائیں گی اور جن صیغوں میں جو تعلیل وہاں ہو گی وہی

تعلیل یہاں بھی ہوگی۔

لفیف مفروق از باب افعال

الْاِیْجَاءُ (بیل کے کھر کا گھس جانا)

صرف صغیر

اَوْجٰی یُوْجِیْ اِیْجَاءً فھو مُوْجٍ و اُوْجِیَ یُوْجٰی اِیْجَاءً فھو مُوْجًی الامر منہ اَوْجِ والنھی عنہ لَا تُوْجِ الظرف منہ مُوْجًی والآلۃ منہ مایہ الْاِیْجَاءُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِیْجَاءً۔ اس میں تعلیل باب استفعال کے لفیف مفروق کی طرح ہے۔

لفیف مفروق از باب مفاعلہ

الموارٰۃ (چھپانا)

صرف صغیر

وَارٰی یُوَارِیْ مُوَارَاۃً فھو مُوَارٍ و وُوْرِیَ یُوَارٰی مُوَارَاۃً فھو مُوَارًی الامر منہ وَارِ والنھی عنہ لَا تُوَارِ الظرف منہ مُوَارًی والآلۃ منہ مایہ المُوَارَاۃُ افعل التفضیل اَشَدُّ مُوَارَاۃً۔

اس میں تعلیل باب مفاعلۃ کی ناقص یائی کی طرح ہوگی، جس طرح رَامٰی یُرَامِیْ کی تعلیل ہوئی ہے۔

لفیف مفروق از باب تَفَعُّل

التَّوَلِّی (دوستی کرنا)

صرف صغیر

تَوَلّٰی یَتَوَلّٰی تَوَلِّیًا فھو مُتَوَلٍّ و تُوُلِّیَ یُتَوَلّٰی تَوَلِّیًا فھو مُتَوَلًّی الامر منہ تَوَلَّ والنھی عنہ لَاتَتَوَلَّ الظرف منہ مُتَوَلًّی والآلۃ منہ مابہ التَّوَلِّیْ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ تَوَلِّیًا

اس میں تعلیل تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی الخ ناقص یائی از باب تفعل کی طرح ہوگی۔

لفیف مفروق از باب تَفَاعُل

التَّوَالِیْ (پے در پے ہونا)

صرف صغیر

تَوَالٰی یَتَوَالٰی تَوَالِیًا فھو مُتَوَالٍ و تُوُوْلِیَ یُتَوَالٰی تَوَالِیًا فھو مُتَوَالًی الامر منہ تَوَالَ والنھی عنہ لَاتَتَوَالَ الظرف منہ مُتَوَالًی والآلۃ منہ مابہ التَّوَالِیْ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ تَوَالِیًا

اس میں تعلیل تَصَابٰی یَتَصَابٰی الخ ناقص یائی از باب تفعل کی طرح ہوئی ہے

سوالات

۱. لفیف کی تعریف مع وجہ تسمیہ بیان کیجئے

۲. لفیف مفروق کسے کہتے ہیں مع مثال بیان کیجئے۔

۳. لفیف کے قاعدے بیان کیجئے۔

۴. لفیف مفروق ثلاثی مجرد اور ثلاثی مزید کے کتنے بابوں سے آتا ہے۔

۵. لفیف مفروق ثلاثی مجرد کے جتنے بابوں سے آتا ہے ان سب کی صرف صغیر و کبیر سنائیے اور ثلاثی مزید کے جتنے ابواب سے آتا ہے ان کی صرف صغیر سنائیے۔

۶. مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے:

الایحاء وحی کرنا (افعال) ماضی مضارع معروف و مجہول

الإِیذآء ہلاک کرنا (از افعال) نفی تاکید بلن ونفی جحد بلم معروف و مجہول

المُوَاخَاةُ ایک دوسرے سے اخوت کا معاملہ کرنا (از مفاعلہ) لام تاکید با نون ثقیلہ وخفیفہ معروف و مجہول

الإِسْتِیْصَآء وصیت قبول کرنا (از استفعال) اسم فاعل اسم مفعول

۷. صیغے معانی بیان کیجئے:۔

وَقَیْنَ لَنْ یَّقُوْا لَمْ تَوْحِیْ لَیُوْحُنَّ لَتُوْدِیْنَّ وَاخُوْ لَا تُوَاخِیْنَ مُسْتَوْصِیَاتٌ مُسْتَوْصَیَانِ۔

لفیف مفروق کا بیان

لفیف مفروق ثلاثی مجرد کے دو بابوں سَمِعَ یَسْمَعُ اور ضَرَبَ یضرب سے آتا ہے، اور ثلاثی مزید کے بارہ بابوں سے آتا ہے،

افتعال	استفعال	انفعال	افعال
تفعیل	تفعیل	مفاعلہ	تفعل
اِفْعَلٌ	افتَاعُلٌ	اِفْعِلَال	افعِیلَال

لفیف مقرون از باب سَمِعَ یَسْمَعُ

اَلْقُوَّةُ (مضبوط ہونا)

صرف صغیر

قَوِیَ یَقْوٰی قُوَّةً فَھُوَ قَاوٍ و قُوِیَ یُقْوٰی قُوَّةً فَھُوَ مَقْوِیٌّ الامر منہ اِقْوَ والنھی عنہ لاتَقْوَ الظرف منہ مَقْوًی مَقْوَیَانِ مَقَاوٍ والآلۃ منہ مِقْوًی مِقْوَیَانِ مَقَاوٍ و مِقْوَآءٌ مِقْوَاۤانِ مَقَاوِیُّ افعل التفضیل منہ اَقْوٰی اَقْوَیَانِ اَقْوَوْنَ اَقَاوٍ والمؤنث منہ قُیّٰ قُیَّیَانِ قُیَّاتٌ قُوًی

اس کی گردان اور تعلیل خَشِیَ یَخْشٰی ناقص یائی از باب سَمِعَ کی گردان کی طرح ہے۔

قُیّٰ واحد مؤنث اسم تفضیل اصل میں قُوْیٰ تھا۔ واؤ یاء ایک جگہ جمع ہوئے واؤ کو یاء کرکے یاء کا یاء میں ادغام کر دیا اور ماقبل کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔ قِیّٰ ہوا۔

لفیف مقرون از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

اَلرِّوَایَةُ (بات نقل کرنا)

رَوٰی یَرْوِیْ رِوَایَةً فَھُوَ رَاوٍ و رُوِیَ یُرْوٰی رِوَایَةً فَھُوَ مَرْوِیٌّ الامر اِرْوِ والنھی عنہ لاتَرْوِ الظرف منہ مَرْوًی مَرْوَیَانِ مَرَاوٍ والآلۃ منہ مِرْوًی مِرْوَیَانِ مَرَاوٍ مِرْوَآءٌ مِرْوَاۤانِ مَرَاوِیُّ۔

اس میں گردان اور تعلیل مثل رَمٰی یَرْمِیْ ناقص یائی از باب ضرب کی طرح ہے۔

لفیف مقرون از باب افتعال

اَلْاِلْتِوَاءُ (پیچیدہ ہونا)

صرف صغیر

اِلْتَوٰی یَلْتَوِیْ اِلْتِوَاءً فھو مُلْتَوٍ و اُلْتُوِیَ یُلْتَوٰی اِلْتِوَاءً فھو مُلْتَوًی الامر منہ اِلْتَوِ والنھی عنہ لَاتَلْتَوِ الظرف منہ مُلْتَوًی والآلۃ منہ مَابِہِ الْاِلْتِوَاءُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِلْتِوَاءً

اس میں گردان اور تعلیل مثل اِجْتَبٰی یَجْتَبِیْ ناقص یائی از باب افتعال کی طرح ہے۔

لفیف مقرون از باب استفعال

اَلْاِسْتِحْیَاءُ (شرم کرنا)

صرف صغیر

اِسْتَحْیٰ یَسْتَحْیِیْ اِسْتِحْیَاءً فھو مُسْتَحْیٍ و اُسْتُحْیِیَ یُسْتَحْیٰ اِسْتِحْیَاءً فھو مُسْتَحْیًی الامر منہ اِسْتَحْیِ والنھی عنہ لَایَسْتَحْیِ الظرف منہ مُسْتَحْیًی والآلۃ منہ مَابِہِ الْاِسْتِحْیَاءُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِسْتِحْیَاءً

اس کی گردان اور تعلیل اِسْتَغْنٰی یَسْتَغْنِیْ ناقص یائی از باب استفعال

کی طرح ہے۔

لفیف مقرون از باب انفعال

اَلْاِنْزِوَآءُ (کونے میں بیٹھنا)

صرف صغیر

اِنْزَوٰی یَنْزَوِیْ اِنْزِوَآءً فھو مُنْزَوٍ و اُنْزُوِیَ یُنْزَوٰی اِنْزِوَآءً فھو مُنْزَوًی الامر منہ اِنْزَوِ والنہی عنہ لَاتَنْزَوِ و الظرف منہ مُنْزَوًی والآلۃ منہ مَابِہِ الْاِنْزِوَآءُ

اس کی گردان اور تعلیل اِنْبَغٰی یَنْبَغِیْ ناقص یائی از باب انفعال کی طرح ہے۔

لفیف مقرون از باب افعال

اَلْاِرْوَاءُ (سیراب کرنا)

صرف صغیر

اَرْوٰی یُرْوِیْ اِرْوَآءً فھو مُرْوٍ و اُرْوِیَ یُرْوٰی اِرْوَآءً فھو مُرْوًی الامر منہ اَرْوِ والنہی عنہ لَاتُرْوِ الظرف منہ مُرْوًی والآلۃ منہ مَابِہِ الْاِرْوَاءُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِرْوَاءً

اس کی گردان اور تعلیل اَغْنٰی یُغْنِیْ اِغْنَاءً ناقص یائی از باب افعال کی طرح ہے۔

لفیف مقرون از باب تفعیل

التَّقْوِيَةُ (قوت دینا)

صرف صغیر

قَوّٰی يُقَوِّيْ تَقْوِيَةً فهو مُقَوٍّ و قُوِّيَ يُقَوّٰى تَقْوِيَةً فهو مُقَوًّى الامر منہ قَوِّ والنهی عنہ لَا تُقَوِّ الظرف منہ مُقَوًّى والآلۃ منہ مَا یُقَوّٰى بِہٖ التَّقْوِيَةُ افعل التفضیل منہ أَشَدُّ تَقْوِيَةً

اس کی گردان اور تعلیل ثَنّٰى يُثَنِّيْ ناقص یائی از باب تفعیل کی طرح ہے۔

لفیف مقرون از باب مَفَاعَلَة

اَلْمُدَاوَاةُ (دوا کرنا)

صرف صغیر

دَاوٰی يُدَاوِيْ مُدَاوَاةً فهو مُدَاوٍ و دُوِّيَ يُدَاوٰى مُدَاوَاةً فهو مُدَاوًى الامر منہ دَاوِ والنهی عنہ لَا تُدَاوِ الظرف منہ مُدَاوًى والآلۃ منہ مَا یُدَاوٰى بِہِ الْمُدَاوَاةِ افعل التفضیل منہ أَشَدُّ مُدَاوَاةً

اس کی گردان اور تعلیل رَامٰی یُرَامِیْ ناقص یائی از باب مفاعلہ کی طرح ہے۔

لفیف مقرون از باب تفعّل

التَّقَوِّی (قوی ہونا)

صرف صغیر

تَقَوّٰی یَتَقَوّٰی تَقَوِّیًا فھو مُتَقَوٍّ و تُقُوِّیَ یُتَقَوّٰی تَقَوِّیًا فھو مُتَقَوًّی الامر منہ تَقَوَّ والنھی عنہ لَاتَتَقَوَّ الظرف منہ مُتَقَوًّی والآلۃ منہ مابہ التَّقَوِّی افعل التفضیل منہ اَشَدُّ تَقَوِّیًا

اس کی گردان اور تعلیل تَمَنّٰی یَتَمَنّٰی ناقص یائی از باب تفعّل کی طرح ہے۔

لفیف مقرون از باب تفاعل

التَّسَاوِی (برابر ہونا)

صرف صغیر

تَسَاوٰی یَتَسَاوٰی تَسَاوِیًا فھو مُتَسَاوٍ و تُسُوِّیَ یُتَسَاوٰی تَسَاوِیًا فھو مُتَسَاوًی الامر منہ تَسَاوَ والنھی عنہ لَاتَتَسَاوَ الظرف منہ مُتَسَاوًی والآلۃ منہ مابہ التَّسَاوِی افعل التفضیل منہ اَشَدُّ تَسَاوِیًا

اس کی گردان اور تعلیل تَصَابٰی یَتَصَابٰی ناقص یائی از باب تفاعل کی طرح ہے۔ تُسُوِّیَ ماضی مجہول اصل میں تُسُوْوِیَ تھا۔ دو واؤ ایک جگہ جمع ہوئے ایک کا دوسرے میں ادغام کر دیا۔

لفیف مقرون از باب اِفَّعُّلٌ

اَلْاِثِّوِّیُّ (مہمان ہونا)

صرف صغیر

اِثَّوّٰی یَثَّوّٰی اِثَّوِّیًا فھو مُثَّوٍّ و اُثُّوِّیَ یُثَّوّٰی اِثَّوِّیًا فھو مُثَّوًّی الامر منہ اِثَّوَّ والنہی عنہ لَاتَثَّوَّ الظرف منہ مُثَّوًّی والاٰلۃ منہ مَابِہِ الْاِثِّوِّی افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِثَّوِّیًا

تعلیل اِثَّوِّیًا مصدر اصل میں اِثَّوُّیٌ بروزن اِطَّھُّرٌ تھا، بہ قاعدہ دُلِیٌّ واؤ کے ضمہ کو کسرہ سے بدل دیا۔ باقی صیغوں میں تعلیل لام کلمہ میں رَمٰی یَرْمِیْ سے آنے والے صیغوں کی طرح ہوگی۔

لفیف مقرون از باب اِفَّاعُلٌ

اَلْاِسَّاوِیُ (برابر ہونا)

صرف صغیر

اِسَّاوٰی یَسَّاوٰی اِسَّاوِیًا فھو مُسَّاوٍ و اُسُّوِّیَ یُسَّاوٰی اِسَّاوِیًا فھو مُسَّاوًی الامر منہ اِسَّاوَ والنہی عنہ لَاتَسَّاوَ الظرف منہ مُسَّاوًی والاٰلۃ منہ مَابِہِ الْاِسَّاوِیُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِسَّاوِیًا

اس کے مصدر میں بھی وہی تعلیل ہوئی ہے جو باب اِفَّعُّلٌ کے مصدر میں ہوئی ہے۔ باقی صیغوں کا حال بھی وہی ہے جو باب اِفَّعُّلٌ کا ہے۔

لفیف مقرون از باب اِفعِلاَلٌ

اَلْاِخْوِوَاءُ (سیاہ ہونا)

صرف صغیر

اِخْوَوٰی یَخْوَوِیْ اِخْوِوَاءً فھو مُخْوَوٍ و اُخْوُوِیَ یُخْوَوٰی اِخْوِوَآءً نعو مُخْوَوًی الامر منہ اِخْوَوِ والنھی عنہ لَاتَخْوَوِ الظرف منہ مُخْوَوًی والآلۃ منہ مابہ الاِخْوِوَاءُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِخْوِوَآءً

تعلیل: اِخْوَوٰی ماضی اصل میں اِخْوَوَیَ تھا۔ یا، متحرک ما قبل مفتوح اسلئے یا، کو الف سے بدل دیا اِخْوَوٰی ہوا۔ مضارع مجہول میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔ اسم مفعول میں اس تعلیل کے بعد الف اجتماع ساکنین کی وجہ سے گر گیا ہے۔

یَخْوَوِیْ مضارع معروف اصل میں یَخْوَوِیُ تھا۔ یَرْمِیْ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

اَلْاِخْوِوَاءُ مصدر اصل میں اَلْاِخْوِوَاوُ تھا۔ واؤ واقع الف زائدہ کے بعد اس لئے ہمزہ سے بدل دیا۔ امر اور نہی میں آخر سے حرف علت یا، کو ساقط کر دیا گیا ہے۔

لفیف مقرون از باب اِفعِیْلاَلٌ

اَلْاِخْوِیْوَآءُ (سیاہ ہونا)

صرف صغیر

اِخْوَاوٰی یَخْوَاوِیْ اِخْوِیْوَاءً فھو مُخْوَاوٍ و اُخْوُوْوِیَ یُخْوَاوٰی اِخْوِیْوَآءً نعو مُخْوَاوًی الامر منہ اِخْوَاوِ والنھی عنہ

لَاتَحْوَاوِ النہی منہ مُحْوَاوِیٌ والآلۃ منہ مابہ الاِحْوِیْوَاءُ افعل التفضیل
اَشَدُّ اَحْوِیْوَاءً

تعلیل: اس میں تعلیل باب افعلال کی طرح ہے:۔

سوالات

(۱) لفیف مقرون کی تعریف مع وجہ تسمیہ بیان کر کے اس کی مثال بھی بتائیے۔

(۲) لفیف مقرون ثلاثی مجرد اور مزید کے کتنے بابوں سے آتا ہے۔؟

(۳) لفیف مقرون ثلاثی مجرد کے جتنے بابوں سے آتا ہے ان کی صرف صغیر و کبیر سنائیے۔

(۴) مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے:

اَلتَّوَیٰ (مال کا ہلاک ہونا) از سَمِعَ ماضی مضارع معروف و مجہول

اَلْھَوٰی (دوستی کرنا) از سمع نفی تاکید بلن و نفی جحد بلم معروف و مجہول

اَلْکَیُّ (داغنا) از ضرب لام تاکید بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

اَلْاِرْتِوَاءُ (سیراب ہونا) از افتعال امر کی پوری گردان

اَلْاِسْتِغْوَاءُ (گمراہ کرنا) از استفعال ماضی کی پوری گردان

اَلتَّسْوِیَۃُ (برابر کرنا) از تفعیل اسم فاعل اسم مفعول

(۵) صیغے معانی بیان کیجئے اور بحث و باب متعین کر کے تعلیل کیجئے:

تَوَتْ یَتْوِیَانِ لَیَکْوِیَانِ لَنْ تَرْتَوِیْنَ
لَمْ تَرْتَوِ اِسْتَغْوِیْ لَیَسْتَغْوُنَّ
مُسَوٍّ مُسَوًّی

مضاعف کا بیان

مضاعف ایسے کلمہ کو کہتے ہیں جس میں دو حرف اصلی ایک جنس کے ہوں۔ مضاعف کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی مضاعف رباعی

مضاعف ثلاثی ایسا کلمہ ہے جس کا عین اور لام کلمہ ایک طرح کا ہو جیسے:

سَرَّ ۔ سَبَبٌ۔

مضاعف رُباعی ایسا کلمہ ہے جس کا فا کلمہ اور پہلا لام ایک طرح کے ہوں اور عین کلمہ اور دوسرا لام ایک طرح کے ہوں، جیسے:

مَضْمَضَ اور حَصْحَصَ

جس حرف کا ادغام کیا جاتا ہے اس کو مدغم اور جس میں کیا جاتا ہے اس کو مدغم فیہ کہتے ہیں۔ اگر مدغم اور مدغم فیہ دونوں ایک ہی جنس کے ہوں تو تلفظ میں دونوں آئیں گے اور کتابت میں صرف ایک رہے گا جیسے مَدَّ

اور اگر مدغم اور مدغم فیہ قریب المخرج ہوں تو کتابت میں دونوں قائم رہیں گے۔ اور تلفظ میں ایک جیسے صَعَدْتَّ اس میں دال اور تاء کتابت میں دونوں موجود رہیں گے لیکن دال پڑھنے میں نہیں ہے۔

مضاعف کے قاعدے

قاعدہ (۱) جب دو حرف ایک جنس یا ایک مخرج یا قریب المخرج جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں تو ان تینوں صورتوں میں پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا جائے گا۔ اول کو ادغام مثلین کہتے ہیں جیسے مَدَّ۔ دوسرے کو ادغام متجانسین کہتے ہیں جیسے عَبَدْتُّمْ۔ تیسرے کو ادغام متقاربین

کہتے ہیں جیسے المخلفکم

قاعدہ (۲) جب دو حرف ایک جنس کے ایک کلمہ میں جمع ہوں اور دونوں متحرک ہوں اور ماقبل ان کا حرف صحیح ساکن ہو تو پہلے حرف کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیں گے اور دوسرے میں ادغام کریں گے، جیسے یُذْبَبُ سے یُذَبُّ۔ اور اگر ماقبل بھی متحرک ہے یا لین زائد ہے تو متجانسین میں سے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کردیں گے جیسے ذَبَبَ سے ذَبَّ، مَدَدَ سے مَدَّ۔ اور اگر پہلے حرف کا ماقبل مدہ ہو تو بغیر حرکت نقل کیے ہوئے دوسرے میں ادغام کریں گے جیسے حَاجٌّ اصل میں حَاجِجٌ بروزن فَاعِلٌ تھا۔

قاعدہ (۳) اگر ادغام کے بعد دوسرے حرف پر وقف کیا جائے یا حرف جزم کی وجہ سے دوسرا حرف مجزوم ہو جائے تو ایسی صورت میں دوسرے حرف پر فتحہ دینا بھی جائز ہے اور کسرہ بھی اور یہ بھی جائز ہے کہ ادغام نہ کیا جائے جیسے فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ لَمْ يَمُدَّ لَمْ يَمُدِّ لَمْ يَمْدُدْ اگر ماقبل مضموم ہو تو اس کی موافقت کی وجہ سے دوسرے حرف میں ضمہ بھی جائز ہے جیسے مُدُّ اس میں تینوں حرکتیں دال میں جائز ہیں اور یہ بھی جائز ہے کہ بغیر ادغام کے اُمْدُدْ پڑھا جائے۔

قاعدہ (۴) اگر باب افتعال کا فا کلمہ د۔ ذ۔ ز ہو تو تاء افتعال دال سے بدل جاتی ہے۔ اس کے بعد ادغام کیا جائے گا بشرطیکہ ادغام کا قاعدہ پایا جائے جیسے: اِدَّعَاءٌ اِدِّخَارٌ اِزْدِحَامٌ کہ اصل میں اِدْتِعَاءٌ اِذْتِخَارٌ اِزْتِحَامٌ تھا۔

قاعدہ (۵) اگر افتعال کی فاء کی جگہ ص۔ ض۔ ط۔ ظ ہو تو تاء کو طا

سے بدل لیتے ہیں جیسے : اصطلاحٌ ۔ اضطراب ۔ اطلاعٌ
اظطلامٌ کہ اصل میں اِصتلاحٌ اضتراب اطتلاعٌ
اظتلامٌ تھا ۔

قاعدہ (۶) تفعل اور تفاعل کے فاء کلمہ کی جگہ ت ۔ ث ۔ د ۔ ذ ۔ ز ۔ س ۔ ش ۔ ص ۔ ض ۔ ط ۔ ظ میں سے کوئی حرف ہو تو جائز ہے کہ تفعل اور تفاعل کی تاء کو فاء کلمہ کے ہم جنس کر کے اس میں ادغام کر دیں ۔ اس صورت میں مصدر ۔ ماضی ۔ امر حاضر سے پہلے ہمزہ وصل آئے گا ۔

شرائط ادغام

(۱) مدغم فیہ یعنی جس حرف میں ادغام کیا جائے وہ متحرک ہو ۔ اگر ساکن ہوگا تو ادغام نہ کیا جائے گا، جیسے مَدَدْنَ

(۲) اعلال مزاحم نہ ہو جیسے ارعویٰ یہ اصل میں اِرْعَوَوَ تھا ۔ واؤ تیسری جگہ تھا اب چوتھی جگہ واقع ہوا اور ماقبل کی حرکت مخالف تھی اس لئے دوسرے واؤ کو یاء سے بدلا پھر یاء متحرک ماقبل مفتوح اس لیے یاء کو الف سے بدل دیا ۔ ارعویٰ ہوا ۔

چونکہ تعلیل کا درجہ مقدم ہے ۔ اس لیے تعلیل پہلے کی گئی اور تعلیل کے بعد ادغام کی صورت باقی نہیں رہی ۔ اگر تعلیل نہ ہوتی تو دو واؤ جمع ہو جانے کی وجہ سے ادغام ہوتا ۔

(۳) اسم متحرک العین نہ ہو جیسے سَبَبٌ ۔ سُرُرٌ ۔ اگر فعل متحرک العین ہو تو ادغام ہو جائے گا جیسے ذَبَّ کہ اصل ذَبَبَ تھا ، اس کی وجہ یہ ہے کہ اسم میں ادغام کرنے میں دوسرے معنی کے ساتھ التباس لازم آتا ہے

اور فعل میں یہ بات نہیں ہے۔

(۴) پہلا حرف ہمزہ اور الف سے بدلا ہوا نہ ہو جیسے تُوْوِیَ از اِیْوَاءٌ اور قُوْوِلَ از مُقَاوَلَةٌ اول مضارع مجہول ہے اصل میں تُؤْوِیَ تھا ہمزہ ساکن ماقبل مضموم اس لیے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا۔ تُوْوِیَ ہوا۔ اس میں پہلا واؤ ہمزہ سے بدلا ہوا ہے اس لیے ادغام نہیں ہوا، اور قُوْوِلَ ماضی مجہول باب مفاعلہ ہے اس کا معروف قَاوَلَ تھا۔ مجہول میں جب فاء کلمہ کو ضمہ دیا تو الف بعد ضمہ کے واقع ہونے کی وجہ سے واؤ سے بدل گیا۔ چونکہ یہ واؤ الف کے بدلہ میں ہے اس لیے ادغام نہیں ہوا۔

(۵) حرفِ اوّل مشدّد نہ ہو جیسے: حَبَّبَ

(۶) پہلا حرف متحرک اور دوسرا الحاق کے واسطے نہ ہو جیسے جَلْبَبَ۔ اگر دوسرا حرف تو الحاق کے لیے نہ ہے اور پہلا حرف متحرک نہ ہو ساکن ہو تو ادغام کر سکتے ہیں جیسے جِلَبٌّ یہ قِمَطْرٌ کے ساتھ ملحق ہے، اصل میں جِلَبَبٌ تھا، اول کو ثانی میں ادغام کر دیا۔

(۷) پہلا حرف ہاء سکتہ نہ ہو ورنہ ادغام نہ ہوگا، جیسے مالِیَہ هلک اس میں مالیہ میں ہاء سکتہ ہے اس لیے ہلک کی ہاء میں ادغام نہیں ہوا۔

فائدہ: مضاعف میں تکرار حروف سے تین قسم کے تغیرات ہوتے ہیں؛

(۱) ادغام قیاسی جیسے مَدَّ کہ اصل میں مَدَدَ تھا۔

(۲) حذف سماعی جیسے ظِلْتُمْ کہ اصل میں ظَلِلْتُمْ تھا، اس میں دوسرے لام کو حذف کر دیا گیا۔

(۳) ابدال سماعی جیسے اَمْلَیْتُ کہ اصل میں اَمْلَلْتُ تھا، اس میں دوسرے لام کو یاء سے بدلا گیا ہے۔
ان تین قسموں میں سب سے زیادہ استعمال ادغام کا ہوتا ہے۔

سوالات

(۱) مضاعف کی تعریف اس کے اقسام مع امثلہ بیان کیجیے
(۲) اگر مدغم اور مدغم فیہ ایک جنس کے ہوں یا قریب المخرج ہوں تو کیا حکم ہے ؟
(۳) ادغام مثلین، متجانسین، متقاربین کی تعریف مع امثلہ بیان کیجیے۔
(۴) امثلۂ ذیل کی تعلیل کیجیے اور ان کے قاعدے بیان کیجیے۔

یَذُبُّ حَاجَّ فِرَّ مُدَّ

(۵) تاء افتعال دال اور طاء سے کس وقت بدل جاتی ہے۔ ؟
(۶) تاء تفعل اور تفاعل کا تاء کلمہ میں کب ادغام کیا جاتا ہے۔ ؟
(۷) شرائط ادغام تفصیل کے ساتھ بیان کیجیے۔
(۸) ادغام قیاسی۔ حذف سماعی۔ ابدال سماعی کی مثالیں بیان کیجیے۔

مضاعف ثلاثی مجرد کے تین بابوں سے آتا ہے

نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ

اور ثلاثی مزید کے آٹھ بابوں سے آتا ہے:

افتعال استفعال انفعال
افعال تفعیل مفاعلہ
تفعل تفاعل

مضاعف ثلاثی از باب نصر ینصر

المَدُّ (کھینچنا)

صرف صغیر

مَدَّ یَمُدُّ مَدّاً فھو مَادٌّ و مُدَّ یُمَدُّ مَدًّا فھو مَمْدُودٌ الامر منہ مُدَّ مُدِّ مُدُّ اُمْدُدْ والنھی عنہ لاتَمُدَّ لاتَمُدِّ لاتَمُدُّ لاتَمْدُدْ الظرف منہ مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَادُّ والآلۃ منہ مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادُّ و مِمَدَّۃٌ مِمَدَّتَانِ مَمَادُّ و مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِیْدُ افعل التفضیل منہ اَمَدُّ اَمَدُّوْنَ اَمَادُّ والمؤنث منہ مُدّیٰ مُدَّیَانِ مُدَّیَاتٌ مُدَدٌ

صرف کبیر

ماضی مثبت معروف

مَدَّ مَدَّا مَدُّوْا مَدَّتْ مَدَّتَا مَدَدْنَ مَدَدْتَ مَدَدْتُمَا مَدَدْتُمْ مَدَدْتِ مَدَدْتُمَا مَدَدْتُنَّ مَدَدْتُ مَدَدْنَا

تعلیل: مَدَّ اصل میں مَدَدَ بروزن نَصَرَ تھا۔ دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے پہلے کو ساکن کرکے دوسرے میں ادغام کردیا، مَدَّ ہوا۔ تثنیہ مؤنث غائب تک یہی تعلیل ہوئی ہے باقی صیغوں میں تعلیل نہیں ہوئی۔

ماضی مثبت مجہول

مُدَّ مُدَّا مُدُّوْا مُدَّتْ مُدَّتَا مُدِدْنَ مُدِدْتَ مُدِدْتُمَا مُدِدْتُمْ مُدِدْتِ مُدِدْتُمَا مُدِدْتُنَّ

مُدِدتُ مُدِدنا۔

تعلیل: مُدَّ اصل میں مُدِدَ بروزن نُصِرَ تھا۔ معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

مضارع مثبت معروف

یَمُدُّ یَمُدَّانِ یَمُدُّونَ تَمُدُّ تَمُدَّانِ یَمْدُدْنَ
تَمُدُّ تَمُدَّانِ تَمُدُّونَ تَمُدِّینَ تَمُدَّانِ تَمْدُدْنَ
اَمُدُّ نَمُدُّ

تعلیل: یَمُدُّ اصل میں یَمْدُدُ بروزن یَنْصُرُ تھا۔ دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے پہلے کی حرکت نقل کر کے ما قبل کو دیا اور دوسرے میں ادغام کر دیا یَمُدُّ ہوا۔ جمع مونث غائب و حاضر میں تعلیل نہیں ہوئی باقی سب صیغوں میں واحد مذکر غائب جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

مضارع مثبت مجہول

یُمَدُّ یُمَدَّانِ یُمَدُّونَ تُمَدُّ تُمَدَّانِ یُمْدَدْنَ
تُمَدُّ تُمَدَّانِ تُمَدُّونَ تُمَدِّینَ تُمَدَّانِ تُمْدَدْنَ
اُمَدُّ نُمَدُّ۔ اس میں معروف جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نفی تاکید بلن معروف

لَنْ یَمُدَّ لَنْ یَمُدَّا لَنْ یَمُدُّوا لَنْ تَمُدَّ لَنْ تَمُدَّا
لَنْ یَمْدُدْنَ لَنْ تَمُدَّ لَنْ تَمُدَّا لن تَمُدُّوا لَنْ تَمُدِّی
لَنْ تَمُدَّا لَنْ تَمْدُدْنَ لَنْ اَمُدَّ لَنْ نَمُدَّ

نفی تاکید بلن مجہول

لَنْ یُمَدَّ لَنْ یُمَدَّا لَنْ یُمَدُّوا لَنْ تُمَدَّ لَنْ تُمَدَّا

لَنْ يُمْدَدْنَ لَنْ تُمَدَّ لَنْ تُمَدَّا لَنْ تُمَدُّوْا لَنْ تُمَدِّيْ
لَنْ تُمَدَّا لَنْ تُمْدَدْنَ لَنْ اُمَدَّ لَنْ نُمَدَّ۔

ان دونوں گردانوں میں مضارع معروف ومجہول جیسی تعلیل ہوئی ہے۔

نفی جحد بلم معروف و مجہول

یہ دونوں گردانیں اور ان کی تعلیلات نفی تاکید بلن معروف ومجہول جیسی ہیں۔ لم جازمہ کی وجہ سے آخر میں زبر، زیر، پیش تینوں حرکتیں جائز ہیں۔ یہ بھی جائز ہے کہ ادغام نہ کریں۔

لام تاکید بانون ثقیلہ معروف

لَيَمُدَّنَّ لَيَمُدَّانِّ لَيَمُدُّنَّ لَتَمُدَّنَّ لَتَمُدَّانِّ
لَيَمْدُدْنَانِّ لَتَمُدَّنَّ لَتَمُدَّانِّ لَتَمُدُّنَّ لَتَمُدِّنَّ
لَتَمُدَّانِّ لَتَمْدُدْنَانِّ لَاَمُدَّنَّ لَنَمُدَّنَّ

لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول

لَيُمَدَّنَّ لَيُمَدَّانِّ لَيُمَدُّنَّ لَتُمَدَّنَّ لَتُمَدَّانِّ
لَيُمْدَدْنَانِّ لَتُمَدَّنَّ لَتُمَدَّانِّ لَتُمَدُّنَّ لَتُمَدِّنَّ
لَتُمَدَّانِّ لَتُمْدَدْنَانِّ لَاُمَدَّنَّ لَنُمَدَّنَّ

لام تاکید بانون خفیفہ معروف

لَيَمُدَّنْ لَيَمُدُّنْ لَتَمُدَّنْ لَنَمُدَّنْ [illegible] لَتَمُدِّنْ

لَامُدَّنْ لَنُمَدَّنْ

لام تاکید بانون خفیفہ مجہول

لَيُمَدَّنْ لَيُمَدَّنْ لَتُمَدَّنْ لَتُمَدَّنْ لَتُمَدَّنْ
لَتُمَدِّنْ لَأُمَدَّنْ لَنُمَدَّنْ

ان چاروں گردانوں میں تعلیل مضارع کی طرح ہوگی۔

امر معروف

لِيَمُدَّ لِيَمُدَّا لِيَمُدُّوا لِتَمُدَّ لِتَمُدَّا لِيَمْدُدْنَ مُدَّ
مُدَّا مُدُّوا مُدِّي مُدَّا اُمْدُدْنَ لِاَمُدَّ لِنَمُدَّ

واحد مذکر غائب سے لے کر جمع مونث غائب تک نفی جحد بلم معروف جیسی تعلیل ہوگی۔

امر مجہول

لِيُمَدَّ لِيُمَدَّا لِيُمَدُّوا لِتُمَدَّ لِتُمَدَّا لِيُمْدَدْنَ لِتُمَدَّ
لِتُمَدَّا لِتُمَدُّوا لِتُمَدِّي لِتُمَدَّا لِتُمْدَدْنَ لِاُمَدَّ لِنُمَدَّا

اس میں نفی جحد بلم مجہول جیسی تعلیل ہوگی۔

امر بانون ثقیلہ معروف

لِيَمُدَّنَّ لِيَمُدَّانِّ لِيَمُدُّنَّ لِتَمُدَّنَّ لِتَمُدَّانِّ لِيَمْدُدْنَانِّ
مُدَّنَّ مُدَّانِّ مُدُّنَّ مُدِّنَّ مُدَّانِّ اُمْدُدْنَانِّ
لِاَمُدَّنَّ لِنَمُدَّنَّ۔

امر بانون ثقیلہ مجہول

لِیُمَدَّنَّ لِیُمَدَّانِّ لِیُمَدُّنَّ لِتُمَدَّنَّ لِتُمَدَّانِّ لِیُمْدَدْنَانِّ
لِتُمَدَّنَّ لِتُمَدَّانِّ لِتُمَدُّنَّ لِتُمَدِّنَّ لِتُمَدَّانِّ لِتُمْدَدْنَانِّ
لِاُمَدَّنَّ لِنُمَدَّنَّ۔

امر بانون خفیفہ معروف

لِیَمُدَّنْ لِیَمُدُّنْ لِتَمُدَّنْ مُدَّنْ مُدُّنْ مُدِّنْ
لِاَمُدَّنْ لِنَمُدَّنْ۔

امر بانون خفیفہ مجہول

لِیُمَدَّنْ لِیُمَدُّنْ لِتُمَدَّنْ لِتُمَدُّنْ لِتُمَدُّنْ
لِتُمَدِّنْ لِاُمَدَّنْ لِنُمَدَّنْ

ان چاروں گردانوں میں تعلیل لام تاکید بانون ثقیلہ وخفیفہ کی طرح ہوگی۔

نہی معروف

لَایَمُدَّ لَایَمُدَّا لَایَمُدُّوا لَاتَمُدَّ لَاتَمُدَّا
لَایَمْدُدْنَ لَاتَمُدَّ لَاتَمُدَّا لَاتَمُدُّوا لَاتَمُدِّی
لَاتَمُدَّا لَاتَمْدُدْنَ لَااَمُدَّ۔ لَانَمُدَّ

نہی مجہول

لَایُمَدَّ لَایُمَدَّا لَایُمَدُّوا لَاتُمَدَّ لَاتُمَدَّا
لَایُمْدَدْنَ لَاتُمَدَّ لَاتُمَدَّا لَاتُمَدُّو لَاتُمَدِّی

لَا تُمَدَّا لَا تُمْدَدْنَ لَا اُمَدَّ لَا نُمَدَّ

نہی کی ان دونوں گردانوں میں نفی جحد بلم جیسی تعلیل ہوگی۔

نہی با نون ثقیلہ معروف

لَا يَمُدَّنَّ لَا يَمُدَّانِّ لَا يَمُدُّنَّ لَا تَمُدَّنَّ لَا تَمُدَّانِّ لَا يَمْدُدْنَانِّ لَا تَمُدَّنَّ لَا تَمُدَّانِّ لَا تَمُدُّنَّ لَا تَمُدِّنَّ لَا تَمُدَّانِّ لَا تَمْدُدْنَانِّ لَا اَمُدَّنَّ لَا نَمُدَّنَّ

نہی با نون ثقیلہ مجہول

لَا يُمَدَّنَّ لَا يُمَدَّانِّ لَا يُمَدُّنَّ لَا تُمَدَّنَّ لَا تُمَدَّانِّ لَا يُمْدَدْنَانِّ لَا تُمَدَّنَّ لَا تُمَدَّانِّ لَا تُمَدُّنَّ لَا تُمَدِّنَّ لَا تُمَدَّانِّ لَا تُمْدَدْنَانِّ لَا اُمَدَّنَّ لَا نُمَدَّنَّ۔

نہی با نون خفیفہ معروف

لَا يَمُدَّنْ لَا يَمُدُّنْ لَا تَمُدَّنْ لَا تَمُدُّنْ لَا تَمُدِّنْ لَا اَمُدَّنْ لَا نَمُدَّنْ

نہی با نون خفیفہ مجہول

لَا يُمَدَّنْ لَا يُمَدُّنْ لَا تُمَدَّنْ لَا تُمَدُّنْ لَا تُمَدِّنْ لَا اُمَدَّنْ لَا نُمَدَّنْ۔

ان چاروں گردانوں کی تعلیل لام تاکید بانون ثقیلہ و خفیفہ جیسی ہوگی۔

اسم فاعل

مَادٌّ مَادَّانِ مَادُّوْنَ مَادَّةٌ مَادَّتَانِ مَادَّاتٌ

تعلیل مَادٌّ اصل میں مَادِدٌ تھا۔ دو حرف ایک طرح کے جمع ہوئے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کیا گیا۔

اسم مفعول

مَمْدُوْدٌ مَمْدُوْدَانِ مَمْدُوْدُوْنَ مَمْدُوْدَةٌ مَمْدُوْدَتَانِ مَمْدُوْدَاتٌ۔ اس میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اسم ظرف

مَمَدٌّ مَمَدَّانِ مَمَادُّ

تعلیل: مَمَدٌّ اصل میں مَمْدَدٌ تھا، دو حرف ایک طرح کے جمع ہوئے دونوں متحرک تھے اس لیے پہلے کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دیا اور دوسرے میں ادغام کردیا مَمَدٌّ ہوا۔ تثنیہ میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

مَمَادُّ جمع اصل میں مَمَادِدُ تھا۔ اسم فاعل کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔

اسم آلہ

مِمَدٌّ مِمَدَّانِ مَمَادُّ مِمَدَّةٌ مِمَدَّتَانِ مَمَادُّ

مِمْدَادٌ مِمْدَادَانِ مَمَادِيْدُ

تعلیل مِمَدٌّ اور مِمَدَّةٌ اور ان دونوں کے تثنیہ میں اسم ظرف واحد اور تثنیہ کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ ان دونوں کی جمع میں اسم فاعل کی طرح تعلیل ہوئی ہے۔ اسم آلہ کے تیسرے صیغہ اور اس کے تثنیہ و جمع میں تعلیل نہیں ہوئی۔

اسم تفضیل

اَمَدُّ اَمَدَّانِ اَمَدُّوْنَ اَمَادُّ مُدّیٰ مُدَّیَانِ
مُدَّیَاتٌ مُدَدٌ

تعلیل: اَمَدُّ اور اس کے تثنیہ اور پہلی جمع (جمع سالم) میں مضارع جیسی تعلیل ہوئی ہے۔ اَمَادُّ (جمع تکسیر) میں اسم فاعل کی طرح ہوئی ہے۔

مُدّیٰ مونث اصل میں مُدْدیٰ تھا۔ پہلی دال کا دوسری میں ادغام کر دیا گیا، اس کے تثنیہ اور پہلی جمع (جمع سالم) میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔ اس کی جمع تکسیر میں تعلیل نہیں ہوئی

مضاعف ثلاثی از باب ضرب یضرب

الفرارُ (بھاگنا)

صرف صغیر

فَرَّ يَفِرُّ فِرَاراً فهو فَارٌّ و فُرَّ يُفَرُّ فِرَاراً فهو مَفْرُوْرٌ الامر منہ فِرَّ فِرِّ اِفْرِرْ والنھی عنہ لَاتَفِرَّ لَاتَفِرِّ لَاتَفْرِرْ الظرف منہ مَفَرٌّ مَفَرَّانِ مَفَارُّ والآلۃ منہ مِفَرٌّ مِفَرَّانِ مَفَارُّ و مِفَرَّةٌ مِفَرَّتَانِ مَفَارُّ و مِفْرَارٌ مِفْرَارَانِ مَفَارِيْرُ۔ اس میں صرف کبیر کی سب گردانیں اور ان کی تعلیلات مَدَّ یَمُدُّ کی طرح ہیں۔

مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ

اَلْمَسُّ (چھونا)

صرفِ صغیر

مَسَّ يَمَسُّ مَسًّا فهو مَاسٌّ و مُسَّ يُمَسُّ مَسًّا فهو مَمْسُوسٌ الامر منہ مَسَّ مَسِّ اِمْسَسْ والنهي عنه لَاتَمَسَّ لَاتَمَسِّ لَاتَمْسَسْ الظرف منہ مَمَسٌّ مَمَسَّانِ مَمَاسُّ والآلۃ منہ مِمَسٌّ مِمَاسَّانِ مَمَاسُّ و مِمَسَّةٌ مِمَسَّتَان مَمَاسُّ و مِمْسَاسٌ مِمْسَاسَانِ مَمَاسِيْسُ افعل التفضیل منہ اَمَسُّ اَمَسَّانِ اَمَسُّوْنَ اَمَاسُّ والمؤنث منہ مُسّٰى مُسَّيَانِ مُسَّيَاتٌ مُسَسٌ۔

ان دونوں بابوں میں صرف کبیر کی سب گردانیں اور تعلیلات مَدَّ یَمُدُّ کی گردانیں اور تعلیلوں کی طرح ہے۔ گردان کرتے وقت باب کا لحاظ ضروری ہے۔

مضاعف ثلاثی از باب افتعال

الاِضْطِرَارُ (بے قرار ہونا)

صرفِ صغیر

اِضْطَرَّ يَضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فهو مُضْطَرٌّ و اُضْطُرَّ يُضْطَرُّ اِضْطِرَارًا فهو مضطر الامر منہ اِضْطَرَّ اِضْطَرِّ اِضْطَرِرْ والنهي عنه لَاتَضْطَرَّ لَاتَضْطَرِّ لَاتَضْطَرِرْ الظرف منہ مُضْطَرٌّ والآلۃ منہ مَابِہِ الاِضْطِرَارُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِضْطِرَارًا

تعلیل: اس میں سب صیغوں میں متجانسین میں سے پہلا حرف متحرک اور اس کا ماقبل بھی متحرک ہے، اس لیے پہلے حرف کو ساکن کرکے دوسرے میں

ادغام کردیا گیا ہے۔ مضاعف ثلاثی کے آئندہ جتنے ابواب بیان کیے جارہے ہیں سب میں یہی تعلیل ہے۔

مضاعف ثلاثی از باب استفعال

اَلْاِسْتِقْرَارُ (قرار پکڑنا)

صرف صغیر

اِسْتَقَرَّ یَسْتَقِرُّ اِسْتِقْرَاراً فھو مُسْتَقِرٌّ و اُسْتُقِرَّ یُسْتَقَرُّ اِسْتِقْرَاراً فھو مُسْتَقَرٌّ الامر منہ اِسْتَقِرَّ اِسْتَقِرِّ اِسْتَقْرِرْ والنھی عنہ لَاتَسْتَقِرَّ لَاتَسْتَقِرِّ لَاتَسْتَقْرِرْ الظرف منہ مُسْتَقَرٌّ والآلۃ منہ مَابِہِ الْاِسْتِقْرَارُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِسْتِقْرَاراً

مضاعف ثلاثی از باب انفعال

اَلْاِنْسِدَادُ (بند ہونا)

صرف صغیر

اِنْسَدَّ یَنْسَدُّ اِنْسِدَادًا فھو مُنْسَدٌّ و اُنْسُدَّ یُنْسَدُّ اِنْسِدَادٌ فھو مُنْسَدٌّ الامر منہ اِنْسَدَّ اِنْسَدِّ اِنْسَدِدْ والنھی عنہ لَاتَنْسَدَّ لَاتَنْسَدِّ لَاتَنْسَدِدْ الظرف منہ مُنْسَدٌّ والآلۃ منہ مَابِہِ الْاِنْسِدَادُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِنْسِدَادًا

مضاعف ثلاثی از باب افعال

اَلْاِمْدَادُ (مدد کرنا)

صرف صغیر

اَمَدَّ يُمِدُّ اِمْدَادًا فهو مُمِدٌّ و اُمِدَّ يُمَدُّ اِمْدَادًا
فهو مُمَدٌّ الامر منه اَمِدَّ اَمِدِّ اَمْدِدْ والنهی عنه لَاتُمِدَّ
لَاتُمِدِّ لَاتُمْدِدْ الظرف منه مُمَدٌّ والآلۃ منه مَابِهِ الْاِمْدَادُ
افعل التفضیل منه اَشَدُّ اِمْدَادًا

مضاعف ثلاثی از باب مفاعلة

المحاجة (آپس میں حجت کرنا)

صرف صغیر

حَاجَّ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً فهو مُحَاجٌّ و حُوجِجَ يُحَاجُّ مُحَاجَّةً
فهو مُحَاجٌّ الامر منه حَاجَّ حَاجِّ حَاجِجْ والنهی عنه لَاتُحَاجَّ
لَاتُحَاجِّ لَاتُحَاجِجْ الظرف منه مُحَاجٌّ والآلۃ منه مَابِهِ الْمُحَاجَّةُ
افعل التفضیل منه اَشَدُّ مُحَاجَّةً

مضاعف ثلاثی از باب تفاعل

اَلتَّضَادُّ (باہم ضد کرنا)

صرف صغیر

تَضَادَّ يَتَضَادُّ تَضَادًّا فهو مُتَضَادٌّ و تُضُوْدَّ يُتَضَادُّ
تَضَادًّا فهو مُتَضَادٌّ الامر منه تَضَادَّ تَضَادِّ تَضَادَدْ والنهی عنه
لَاتَتَضَادَّ لَاتَتَضَادِّ لَاتَتَضَادَدْ الظرف منه مُتَضَادٌّ والآلۃ منه
مَابِهِ التَّضَادُّ افعل التفضیل منه اَشَدُّ تَضَادًّا

سب صیغوں میں ایک ہی تعلیل ہوئی ہے یعنی دو حرف ایک جنس کے جمع ہوئے دونوں متحرک ہیں اس لیے پہلے کو ساکن کر کے دوسرے میں ادغام کر دیا گیا۔

مضاعف ثلاثی از باب تَفَعُّل

التَّقَرُّرُ (ثابت ہونا)

مضاعف ثلاثی از باب تفعیل

التکریر (مکرّر ہونا)

ان دونوں بابوں کی گردان مثل صحیح کے ہے

مضاعف رباعی کا بیان

مضاعف رباعی کی تعریف گزر چکی ہے۔ یہ دو بابوں فَعْلَلَةٌ۔ تَفَعْلُلٌ سے آتا ہے۔

مضاعف رباعی از باب فَعْلَلَةٌ

الجَوْجَاۃ (اونٹوں کو آواز دینا)

صرف صغیر

جَوْجٰی یُجَوْجِیْ جَوْجَاۃً فھو مُجَوْجٍ و جُوْجِیَ یُجَوْجٰی جَوْجَاۃً فھو مُجَوْجًی الامر منہ جَوْجِ والنھی عنہ لَا تُجَوْجِ الظرف منہ مُجَوْجًی والآلۃ منہ مابہ الجَوْجَاۃُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ جَوْجَاۃً

تعلیل جوجی اصل میں جَوْجَیَ تھا۔ اس میں رمیٰ جیسی تعلیل ہوئی ہے۔
مضارع مجہول امر مصدر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔
مضارع معروف میں یَرْمِیْ جیسی اور اسم مفعول میں مَرْمِیٌّ جیسی تعلیل

ہوئی ہے

مضاعف رباعی از باب تفعلل

التذبذب (کسی کام میں تردد کرنا)

صرف صغیر

تَذَبْذَبَ یَتَذَبْذَبُ الخ مثل صحیح

سوالات

۱۔ مضاعف کی تعریف اور اس کے اقسام مع امثلہ بیان کیجئے

۲۔ مضاعف ثلاثی مجرد کے کتنے بابوں سے آتا ہے ان کی صرف صغیر و کبیر سنایئے

۳۔ مضاعف ثلاثی و رباعی ثلاثی مزید، رباعی مزید کے کتنے بابوں سے آتا ہے ان کی صرف صغیر سنایئے

۴۔ مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے

(۱) اَلضَّرُّ وَالْمَضَرَّةُ (نقصان پہونچانا) از نصر ماضی۔ مضارع معروف و مجہول

(۲) اَلصِّحَّةُ (تندرست ہونا) از ضرب نفی تاکید بلن و نفی جحد بلم معروف و مجہول۔

(۳) اَللَّذَّةُ (مزہ پانا) از سمع لام تاکید بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

(۴) اَلْاِرْتِدَادُ (مرتد ہو جانا) از افتعال امر کی پوری گردان۔

(۵) الاِسْتِحْبَابُ (اچھا سمجھنا) از استفعال نہی کی پوری گردان

(۶) اَلْاِلْبَابُ (مقیم ہونا) از افعال اسم فاعل۔ اسم مفعول

(۷) اَلْقَبْقَبَةُ (شیر کا آواز کرنا) از فَعْلَلَةٌ ماضی مضارع نفی تاکید بلن معروف و مجہول

۵۔ صیغے معانی بیان کیجئے:

ضَرَرْنَ ضُرِرْتِ یَصِحَّانِ لَنْ تَلَذَّ لَنْ تَلَذِّيْ لَنْ تَرْتَدَّ

مہموز کا بیان

مہموز ایسے کلمہ کو کہتے ہیں کہ اس کے حروفِ اصلی میں کوئی حرف ہمزہ ہو اگر فاء کلمہ کی جگہ پر تو اس کو مہموز الفاء کہتے ہیں عین کلمہ کی جگہ ہو تو مہموز العین اور لام کلمہ کی جگہ ہو تو اس کو مہموز اللام کہتے ہیں۔

مثال: مہموز الفاء جیسے اَمَرَ اَمْرٌ
مہموز العین " سَاَلَ رَاْسٌ
مہموز اللام " قَرَءَ جُزْءٌ

مہموز کے قاعدے

کلمہ میں کبھی ایک ہمزہ ہوتا ہے اور کبھی دو، اگر ایک ہمزہ ہو تو اس میں تخفیف جائز ہے اگر دو ہمزہ ہوں تو تخفیف واجب ہے ہر ایک کے قاعدے علیحدہ علیحدہ بیان کیئے جاتے ہیں۔

ہمزہ منفردہ کی تخفیف

ایک ہمزہ کی تخفیف کے پانچ قاعدے ہیں:

قاعدہ (۱) اگر کلمہ میں ایک ہمزہ ساکن ہو اور اس کا ماقبل متحرک ہو تو اس ہمزہ کو ماقبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے یعنی فتحہ کے بعد الف سے، ضمہ کے بعد واؤ سے اور کسرہ کے بعد یاء سے بدلا جاوے گا۔ جیسے رَاْسٌ بُوسٌ ذِیْبٌ کہ اصل میں رَأْسٌ بُؤْسٌ ذِئْبٌ تھے۔

قاعدہ (۲) اگر ہمزہ مفتوح ہو اور اس کا ماقبل مضموم ہو تو ہمزہ کو واؤ سے بدل دیں گے جیسے جُوَنٌ کہ اصل میں جُؤَنٌ تھا۔

قاعدہ (۳) اگر ہمزہ مفتوح ہو اور اس کا ماقبل مکسور ہو تو ہمزہ کو یاء سے بدل دیں گے جیسے مِیَرٌ کہ اصل میں مِئَرٌ تھا۔

قاعدہ (۴) اگر ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل واؤ ساکن ہو یا یاء ساکن ہو اور یہ دونوں زائد ہوں الحاق کے لئے نہ ہوں تو ہمزہ کو تسہیل کی جنس سے بدلنا جائز ہے اس کے بعد ادغام کرنا واجب ہے جیسے مَقْرُوَّةٌ خَطِيَّةٌ اُفَيِّسٌ کہ اصل میں مَقْرُوْءَةٌ خَطِيْئَةٌ اُفَيْئِسٌ تھا۔

سُوْءٌ میں واؤ زائد نہیں اس لئے ہمزہ کو واؤ سے نہیں بدلا۔

جَيْئَالٌ (بجو) اور حَوْءَبٌ (چشمہ) یہ دونوں جعفرٌ کے ساتھ ملحق ہیں۔ یاء اور واؤ ان میں الحاق کے لئے ہیں اس لیے ہمزہ کو یاء اور واؤ سے نہیں بدلا۔

قاعدہ (۵) اگر ہمزہ متحرک ہو اور اس کا ماقبل ساکن ہو اور وہ ساکن نہ تو مدّہ زائدہ ہو اور نہ نون انفعال ہو اور نہ یاء تصغیر ہو تو ہمزہ کی حرکت نقل کرکے ماقبل کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دینا جائز ہے يَسَلُ شَيٌ ضَوٌ قَدَ فْلَحَ کہ اصل میں يَسْئَلُ شَيْءٌ ضَوْءٌ قَدْ اَفْلَحَ تھا۔ اگر ہمزہ کا ماقبل ساکن مدّہ زائد ہو یا یاء تصغیر ہو تو ان دونوں صورتوں میں قاعدہ نمبر ۴ جاری رہیگا۔ یعنی ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے کرکے ادغام کریں گے جیسے مَقْرُوَّةٌ۔ اُفَيِّسٌ کہ اصل میں مَقْرُوْءَةٌ اور اُفَيْئِسٌ تھے اور اگر ہمزہ کا ماقبل ساکن نون انفعال ہے تو ہمزہ کی حرکت ماقبل یعنی نون انفعال کو نہ دیں گے کیونکہ نون انفعال وضع کے اعتبار سے ساکن ہے اس کو حرکت دینے میں قلب موضوع لازم آئے گا۔

فائدہ: رؤیت مصدر سے جتنے افعال مشتق ہیں ان میں یہ قاعدہ وجوبًا جاری ہوگا۔

دو ہمزوں کی تخفیف کا بیان

ایک کلمہ میں دو ہمزہ اگر جمع ہوں تو ان کی تخفیف کے تین قاعدے ہیں،

قاعدہ (۱)۔ اگر دو ہمزہ ایک کلمہ میں جمع ہوں اور ان میں پہلا متحرک اور دوسرا ساکن ہو تو دوسرے ہمزہ کو اول ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلنا واجب ہے جیسے: اٰمَنَ اُوْمِنَ اِیْمَانًا کہ اصل میں أأْمَنَ ، أُؤْمَنَ إِئْمَانًا تھے

فائدہ: کُلْ۔ خُذْ مُرْ کہ اصل میں أُؤْکُلْ . أُؤْخُذْ . أُؤْمُرْ تھے، ان میں قاعدہ مذکور کے مطابق ہمزہ کو واؤ سے بدل جانا چاہئے۔ لیکن خلاف قیاس دونوں ہمزہ حذف کر دیے گئے۔ کُلْ اور خُذْ میں حذف کرنا واجب ہے اور مُرْ میں دو حالتیں ہیں اگر شروع میں واقع ہو تو حذف نہ کیا جائے گا جیسے وَأْمُرْ اَهْلَكَ بالصَّلٰوۃ میں حذف نہیں کیا گیا بعض حضرات نے ان میں اس طرح تعلیل کی ہے کہ ان کی اصل أُؤْکُلْ أُؤْخُذْ أُؤْمُرْ ہے۔ ہمزہ منفردہ کا قاعدہ ۵ جاری کیا یعنی ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دی گئی اور ہمزہ کو حذف کر دیا گیا اُکُلْ اُخُذْ اُمُرْ ہوا اسکے بعد شروع میں ہمزہ کی ضرورت نہ رہی اس لئے ہمزہ کو حذف کر دیا گیا۔ کُلْ خُذْ مُرْ ہوا۔

قاعدہ (۲)۔ اگر دو ہمزہ متحرک ہوں اور ایک ان میں سے مکسور ہو خواہ اول مکسور ہو یا ثانی تو دوسرے کو یاء سے بدلنا واجب ہے جیسے جَاءٍ اور اَئِمَّۃٌ جَاءٍ اصل میں جَائِیٌ تھا۔ یاء واقع ہوئی الف زائدہ کے بعد اس لیے یاء کو ہمزہ سے بدل دیا جَاءِءٌ ہوا۔ اب قاعدہ مذکور کی بناء پر ثانی ہمزہ کو یاء سے بدل دیا جَاءِیٌ ہوا، اس کے بعد یاء پر ضمہ دشوار تھا اس لیے یاء کو ساکن کر دیا۔

اجتماع ساکنین ہوا یاء اور تنوین میں اس لئے یاء کو گرادیا جاءٍ ہوا۔
أَئِمَّةٌ اصل میں قاعدہ مذکور کی بنا پر دوسرا ہمزہ یاء سے بدل گیا تو اَیِمَّةٌ ہوا
اَئِمَّةٌ میں یہ قاعدہ جوازی ہے وجوبی نہیں ۔

قاعدہ (۳) ۔ اگر دو ہمزہ متحرک ہوں اور ان میں کوئی مکسور نہ ہو تو دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا واجب ہے۔ جیسے اَوَادِمُ ۔ اُوَیْدِمٌ کہ اصل میں اَءَادِمُ اور اُءَیْدِمٌ تھا۔

فائدہ : اُکْرِمُ واحد متکلم مضارع اصل میں اُءَکْرِمُ تھا، اس میں قاعدہ مذکور کی بنا پر دوسرے ہمزہ کو واؤ سے بدلنا چاہیے لیکن خلاف قیاس اس کو حذف کر دیا گیا ۔ باقی صیغوں سے اس کی موافقت کی وجہ سے حذف ہو گیا ۔

سوالات

(۱) مہموز کی تعریف اور اس کے اقسام مع امثلہ بیان کیجئے ۔
(۲) ہمزہ منفردہ اور مجتمع کی تخفیف میں کیا فرق ہے ؟
(۳) ہمزہ منفردہ کی تخفیف کے کتنے قاعدے ہیں ؟
(۴) مندرجہ ذیل امثلہ کے قواعد بیان کیجئے ۔

راس بوس زیبٌ جُوَنٌ مِیَرٌ مَقْرُوَّةٌ خَطِیَّةٌ

(۵) سُوْءٌ اور جَیْئَالٌ میں ہمزہ کو ماقبل کی جنس سے بدل کر ادغام کیوں نہیں کیا گیا
(۶) یَسَلُ اور قَدَفْلَحَ کا قاعدہ بیان کیجئے ۔
(۷) اگر ہمزہ کا ماقبل ساکن مدہ زائدہ ہو تو اس کا کیا حکم ہے
(۸) اگر ہمزہ کے ماقبل ساکن نون انفعال ہو تو ہمزہ کی حرکت نون انفعال کو کیوں نہیں دیتے ؟
(۹) ہمزہ مجتمعہ کی تخفیف کے کتنے قاعدے ہیں ؟

(۱۰) اَمَنَ اُؤْمِنَ کل اور خذ میں کون سا قاعدہ پایا جاتا ہے اور کی تعلیل بھی کیجئے
(۱۱) امثلہ ذیل کی تعلیل کیجئے اور ان کا قاعدہ بیان کیجئے ،

جاءٍ ۔ اَیِمَّةٌ دِمٌ اُؤَمِّلُ

مہموز کی تین قسمیں ہیں جو اس سے قبل آپ نے پڑھی ہیں ۔ مہموز الفاء مہموز العین اور مہموز اللام ۔ مہموز الفاء ثلاثی مجرد کے چار بابوں سے آتا ہے نَصَرَ ضَرَبَ سَمِعَ کَرُمَ اور ثلاثی مزید کے سات بابوں سے آتا ہے :

افتعال استفعال افعال تفعیل مفاعلہ
تفعل تفاعل

مہموز الفاء از باب نصر ینصر

الاَمْرُ (حکم دینا)

صرف صغیر

اَمَرَ یَاْمُرُ اَمْراً فھو آمِرٌ و اُمِرَ یُؤْمَرُ اَمْراً فھو مَاْمُوْرٌ الامر منہ مُرْ والنھی عنہ لَاتَاْمُرْ الظرف منہ مَاْمَرٌ مَاْمَرَانِ مَآمِرُ والآلۃ منہ مِیْمَرٌ مِیْمَرَانِ مَآمِرُ و مِیْمَرَةٌ مِیْمَرَتَانِ مَآمِرُ و مِیْمَارٌ مِیْمَارَانِ مَآمِیْرُ افعل التفضیل منہ آمَرُ آمَرَانِ آمَرُوْنَ اَوَامِرُ المؤنث منہ اُمْرٰی اُمْرَیَانِ اُمْرَیَات اُمَرٌ

تعلیل : یَاْمُرُ واحد مذکر غائب مضارع ۔ اس میں ہمزہ کو ما قبل کی حرکت کے موافق حرفِ علت سے بدلنا جائز ہے ۔ مضارع مجہول اسم مفعول نھی

اسم ظرف میں بھی تعلیل ہوئی ہے۔ مُرْ واحد مذکر حاضر امر اصل میں اُؤْمُرْ تھا خلاف قیاس دونوں ہمزہ حذف کر دیئے گئے یا وہ تعلیل کیجئے جو قاعدہ ۱۰ میں فائدہ کے تحت لکھی گئی ہے۔

اسم آلہ میں ہمزہ ساکن ماقبل مکسور اس لیے ہمزہ کو یاء سے بدلنا جائز ہے اسم تفضیل مذکر میں دوسرے ہمزہ کو پہلے ہمزہ کی حرکت کے موافق حرف علت سے بدلا گیا۔

اس کی صرف کبیر مثل صحیح کے ہے، جن صیغوں میں تعلیل ہوئی ہے وہ لکھ دی گئی ہے اس لیے صرف کبیر کی ضرورت باقی نہیں رہی۔ آئندہ ابواب میں بھی صرف کبیر نہ لکھی جائے گی۔ البتہ استاد کو چاہیے کہ طلباء سے پوری صرف کبیر سنے صرف صغیر پر اکتفا نہ کرے۔

مہموز الفاء از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

اَلْاَسْرُ (بند کرنا)

صرف صغیر

اَسَرَ یاسِرُ اَسْراً فھو اٰسِرٌ و اُسِرَ یُؤْسَرُ اَسْراً فھو مَاْسُوْرٌ الامر منہ اِیْسِرْ والنھی عنہ لَاتَاْسِرْ الظرف منہ مَاْسِرٌ مَاْسِرَانِ مَاْسِرُ والآلۃ منہ مِیْسَرٌ مِیْسَرَانِ مَاْسِرُ و مِیْسَرَۃٌ مِیْسَرَتَانِ مَاْسِیْرُ و مِیْسَارٌ مِیْسَارَانِ مَاْسِیْرُ اس کی صرف کبیر اور تعلیل مثل مہموز الفاء از باب نصر ہے۔

مہموز الفاء از باب سَمِعَ یَسْمَعُ

اَلْاِذْنُ (اجازت دینا)

صرف صغیر

أَذِنَ يَأذَنُ إِذْنًا فهو آذِنٌ وأُذِنَ يُؤْذَنُ إِذْنًا فهو مَأذُوْنٌ الامر منه إِيذَنْ والنهي عنه لَا تَأذَنْ الظرف منه مَأذَنٌ مَأذَنَان مَآذِنُ والآلة منه مِيذَنٌ مِيذَنَانِ مَآذِنُ وَمِيذَنَةٌ مِيذَنَتَانِ مَآذِنُ ومِيذَانٌ مِيذَانَانِ مَآذِينُ افعل التفضيل منه آذَنُ آذَنَانِ آذَنُونَ أَوَاذِنُ والمونث منه أُذْنَى أُذْنَيَانِ أُذْنَيَاتٌ أُذَنٌ۔

تعلیل: أَوَاذِنُ جمع مکسر اسم تفضیل اصل میں أَأَذِنُ تھا۔ دو ہمزہ متحرک ایک جگہ جمع ہوئے ان میں سے کوئی بھی مکسور نہیں۔ اس لیے ثانی ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا أَوَاذِنُ ہوا۔ اس کی بھی صرف کبیر اور تعلیل مثل مہموز الفاء از باب نصر ہے۔

مہموز الفاء از باب کَرُمَ یَکْرُمُ

الامانة (امین ہونا)

صرف صغیر

أَمُنَ يَأمُنُ أَمَانَةً فهو أَمِينٌ وأُومِنَ يُؤْمَنُ أَمَانَةً فهو مَأمُونٌ الامر منه أُؤْمُنْ والنهي عنه لَا تَأمُنْ الظرف منه مَأمَنٌ مَأمَنَانِ مَآمِنُ والآلة منه مِيْمَنٌ مِيْمَنَانِ مَآمِنُ ومِيْمَنَةٌ مِيْمَنَتَانِ مَآمِنُ ومِيْمَانٌ مِيْمَانَانِ مَآمِيْنُ۔

صرف کبیر اور تعلیل مثل مہموز الفاء باب نصر ہے۔

مہموز الفاء از باب افتعال

الاِیْتِمَارُ (فرمانبرداری کرنا)

صرف صغیر

اِیْتَمَرَ یَاتَمِرُ اِیْتِمَاراً فھو مُوْتَمِرٌ و اُوْتُمِرَ یُوْتَمَرُ اِیْتِمَاراً فھو مُوْتَمَرٌ الامر منہ اِیْتَمِرْ والنھی عنہ لَاتَأْتَمِرْ الظرف منہ مُوْتَمَرٌ والآلۃ منہ مایہ الاِیْتِمَارُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِیْتِمَاراً

تعلیل اِیْتَمَرَ اصل میں اِئْتَمَرَ تھا۔ ہمزہ ساکن ماقبل ہمزہ مکسور اس لیے ثانی ہمزہ کو یاء سے بدل دیا، اِیْتَمَرَ ہوا۔ مصدر اور امر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

مُوْتَمِرٌ اسم فاعل اصل میں مُؤْتَمِرٌ تھا۔ ہمزہ ساکن ماقبل مضموم اسلئے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا۔ ماضی مجہول۔ مضارع مجہول۔ اسم مفعول اور اسم ظرف میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔

مہموز الفاء از باب استفعال

الاِسْتِیْذَانُ (اجازت چاہنا)

صرف صغیر

اِسْتَاذَنَ یَسْتَاذِنُ اِسْتِیْذَاناً فھو مُسْتَاذِنٌ و اُسْتُوْذِنَ یُسْتَاذَنُ اِسْتِیْذَاناً فھو مُسْتَاذَنٌ الامر منہ اِسْتَاذِنْ والنھی عنہ لَاتَسْتَاذِنْ الظرف منہ مُسْتَاذَنٌ والآلۃ منہ

مَابِہِ الْاِسْتِیذَانَ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِسْتِیذَانًا

تعلیل۔ اس میں ماضی معروف، مضارع معروف ومجہول۔ اسم فاعل اسم مفعول، امر ونہی اور ظرف میں ہمزہ ساکن ماقبل مفتوح ہے اس لیے ہمزہ کو الف سے بدل دیا۔ مصدر میں ہمزہ ساکن ماقبل مکسور اس لیے ہمزہ کو یاء سے بدل دیا۔ ماضی مجہول میں ہمزہ ساکن ماقبل مضموم۔ اس لیے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا۔

مہموز الفاء از باب افعال

الایمان (یقین کرنا)

صرف صغیر

اٰمَنَ یُؤْمِنُ اِیْمَانًا فھو مُؤْمِنٌ و اُوْمِنَ یُؤْمَنُ اِیْمَانًا فھو مُؤْمَنٌ الامر منہ اٰمِنْ والنھی عنہ لَا تُؤْمِنْ الظرف منہ مُؤْمَنٌ والآلۃ منہ مَابِہِ الْاِیْمَانُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِیْمَانًا

تعلیل: اٰمَنَ اصل میں أَأْمَنَ تھا۔ ہمزہ ساکن ماقبل ہمزہ مفتوح اس لیے ثانی ہمزہ کو الف سے بدل دیا۔ امر میں بھی یہی تعلیل ہوئی ہے۔ یُؤْمِنُ مضارع اصل یُؤَأْمِنُ تھا۔ ہمزہ ساکن ماقبل مضموم اس لیے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا۔ ماضی مجہول۔ مضارع مجہول۔ اسم فاعل۔ اسم مفعول نہی میں یہی تعلیل ہوئی ہے۔ مصدر میں ہمزہ ساکن ماقبل ہمزہ مکسور، اسلئے ثانی ہمزہ کو یاء سے بدل دیا۔

مہموز الفاء از باب تَفْعِیْل التَّادِیْبُ (ادب سکھانا)

اَدَّبَ یُؤَدِّبُ اَدِّبْ

مہموز الفاء از باب مُفَاعَلَه المُوَاخِذَۃُ (گرفت کرنا)

آخَذَ یُؤَاخِذُ اٰخِذْ

مہموز الفاء از باب تَفَعُّل التَّاَدُّبُ (ادب حاصل کرنا)

تَاَدَّبَ یَتَاَدَّبُ تَاَدَّبْ

مہموز الفاء از باب تَفَاعُلٌ اَلتَّاصُرُ (باہم پڑوسی ہونا)

ان چار ابواب سے صرف صغیر و کبیر مثل صحیح کے ہے۔

سوالات

(۱) مہموز الفاء ثلاثی مجرد کے کتنے بابوں سے آتا ہے۔ ان سب کی صرف صغیر و کبیر سنایئے

(۲) مہموز الفاء ثلاثی مزید کے کتنے بابوں سے آتا ہے ان کی صرف صغیر سنایئے۔

(۳) مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجئے:۔

الاَجْرُ (اجرت دینا) از نصر ماضی مضارع معروف و مجہول

الاَفْكُ (بہتان لگانا) از ضرب نفی تاکید بلن و نفی جحد بلم معروف و مجہول

اُلاَضَمُ (غصہ کرنا) از سمع لام تاکید با نون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

الاَسَالَۃُ (ترش رو ہونا) از کرم امر کی پوری گردان

التَّاَدُّبُ (ادب حاصل کرنا) از تفعل نہی و اسم فاعل و اسم مفعول

(۴) صیغے معانی بتایئے اور بحث و باب متعین کر کے تعلیل کیجئے۔

اَجُرْنَ اَجَرْتُمَا یَاْفِكُوْنَ لَتَاضَمَنَّ لَیَاضَمَانِّ لَیَاْسُلُنَّ

اَجِرِیْ لَاتُوْجَرَنَّ لَانُوْجِرَنَّ تَاتَبِلُوْنَ مُتَادِّیَانِ

مُتَاَدِّیَۃٌ

مہموز العین کا بیان

مہموز العین ثلاثی مجرد کے تین بابوں سے آتا ہے :۔

فَتَحَ سَمِعَ کَرُمَ

مہموز العین از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

اَلسُّؤَالُ (سوال پوچھنا)

صرف صغیر

سَأَلَ یَسْئَلُ سُؤَالاً فھو سائل و سُئِلَ یُسْئَلُ سُؤَالاً فھو مَسْئُول الامر منہ سَلْ والنھی عنہ لا تَسَل الظرف منہ مَسَلٌ مَسَلاَنِ مَسَائِلُ والآلۃ منہ مِسَلٌ مِسَلاَنِ مَسَائِلُ و مِسَلَۃٌ مِسَلَتَانِ مَسَائِلُ و مِسْآلٌ مِسْآلاَنِ مَسَائِیلُ افعل التفضیل منہ اَسْأَلُ اَسْأَلاَنِ اَسْأَلُوْنَ اَسَائِلُ والمؤنث منہ سُؤْلٰی سُؤْلَیَانِ سُؤْلَیَاتٌ سُوَلٌ

تعلیل : سَأَلَ سُئِلَ ماضی معروف اور مجہول میں بین بین قریب ہے یَسَلُ مضارع معروف اصل میں یَسْئَلُ تھا۔ ہمزہ متحرک ماقبل ساکن اس لئے ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے دی اور ہمزہ کو حذف کر دیا یَسَلُ ہوا۔ یہی تعلیل ماضی مجہول مضارع مجہول ۔ امر نہی ۔ اسم ظرف (واحد تثنیہ)

اسم آلہ (واحد تثنیہ) اسم تفضیل کے مذکر و مونث واحد تثنیہ) اور جمع سالم میں ہوئی ہے۔

مہموز العین از باب سَمِعَ یَسْمَعُ

اَلسَّأْمُ (ملول ہونا)

صرف صغیر

سَئِمَ یَسْئَمُ سَأْمًا فهو سَائِمٌ و سُئِمَ یُسْئَمُ سَأْمًا فهو مَسْئُوْمٌ الامر منه اِسْئَمْ والنهی عنه لَا تَسْئَمْ الظرف منه مَسْئَمٌ مَسْئَمَانِ مَسَائِمُ والآلة منه مِسْئَمٌ مِسْئَمَانِ مَسَائِمُ و مِسْئَمَةٌ مِسْئَمَتَانِ مَسَائِمُ و مِسْآمٌ مِسْآمَانِ مَسَائِيْمُ افعل التفضيل منه اَسْئَمُ اَسْئَمَانِ اَسْئَمُوْنَ اَسَائِمُ والمؤنث منه سُؤْمٰى سُؤْمَيَانِ سُؤْمَيَاتٌ سُؤَمٌ

اس میں اشکال مہموز العین از باب فتح تعلیل ہوئی ہے۔

مہموز العین از باب کَرُمَ یَکْرُمُ

اَلْبَأْسُ (دلیر ہونا)

صرف صغیر

بَؤُسَ یَبْؤُسُ بَأْسًا فهو بَئِیْسٌ و بُئِسَ یُبْأَسُ بَأْسًا فهو مَبْؤُوْسٌ الامر منه اُبْؤُسْ والنهی عنه لَا تَبْؤُسْ الظرف منه مَبْأَسٌ مَبْأَسَانِ مَبَائِسُ والآلة منه مِبْأَسٌ مِبْأَسَانِ مَبَائِسُ و مِبْأَسَةٌ مِبْأَسَتَانِ مَبَائِسُ و مِبْآسٌ مِبْآسَانِ مَبَائِیْسُ افعل التفضیل منه اَبْأَسُ اَبْأَسَانِ اَبْأَسُوْنَ اَبَائِسُ والمؤنث منه بُؤْسٰى بُؤْسَیَانِ بُؤْسَیَاتٌ بُؤَسٌ ۔ مہموز العین از باب فتح کی طرح

تعلیل ہوئی ہے۔

صرف کی بعض کتابوں سے معلوم ہوتا ہے کہ مہموز العین ضرب اور حسب سے بھی آتا ہے۔ لیکن ضرب سے کم اور حسب سے بہت ہی کم آتا ہے۔ جیسے زَأَرَ یَزْئِرُ (از ضرب) یَئِسَ یَیْئِسُ (از حسب) ان کی گردان اور تعلیل ابواب مذکورہ کی گردان اور تعلیل کی طرح ہے۔ گردان کرتے وقت باب کے عین کلمہ کی حرکت کا لحاظ رکھا جائے۔

مہموز العین از ثلاثی مزید

مہموز العین ثلاثی مزید کے چھ بابوں سے آتا ہے

افتعال استفعال انفعال تفعیل مفاعلہ تفاعل

افتعال۔ مفاعلہ۔ تفاعل میں تسہیل کا قاعدہ جاری ہوگا اور باب تفعیل مثل صحیح کے ہے اس لئے یہاں صرف دو بابوں استفعال اور انفعال کی گردان لکھی جاتی ہے۔

مہموز العین از باب استفعال

الاِسْتِرْاَفُ (مہربانی چاہنا)

صرف صغیر

اِسْتَرْاَفَ یَسْتَرْئِفُ اِسْتِرْاَفًا فهو مُسْتَرْئِفٌ و اُسْتُرْئِفَ یُسْتَرْاَفُ اِسْتِرْاَفًا فهو مُسْتَرْاَفٌ الامر منہ اِسْتَرْئِفْ والنهی عنه لَا تَسْتَرْئِفْ الظرف منہ مُسْتَرْاَفٌ والآلۃ منہ مابه الاِسْتِرْاَفُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِسْتِرْاَفًا

مہموز العین از باب افعال

اَلْاِسْئَامُ (ملک شام میں جانا)

صرف صغیر

اَشْأَمَ يُشْئِمُ اِشْئَامًا فهو مُشْئِمٌ و اُشْئِمَ يُشْأَمُ اِشْئَامًا فهو مُشْأَمٌ الامر منه اَشْئِمْ والنهی عنه لَا تُشْئِمْ الظرف منه مُشْأَمٌ والآلة منه مَا يُشْأَمُ بِهِ الْاِشْئَامُ افعل التفضیل منه اَشَدُّ اِشْئَامًا

ان دونوں بابوں کی تعلیل ابواب مذکورہ کی تعلیل پر غور کرنے کے بعد آسان ہے۔

سوالات

(۱) مہموز العین ثلاثی مجرد کے کتنے بابوں سے آتا ہے۔ ان کی صرف صغیر و کبیر سنائیے

(۲) مہموز العین ثلاثی مزید کے کتنے بابوں سے آتا ہے۔ ان کی صرف صغیر و کبیر سنائیے

(۳) مصادر ذیل سے مندرجۂ ذیل گردان کیجئے:

اَلزَّأْرُ (شیر کا آواز کرنا) از فتح ماضی. مضارع معروف مجہول

اَلْيَأْسُ (ناامید ہونا) از سَمِعَ نفی تاکید بلن و نفی جحد بلم معروف و مجہول

اَلْمُرُجَةُ (پانی کا کھارا ہونا) از کَرُمَ لام تاکید بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

الاِزْءَابُ (ڈرنا) از افعال امر و نہی کی پوری گردان

الاِسْتِلْاَمُ (زرہ پہننا) از استفعال اسم فاعل و اسم مفعول

التَّكَاءُدُ (تکلیف ہو جانا) از تفاعل امر و نہی کی پوری گردان

(۴) صیغے معانی بتایئے اور بحث و باب متعین کرکے تعلیل کیجئے:

زَاَرْتُنَّ تَیْئَسُ لَنْ تَمُوْءُوْا لَمْ تَرْزِئِیْنَ لَتَسْتَلْئِمَنَّ

تَکَائَدِیْ اِسْتَلْئِمُوْ مُزْءِبٌ

مہموز اللام کا بیان

مہموز اللام ثلاثی مجرد کے تین بابوں سے آتا ہے:

فَتَحَ یَفْتَحُ جیسے بَدَأَ مِبْدَأُ

کَرُمَ یَکْرُمُ جیسے رَدُؤَ یَرْدُؤُ

سَمِعَ یَسْمَعُ جیسے بَرِئَ یَبْرَأُ

صرف کی بعض کتابوں سے نَصَرَ اور ضَرَبَ سے بھی آنا ثابت ہے لیکن ضَرَبَ سے کم اور نَصَرَ سے بہت ہی کم مستعمل ہے۔ جیسے ھَنَأَ یَھْنِئُ از ضرب اور قَرَءَ یَقْرُءُ از نصر۔ اور ثلاثی مزید کے سات بابوں سے آتا ہے:

افتعال	استفعال	افعال	تفعیل	مفاعلہ
(الاجتزاء)	(الاستبراء)	(الابراء)	(التبریۃ)	(المبارأۃ)

تفعّل	تفاعل
(التبرّءُ)	(التکافؤ)

مہموز اللام کے اکثر صیغوں میں تسہیل کا قاعدہ جاری ہوتا ہے اس لئے یہاں صرف ایک گردان مجرد کی اور ایک مزید کی لکھی جارہی ہے۔ باقی ابواب کی گردانیں اسی پر قیاس کرکے طلباء سے سنی جاسکتی ہیں۔

مہموز اللام از باب فَتَحَ یَفْتَحُ

اَلْبَدْءُ (ابتداء کرنا)

صرف صغیر

بَدَأَ یَبْدَءُ بَدأً فھو بَادِیٌ و بُدِیَ یُبْدَأُ بَدْأً فھو مَبْدُوٌّ الامر منہ اِبْدَءْ والنھی عنہ لَاتَبْدَأْ الظرف منہ مَبْدَأٌ مَبْدَآنِ مَبَادِیُ والآلۃ منہ مِبْدَأٌ مِبْدَآنِ مَبَادِیُ و مِبْدَءَۃٌ مِبْدَاَتَانِ مَبَادِیُ و مِبْدَاءٌ و مِبْدَاآنِ مَبَادِیُ افعل التفضیل منہ اَبْدَءُ اَبْدَآنِ اَبْدَءُوْنَ اَبَادِیُ والمونث منہ بُدْئٰی بدایان بُدْءیاتٌ بُدًأ

تعلیل: ماضی معروف مضارع معروف و مجہول۔ اسم ظرف۔ واحد تثنیہ اسم آلہ واحد تثنیہ اسم تفضیل مذکر واحد تثنیہ۔ جمع۔ اسم تفضیل۔ مونث کی جمع تکسیر میں بین بین قریب ہے۔ مصدر اور اسم تفضیل واحد مونث میں یَسْئَلُ کی طرح ہوئی ہے۔ اسم فاعل۔ اسم ظرف۔ جمع اسم آلہ جمع میں تسہیل ہے۔

مَبْدُوٌّ اسم مفعول اصل میں مَبْدُوْءٌ تھا۔ ہمزہ متحرک ماقبل واؤ ساکن زائد غیر ملحق ایک کلمہ میں جمع ہوئے اس لئے ہمزہ کو واؤ سے بدل دیا۔ پھر واؤ کا واؤ میں ادغام کر دیا مَبْدُوٌّ ہوا۔

بُدْءیاتٌ جمع مؤنث اسم تفضیل اصل میں بُدْءٰاتٌ تھا ہمزہ متحرک ماقبل ساکن ہمزہ کی حرکت نقل کر کے ماقبل کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دیا، اسکے بعد الف قبل الف تثنیہ کے واقع ہوا، اسلئے اس الف کو یاء سے بدل دیا،

مُبْدِیَاتٌ ہوا۔

مہموز اللام از باب افتعال

اَلْاِجْتِرَاءُ — (بہادری کرنا)

صرف صغیر

اِجْتَرَءَ یَجْتَرِیُٔ اِجْتِرَاءً فھو مُجْتَرِیٌٔ و اُجْتُرِیَٔ یُجْتَرَاُ اِجْتِرَاءً فھو مُجْتَرَاٌ الامر منہ اِجْتَرِ والنھی عنہ لَاتَجْتَرِ الظرف منہ مُجْتَرَیٌ والآلۃ منہ مَا یُجْتَرَاُ بِہٖ الْاِجْتِرَاءُ افعل التفضیل منہ اَشَدُّ اِجْتِرَاءً

تعلیل: ماضی معروف۔ مضارع مجہول و معروف۔ مصدر اسم فاعل۔ اسم مفعول میں بین بین قریب ہے۔

اُجْتُرِیَٔ ماضی مجہول اصل میں اُجْتُرِاَ تھا۔ ہمزہ منفردہ مفتوحہ بعد کسرہ کے واقع ہوا اس لیے اس کو یاء سے بدل دیا اُجْتُرِیَٔ ہوا۔

اِجْتَرِ امر حاضر اصل میں اِجْتَرِءْ تھا۔ ہمزہ ساکن ما قبل مکسور اس لیے یاء سے بدل دیا۔ پھر یاء حرف علت ہونے کی وجہ سے ساقط ہو گئی اِجْتَرِ ہوا۔ یہی تعلیل نہی میں بھی ہوئی ہے۔

سوالات

(۱) مہموز اللام ثلاثی مجرد کے کتنے بابوں سے آتا ہے ان کی صرف صغیر و کبیر سنایئے اور ثلاثی مزید سے صرف صغیر سنایئے۔

(۲) مصادر ذیل سے مندرجہ ذیل گردان کیجیے۔

(۱) الفَجَاءَةُ (اچانک ہوپہنچنا) از فتح نہی و مضارع معروف و مجہول

(۲) الرَّدَاءَةُ (خراب ہونا) از کَرُمَ نفی تاکید بلن و نفی جحد بلم معروف و مجہول

(۳) الطُّفُوءُ (چراغ بجھنا) از سَمِعَ لام تاکید بانون ثقیلہ و خفیفہ معروف و مجہول

(۴) الإِنْبَاءُ (خبر دینا) از افعال امر کی پوری گردان

(۵) الإِخْتِبَاءُ (چھپانا) از افتعال نہی کی پوری گردان

(۶) الإِسْتِنْبَاءُ (تفتیش کرنا) از استفعال اسم فاعل و اسم مفعول

صیغے معانی بتایئے اور بحث و باب متعین کرکے تعلیل کیجئے:

نَجْثُتُنَّ يَرْدُؤُنَ لَنْ يَّطْفَئْنَ لَمْ تُنْبِؤُوْا لِيَخْتَبِئَنَّ

لِتَخْتَبِئَانِّ اِخْتَبِئْنَ لَا تَسْتَنْبِؤُوْا تَبَدَّؤُوْا مُتَبَدِّءٌ

مرکّبات کا بیان

کلمہ میں ہمزہ۔ حرف علت و حرف صحیح ایک طرح کے آجانے سے تیرہ قسمیں ہوتی ہیں۔ مہموز کی تین قسمیں ہیں۔ مہموز الفاء۔ مہموز العین۔ مہموز اللام معتل یا تو بیک حرف ہوگا یا بدو حرف۔

معتل بیک حرف کی چھ قسمیں ہیں۔ مثال واوی۔ مثال یائی۔ اجوف واوی اجوف یائی۔ ناقص واوی۔ ناقص یائی۔ معتل بدو حرف کی دو قسمیں ہیں: لفیف مفروق۔ لفیف مقرون۔

مضاعف کی دو قسمیں ہیں: مضاعف ثلاثی۔ مضاعف رباعی

اب ایسے کلمات کا بیان کیا جاتا ہے جن میں دو دو قسمیں جمع ہیں۔ یوں تو ایک جنس کو دوسری جنس کے ساتھ ملانے سے بہت سی قسمیں ہوتی ہیں۔ یہاں پر

وہ اقسام بیان کیے جاتے ہیں جن کا استعمال زیادہ ہوتا ہے۔
مفردات کی گردان اور تعلیل کے بعد مرکبات کی گردان اور تعلیلات مبار ہیں
تاہم ہر باب کی صرف صغیر لکھ دی جائے گی۔ استاد کو چاہیے کہ طالب علم کو ہر باب
کی صرف کبیر اور اس کی تعلیلات ذہن نشین کرا دے۔

مہموز الفاء و اجوف واوی از باب نصر ینصر

الاَوْبُ (لوٹنا)

صرف صغیر

آبَ یَئُوْبُ اَوْبًا فھو اٰئِبٌ و اِیْبَ یُئَابُ اَوْبًا فھو
مَئُوْبٌ الامر منہ اُبْ والنھی عنہ لَاتَئُبْ الظرف منہ مَآبٌ مَآبَانِ
مَآوِبُ والآلۃ منہ مِئْوَبٌ مِئْوَبَانِ مَآوِبُ و مِئْوَبَۃٌ
مِئْوَبَتَانِ مَآوِبُ و مِئْوَابٌ مِئْوَابَانِ مَآوِیْبُ
افعل التفضیل منہ اَوَبُ اَوَبَانِ اَوَبُوْنَ اَوَاوِبُ والمؤنث منہ اُوْبٰی
اُوْبَیَانِ اُوْبَیَاتٌ اُوَبٌ

مہموز الفاء و اجوف یائی از باب ضرب یضرب

الاَیْدُ (قوی ہونا)

صرف صغیر

آدَ یَئِیْدُ اَیْدًا فھو اٰئِدٌ و اِیْدَ یُئَادُ اَیْدًا فھو مَئِیْدٌ
الامر منہ اِدْ والنھی عنہ لَاتَئِدْ الظرف منہ مَئِیْدٌ مَئِیْدَانِ
مَآیِدُ والآلۃ منہ مِئْیَدٌ مِئْیَدَانِ مَآیِدُ و مِئْیَدَۃٌ مِئْیَدَتَانِ

مَایِدٌ و مِیْیَادٌ مِیْیَادَانِ مَایِیْدُ افعل التفضیل منہ اَیْدُ اَیْدَانِ اَیْدُوْنَ اَوَایِدُ والمونث منہ اُوْدیٰ اُوْدَیَانِ اُوْدَیَاتٌ اُیَدٌ

مہموز الفاء و ناقص واوی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ

(الالوُ۔ (کوتاہی کرنا)

صرف صغیر

اَلَا یَاْلُوْ اَلْوًا فھو اٰلٍ و اُوْلِیَ یُوْلیٰ اَلْوًا فھو مَاْلُوٌّ الامر منہ اُوْلُ والنھی عنہ لَاتَاْلُ الظرف منہ مَاْلیً مَاْلَیَانِ مَاْلٍ والآلۃ منہ مِیْلیً مِیْلَیَانِ مَاْلٍ وَ مِیْلَاۃٌ مِیْلَاتَانِ مَاْلٍ و مِیْلَآءٌ مِیْلَاۤاٰنِ مَاْلیٌّ افعل التفضیل منہ اٰلیٰ اٰلَیَانِ اٰلَیُوْنَ اَوَالٍ والمونث منہ اُلْیٰ اُلْیَیَان اُلْیَیَاتٌ اُلًی

مہموز الفاء و ناقص یائی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

الاِتْیَانُ — (آنا)

صرف صغیر

اَتیٰ یَاْتِیْ اِتْیَانًا فھو اٰتٍ و اُتِیَ یُوْتیٰ اِتْیَانًا فھو مَاْتِیٌّ الامر منہ اِیْتِ والنھی عنہ لَاتَاْتِ الظرف منہ مَاْتیً مَاْتَیَانِ مَاْتٍ والآلۃ منہ مِیْتیً مِیْتَیَان مَاْتٍ والآلۃ منہ مِیْتیً مِیْتَیَانِ مَاْتٍ و مِیْتَاۃٌ مِیْتَاتَانِ مَاْتٍ و مِیْتَآءٌ مِیْتَااٰنِ مَاْتِیٌّ افعل التفضیل اٰتیٰ اٰتَیَان اٰتَوْنَ اَوَاتٍ والمونث منہ اُتْیٰ اُتْیَیَانِ اُتْیَیَاتٌ اُتًی

مہموز العین و مثال واوی از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

اَلْوَأْدُ (زندہ درگور ہونا)

صرف صغیر

وَأَدَ يَئِدُ وَأْدًا فهو وَائِدٌ وَوُئِدَ يُوْءَدُ وَأْدًا فهو مَوْءُوْدٌ الامر منہ إِدْ والنھی عنہ لَاتَئِدْ الظرف منہ مَوْئِدٌ مَوْئِدَانِ مَوَائِدُ والآلۃ منہ مِيئَدٌ مِيئَادَانِ مَوَائِدُ و مِيئَدَةٌ و مِيئَدَتَانِ مَوَائِدُ و مِيئَادٌ مِيئَادَانِ مَوَائِيْدُ افعل التفضیل منہ أَوْأَدُ أَوْأَدَانِ أَوْأَدُوْنَ أَوَائِدُ والمونث منہ وُوْدَىٰ وُوْدَيَانِ وُوْدَيَاتٌ وُوَدٌ

مہموز العین و ناقص واوی از باب فتح یفتح

الدَّأْوُ (فریفتہ ہونا)

صرف صغیر

دَأَا يَدْأَیٰ دَأْوًا فهو دَاءٍ وَدُئِيَ يُدْأَیٰ دَأْوًا فهو مَدْءُوٌّ الامر منہ دَ والنھی عنہ لَاتَدْءَ الظرف منہ مَدْأًى مَدْأَانِ مَدَاءٍ والآلۃ منہ مِدْأًى مِدْأَيَانِ مَدَاءٍ و مِدْأَاةٌ مِدْأَاتَانِ مَدَاءٍ و مِدْآءٌ مِدْآانِ مَدَائِيُّ افعل التفضیل منہ أَدْأَىٰ أَدْأَيَانِ أَدْأَوْنَ والمونث منہ دُأْيَیٰ دُأْيَيَانِ دُأْيَيَاتٌ دُأًى

مہموز العین و ناقص یائی از باب فتح

الرَّأْيُ (دیکھنا)

صرف صغیر

رَأَىٰ يَرَیٰ رَأْيًا فهو رَاءٍ وَرُئِيَ يُرَیٰ رَأْيًا فهو مَرْئِيٌّ الامر منہ رَ والنھی عنہ لَاتَرَ الظرف منہ مَرْأًى مَرْأَيَانِ مَرَاءٍ والآلۃ منہ مِرْأًى مِرْأَيَانِ مَرَاءٍ و مِرْآةٌ مِرْآتَانِ مَرَاءٍ و مِرْآءٌ مِرْآيَانِ مَرَائِيُّ افعل التفضیل منہ أَرْأَىٰ

اَرَایَانِ اَرُوْنَ اَدَاءٍ والمونث منہ رُوْیٰ رُوْیَیَانِ رُوْیَیَاتٌ رُوًی

مہموز اللام واجوف واوی از باب نصر ینصر

السُّوْءُ۔ (گنہگار ہونا)

صرف صغیر

سَاءَ یَسُوْءُ سُوْءًا فھو سَاءٍ وسِیْئَ یُسَاءُ سُوْءً فھو مَسُوْءٌ الامر منہ سُوْ والنھی عنہ لَاتَسُوْا الظرف منہ مَسَاءٌ مَسَاءَانِ مَسَاوِءُ والآلۃ منہ مِسْوَءٌ مِسْوَانِ مَسَاوِءُ ومِسْوَءَۃٌ مِسْوَءَتَانِ مَسَاوِءُ ومِسْوَاءٌ مِسْوَاءَانِ مَسَاوِیُّ افعل التفضیل منہ اَسْوَءُ اَسْوَءَانِ اَسَاوِءُ والمونث منہ سُوْئٰی سُوْمَیَانِ سُوْیَیَاتٌ سُوْءٌ

مہموز اللام واجوف یائی از باب سمع یسمع

الشَّیْئُ — (چاہنا)

صرف صغیر

شَاءَ یَشَاءُ فھو شَاءٍ وشِیْئَ یُشَاءُ شَیْئًا فھو مَشِیْئٌ الامر منہ شَأْ والنھی عنہ لَاتَشَأْ الظرف منہ مَشَاءٌ مَشَاءَانِ مَشَائِوُ والآلۃ منہ مِشْیَأٌ مِشْیَانِ مَشَائِوُ ومِشْیَئَۃٌ مِشْیَئَتَانِ مَشَایِرُ ومِشْیَاءٌ مِشْیَاءَانِ مَشَائِیُّ افعل التفضیل منہ اَشْیَئُ اَشْیَانِ اَشْیُوْنَ اَشَایِئُ والمونث منہ شُوْئٰی شُوْئَیَانِ شُوْءَیَاتٌ شُیْئٌ

مہموز اللام واجوف یائی از باب ضرب یضرب

المَجِیْئُ —— (آنا)

صرف صغیر

جَاءَ یَجِیْئُ مَجِیْئًا فھو جَاءٍ وَجِیْئَ یُجَاءُ مَجِیْئًا فھو مَجِیْئٌ

الامر منہ جِئْ والنہی منہ لَاتَجِئْ الظرف منہ مَجِیٌّ مَجِیْئَانِ مَجَایِئُ والآلۃ منہ مِجِیٌّ مِجِیَانِ مَجَایِئُ و مِجِیئَۃٌ مِجِیئَتَانِ مَجَایِئُ و مِجِیَاءٌ مِجِیَانِ مَجَایِیئُ افعل التفضیل منہ اَجْیَئُ اَجْیَانِ اَجْیُؤوْنَ اَجَایِئُ والمونث منہ جُوْءٰی جُوْاَیَانِ جُوْاَیَاتٌ جُیَیُٔ

مہموز الفاء ولفیف مقرون از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

اَلْاُوِیُّ ۔ (پناہ لینا)

صرف صغیر

اَوٰی یَاوِیْ اُوِیًّا فھو اٰوٍ و اُوِیَ یُؤْوٰی اُوِیًّا فھو مَاوِیٌّ ۔ الامر منہ اِیْوِ والنہی عنہ لَاتَاْوِ الظرف منہ مَاوًی مَاوَیَانِ مَاوٍ والآلۃ منہ مِیْوًی مِیْوَیَانِ مَاوٍ و مِیْوَاۃٌ مِیْوَاتَانِ مَاوِیٌّ افعل التفضیل منہ اٰوٰی اٰوَیَانِ اٰوُوْنَ اٰوَاءٍ والمونث منہ اِیْلٰی اِیَّانِ اِیَّاتٌ اُوًی

مہموز العین ولفیف مفروق از باب ضَرَبَ یَضْرِبُ

اَلْوَأْیُ ــــــ (وعدہ کرنا)

صرف صغیر

وَاٰی یَئِیْ وَاْیًا فھو وَاءٍ و وُئِیَ یُوْئٰی وَاْیًا فھو مَوْئِیٌّ الامر منہ ءِ والنہی عنہ لَاتَئِ الظرف منہ مَوْءًی مَوَایَانِ مَوَآءٍ والآلۃ منہ مِیْءًی مِیْاَیَانِ مَوَآءٍ و مِیْاَۃٌ مِیْاَتَانِ مَوَآءٍ و مِیْاءٌ مِیْاَیَانِ مَوَائِیُّ افعل التفضیل منہ اَوْاٰی اَوْاَیَانِ اَوْاَوْنَ اَوَاءٍ والمونث منہ وُوْیٰی وُوْیَیَانِ وُوْیَیَاتٌ وُءًی

مہموز الفاء و مضاعف ثلاثی از باب نَصَرَ یَنْصُرُ

الْاِمَامَۃُ (پیشوا ہونا)

صرف صغیر

اَمَّ یَؤُمُّ اِمَامَۃً فہو آمٌّ و اُمَّ یُؤَمُّ اِمَامَۃً فہو مَاْمُوْمٌ الامر منہ اُمَّ والنہی عنہ لَاتَؤُمَّ الظرف منہ مَأَمٌّ مَاَمَّانِ مَآمُّ والآلۃ منہ مِأَمٌّ مِأَمَّانِ مَآمُّ و مِأَمَّۃٌ مِأَمَّتَانِ مَآمُّ و مِیْمَامٌ مِیْمَامَانِ مَآمِیْمُ افعل التفضیل منہ اَءَمُّ اَءَمَّانِ اَءَمُّوْنَ اَوَامُّ والمؤنث منہ اُمّٰی اُمَّیَانِ اُمَّیَاتٌ اُمَمٌ

مثال واوی و مضاعف ثلاثی از باب سَمِعَ یَسْمَعُ

اَلْوُدُّ - (دوستی رکھنا)

صرف صغیر

وَدَّ یَوَدُّ وُدًّا فہو وَادٌّ وَوُدَّ یُوَدُّ وُدًّا فہو مَوْدُوْدٌ الامر منہ وَدَّ وَدِّ اِیْدَدْ والنہی عنہ لَاتَوَدَّ لَاتَوَدِّ لَاتَوْدَدْ الظرف منہ مَوَدٌّ مَوَدَّانِ مَوَادُّ و مَوَدَّۃٌ مَوَدَّتَانِ مَوَادُّ و مِیْدَادٌ مِیْدَادَانِ مَوَادِیْدُ افعل التفضیل منہ اَوَدُّ اَوَدَّانِ اَوَدُّوْنَ اَوَادُّ والمؤنث منہ وُدّٰی وُدَّیَانِ وُدَّیَاتٌ وُدَدٌ۔

تمت بالخیر

ملنے کا پتہ

۲۴۷۵۵۴

مکتبہ حبیبیہ دیوبند، یوپی